بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صلٰوۃ بر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نجات از جہنم

درود شریف کے فضائل کی کتاب

مؤلف:

شہزادہ حضور امیر ملت جگر گوشہ حضور نجم الملت الحاج الحافظ

حضور بدر الملت علامہ پیر سید اشتیاق شاہ حسین جماعتی رحمۃ اللہ علیہ

زیر نگرانی:

جگر گوشہ حضور بدر الملت صاحبزادہ پیر سید احمد حسین جماعتی

آستانہ عالیہ نقشبندیہ جماعتیہ

علی پور سیداں شریف ضلع نارووال

جملہ حقوق بحق محفوظ

نام کتاب: صلٰوۃ بر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نجات از جہنم

نام مؤلف: بدر الملت صاحبزادہ سید اشتیاق حسین جماعتی رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب: بختیار حسین جماعتی

کمپیوٹر کمپوزنگ: ملک منور

پروف ریڈنگ: محمد فیضان المصطفیٰ حسینی ایم فل سکالر

ٹائٹل: نفیس دار الکتابت لاہور 0333-7115719

تعداد: 1100/=

پہلا ایڈیشن: 2003ء

دوسرا ایڈیشن: 2007ء

تیسرا ایڈیشن: 2023ء

پرنٹر: نفیس دار الکتابت لاہور

قیمت: 300

برائے رابطہ:

صاحبزادہ سید محمد حسین علی پوری 0323-4661786

صاحبزادہ سید احمد حسین علی پوری 0310-6666406

انتساب

حضور سرور کونین

حضرت محمد مصطفٰے ﷺ

کی بارگاہ میں نذرانہ عقیدت

کے بعد

قطب العصر غوث زماں محدث علی پوری

قبلہ حضرت پیر سید جماعت علی شاہ نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ

کے نام

مَولَایَ صَلِّ وَ سَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْكَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّ مِنْ عَجَمِ

هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

مَا سَامَنِی الدَّهْرُ ضَیْمًا وَّ اسْتَجَرْتُ بِهٖ
اِلَّا وَنِلْتُ جِوَارًا مِّنْهُ لَمْ یُضَمِ

فہرست عنوانات

عنوانات	صفحہ نمبر
انتساب	3
اس کتاب کی مقبولیت بارگاہ رسالت ﷺ میں	9
درود پاک کے بہتّر فائدے	19
نور ہی نور	45
باب حدیث	53
جمعہ کو درود پاک پڑھنے کی فضیلت	55
نبی پاک کی ذات پہ لاکھوں سلام لاکھوں درود	62
درود شریف	84
کچھ فرمان درود پاک کے متعلق جو مختلف کتابوں سے لئے گئے	97
ام المومنین حبیبہ حبیب رب العالمین	99
سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد گرامی	99
حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان	100

حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد مبارک	100
سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان عالی	100
مؤلف دلائل الخیرات کی قبر سے مشک کی خوشبو	104
درود پاک لکھنے میں بخل کرنے والے کا ہاتھ کٹ گیا	105
سرکار ﷺ کے مزار پُر انوار سے سلام کا جواب ملنا	105
حضرت سید محمد اسماعیل شاہ کرمانوالےؒ کا ارشاد گرامی	107
سیدنا امام شعرانی قدس سرّہ کا ارشاد گرامی	109
سیدنا حضرت ابوسفیان	109
سیدنا ابوالعباس نیجانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	110
درود پاک پڑھنے کے واقعات کی برکات	116
محمود غزنوی کا واقعہ	121
خوفناک کالا سانپ	126
معذب لڑکی کا نورانی تاج	128
درود پاک کی برکت میں قبر میں انعام	129
درود پاک کی برکت سے دنیاوی انعامات اور بشارتیں	148
ایک ایمان افروز واقعہ	150

غم کے دور کرنے کیلئے	155
مرنے کے بعد درود شریف کے انعامات جو قبر کے عذاب سے محفوظ ہوتا ہے انسان	157
درود پاک کی فضیلت	163
درود پاک کی برکت سے جاں کنی میں آسانی	164
درود پاک نہ پڑھنے والوں کے متعلق چند واقعات	167
درود پاک شعبان المعظم میں پڑھنے کی فضیلت	175
درود پاک کے صیغے	180
درود ابراہیمی	180
درود تاج	181
درود برکت	185
انبیاء صلوٰۃ والسلام کا درود پاک	185
نبی پاک ﷺ کا خاص درود پاک	185
درود پاک صاحب لولاک ﷺ	186
درود قبرستان	187
درود پاک سیدنا موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام	187

درود پاک مدینہ علم حیدر کرار مولی علیؓ	187
سیدۃ النساء فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا درود پاک	188
پیر جماعت علی شاہ صاحب کا پسندیدہ درود پاک	189
سید الاستغفار	190
ماخذ مراجع	191

اس کتاب کی مقبولیت بارگاہ رسالت ﷺ میں

(۱) مائی صغراں بی بی یہ واقعہ کچھ یوں بیان کرتی ہے کہ میری بچپن سے یہ خواہش تھی کہ مجھے آپ ﷺ کا دیدار نصیب ہو۔ اور اسی لیے میں زیادہ تر عبادت میں مصروف رہتی تھی اور آقا سرکار ﷺ پر درود پاک پڑھتی مگر جب آقا ﷺ کا دیدار مجھے نصیب نہیں ہوا جب کوئی مجھ سے یہ کہتا کہ مجھے آقا ﷺ کا دیدار نصیب ہوا تو دل میں ایک تڑپ سی اٹھتی کہ کاش مجھے بھی آقا ﷺ کا دیدار نصیب ہو جائے۔ مگر میں آقا ﷺ کے دیدار سے محروم ہی رہی۔ مگر جب پیر سید اشتیاق حسین شاہ جماعتی صاحب نے مجھے یہ کتاب صلوۃ بر محمد ﷺ نجات از جہنم عطا کی اس کے پڑھنے کی برکت سے میرے دل میں درود پاک کی اور آپ سرکار ﷺ کی محبت اور زیادہ بڑھ گئی جیسے جیسے میں اسے پڑھتی مجھے یقین ہوگیا کہ میں آقا ﷺ کے دیدار سے مستفید ہوں گی۔ آقا ﷺ کا دیدار نصیب ہوا اور آقا ﷺ نے مجھے بے شمار بشارتیں دیں جن میں ایک اس کتاب کے متعلق سرکار دو عالم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا مجھے یہ کتاب بہت پسند ہے اور لکھنے والا بھی بے حد پسند ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اسے پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(۲) ایک دفعہ مصنف یعنی (پیر سید اشتیاق حسین شاہ جماعتی) لاہور گے۔ وہاں داروغہ والا میں ایک لڑکی صائمہ بی بی نے اپنا خواب سنایا۔ کہ ایک نورانی چہرے والی عورت میرے خواب میں آئی۔ اس نے مجھ سے پوچھا بیٹی تم دن میں کتنی مرتبہ درود پاک پڑھتی ہو تو میں نے ان کو ایک تعداد بتائی کہ اتنا پڑھتی ہوں۔ تو اس نے بتایا کہ پھر آپ پیر سید اشتیاق حسین شاہ جماعتی تشریف لائے یعنی (خواب میں) تو انھوں نے آپ سے بھی یہی پوچھا۔ آپ

نے فرمایا کہ میں بغیر حساب کے پڑھتا ہوں۔ پھر جب آپ کو کہا کہ آپ کی گنتی تو کم ہے۔ تو اتنے میں ایک نورانی چہرے والے بزرگ تشریف لائے اور انھوں نے فرمایا کہ انھوں نے جو کتاب لکھی ہے ''درود بر محمد ﷺ نجات از جہنم'' جو اس کو پڑھ کر درود پڑھتا ہے تو اس کا ثواب بھی ان کے حصہ میں لکھا جاتا ہے۔ اس لیے ان کی گنتی کم نہیں ہے۔ اور پھر فرمایا کہ جو بھی اس کتاب کو پڑھ کر درود پڑھے گا اس کو جنت کی بشارت ہے۔ (سبحان اللہ) پھر انھوں نے آپ پر شفقت کا ہاتھ رکھا اور دُعائیں دیتے ہوئے رخصت ہو گئے اور پھر میں بیدار ہوگئی۔

(۳) یہ واقعہ راقم کے ساتھ خود پیش آیا جو میں نے درود پاک کی برکت اور فوقیت دیکھی وہ آپ کے سامنے کتاب میں لکھ دی اس میں ذرا برابر بھی جھوٹ نہیں اگر کمی بیشی ہوگئی ہو تو میں انسان ہوں انسان سے غلطی ہو ہی جاتی ہے واقعہ اس طرح ہے کہ میں نے اس کتاب کو جب تحریر کرنا شروع کیا کچھ دنوں کے بعد دنیاوی مصروفیات میں گر کر یہ سلسلہ ملتوی ہوگیا خواب میں دیکھا کہ کسی نے آواز دی جو کام تو نے ادھورا چھوڑا ہے اسے پورا کر یہ خواب میں نے دو 2 جون 1998ء کو دیکھا اور دوبارہ اس کو مکمل کرنا شروع کیا اللہ تعالیٰ مجھ کو توفیق دے اور میں اس کتاب کو مکمل کروں اس درود پاک کی بدولت نبی پاک ﷺ کی نعلین پاک کا صدقہ میری آخرت میں حضور پاک ﷺ شفاعت عطا فرمائیں اور اللہ تعالیٰ مجھ پر اور میرے والدین پر اپنی خاص رحمت فرمائے (آمین) آپ لوگ بھی اس کتاب کو پڑھ کر میرے لیے خصوصی دعا کریں۔ بقلم خود از راقم۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا○

ترجمہ: بے شک اللہ اور اس کے سارے فرشتے آپ ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ ایمان والو تم بھی نبی کریم ﷺ پر درود و سلام بھیجو۔

اللہ کے نبی ﷺ پر درود بھیجنا کیا ہے اس آیت قرآنی کا تعارف آپ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اسلوب قرآنی کی ہر آیت معنی خیز ہوتی ہے۔ ایک بات کرنے یا سمجھانے کے کئی طریقے ہیں۔لیکن اللہ پاک کے کلام میں ایک ایک لفظ اور ایک ایک حرف کا چناؤ ایک خاص معنی اورحکمت اور افادیت کا حامل ہوتا ہے۔ اللہ کے کلام میں ایک لفظ بھی بغیر معنی اور حکمت کے نہیں ہوتا۔ ہر ہرحرف کی ایک ایک حکمت ہوتی ہے اور انہی حروف کے چناؤ اور ترتیب سے اسلوب بنتا ہے اسلوب کی اپنی ایک حکمت ہوتی ہے۔ جو اسلوب بیان ہے۔تھوڑی سی بات اس پر کر لیں تاکہ مسئلہ درود جو اللہ کا بھیجنا ہے سمجھ میں آسکے اللہ پاک نے فرمایا۔

بے شک یہ جو انّ کا حرف ہے۔ تاکید کے لیے اور شک و شبہ کی گرد دور کرنے کے لئے آتا ہے۔ اس لیے آپ اس کا ترجمہ کیا کرتے ہیں۔ بے شک یعنی اس بات میں کوئی شک نہیں۔کئی مقامات میں اللہ رب العزت اپنی بات کو انّ سے کہہ کرشروع فرماتے ہیں۔ اور باوجود اس کے جب صاحب کلام شروع میں فرما دے۔ کہ اس پورے قرآن میں کوئی شک نہیں اور اسکے بعد پھرکسی بات کو یہی سے شروع کرے تاکہ اس بات میں جب تو پہلے فرما چکا اب پھرتو دوبارہ کیوں فرما رہے ہے کہ میرے اس کلام میں کوئی شک نہیں۔ نہیں بے شک اللہ اور اس کے فرشتے یہ کہتے ہیں اس کا جواب یہ حرف خود دیتا

ہے۔ کہ وہ شک و شبہ کی گرد کو دور کرنا اپنے کلام کی نسبت ایک عمومی اصول تھا۔ سارے کلام کی نسبت لوگوں کے دلوں میں یہ بٹھانا تھا کہ اس کے اللہ کے کلام ہونے میں اس کے حق اور سچ ہونے میں کسی قسم کا کوئی شک نہیں وہ تاکید اللہ کے اپنے کلام کی نسبت سے تھی اب میرے محبوب ﷺ کا ذکر آ رہا ہے یہ تاکید محبوب ﷺ کی نسبت سے ہے پہلی تاکید میری نسبت سے تھی۔ (ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ) یہ وہ کتاب ہے جس میں شک کی کوئی گنجائش نہیں۔ یہ تاکید شک اور شبہ کی گرد کو دور کرنا،اللہ کے اپنے کلام کی نسبت سے تھا اب جو تاکید دہرائی جا رہی ہے وہ اپنے پیارے حبیب ﷺ کی نسبت کو اجاگر کرنے کیلئے دہرائی گئی ہے اور ارشاد فرمایا۔ **ان اللہ و ملئکتہ یصلون علی النبی** بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پاک ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ یہ جو فقرہ ہے قاعدے کی رو سے اورنحو کی (روح) سے جملہ اسمیہ خبریہ ہے جب جملہ خبریہ آتا ہے۔تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ کس واقع اور حقیقت کی نسبت خبردی جا رہی ہے کہ نہ جاننے والے کو آگاہ کیا جا رہا ہے اسے بتلایا جا رہا ہے بے خبروں کوخبر دی جا رہی ہے لوگوں کو یہ خبر نہ دی تھی۔ (غافلوں کو آگاہ کیا جارہا ہے) لوگوں کو یہ خبر کیسے ہوسکتی تھی۔ انسان کا وہم و گمان یہاں تک تو جا ہی سکتا ہے رب جو ہر ایک کا خالق ہے اسے کیا پڑی کہ کسی مخلوق پر درود بھیجتے تو عام فہم میں یہ بات نہ آتی تھی اس لیے لوگ بے خبر تھے اس سے جاہل تھے۔ کہ اس حقیقت کی معرفت سے غافل تھے۔ بے خبروں کوخبر دی کہ تمہیں اس بات کی خبرنہیں توسن لو کہ اللہ اپنے نبی ﷺ پر درود بھیجتا ہے یہ اللہ تعالیٰ خبردے رہا ہے۔ اللہ کیا ہے اللہ نبی ﷺ کی شان کا مخبر ہے کہ اللہ خود نبی ﷺ پر درود بھیجتا ہے خبر اللہ دے رہا ہے اور یہ پھر جملہ اسمیہ ہے۔ اسمیہ اور فعلیہ میں ایک فرق ہے یہ وہی فرق ہے جو اسم اور

فعل میں فرق ہوتا ہے۔ آپ سمجھتے ہیں کہ فعل خاص زمانے کی آ گاہی پر محیط ہوتا ہے۔ فعل کی تین قسمیں ہیں یا فعل ماضی ہوگا یا حال ہوگا یا مستقبل جو بات پہلے زمانے میں گزرگئی جو کام گزر گیا اس فعل کو کیا کہیں گے۔ اس کو ماضی کہیں گے۔ جو اس وقت میں ہو رہا اس کو حال کہیں گے اور جو کل آنے والا ہوگا اسے مستقبل کہیں گے اور جو اس کے بعد ہو رہا ہے کیا یہ ضروری ہے کہ یہ ماضی میں ہو پھر ہرگز نہیں اور جو اس وقت ہو رہا ہے نہ پہلے ہو بلکہ آنے والے وقت میں ہوگا اسے کہتے ہیں مستقبل تو فعل کبھی ماضی پر حاوی ہوتا ہے کبھی حال پر کبھی مستقبل پر حاوی ہوتا ہے۔ اور اس کے برعکس اسم تمام زمانوں سے ماورہ زمانے کا پابند نہیں ہوتا۔ فعل زمانے کا پابند ہوتا۔ مگر اسم زمانے کا پابند نہیں ہوتا فعل زمانے کی چادر کے اندر ہوتا ہے اور اسم یہ کہ وہ زمانہ اس کی چادر کے اندر ہوتا ہے۔ اسم سب زمانوں میں حاوی ہوتا ہے اور فعل زمانوں میں سے کسی زمانے میں مقید ہوتا ہے۔ (یصلون علی النبی یہ بھی فعل مضارع میں استعمال ہوا ہے۔ درود بھیجتا ہے۔ جملہ تو فعلیہ تھا ہی لیکن یہاں فعل مضارع کا استعمال ہوا اور مضارع میں بھی حکمت یہ ہے کہ مضارع کے فعل میں حال اور مستقبل موجودہ زمانہ اور آنے والا زمانہ شامل ہوتے ہیں۔ ماضی منقطع ہو جاتا ہے۔ مگر جو کل آپ نے کہا وہ آج نہیں ہے۔ تو کل کا فعل منقطع ہوگیا تو ماضی کا وجود جب حال آئے تو ختم ہو جاتا ہے۔ حال کا وجود جب مستقبل میں داخل ہو جائے ختم ہو جاتا ہے۔ لیکن مستقبل ایسی شے ہے اور حال اور مستقبل کا باہمی تعلق ایسا ہے کہ آنے والا کل قیامت تک قائم رہے گا۔ آج بھی آنے والا کل موجود ہے۔ جب آپ کل میں داخل ہوں گے۔ کل تو حال میں بدل جائے گا مگر پرسوں مستقبل میں داخل ہو جائے گا جب آپ پرسوں چلے جائیں گے تو وہ حال میں بدل جائے گا اور ترسوں

آنے والا کل ہو جائے گا تو مستقبل یہ ہے کہ وہ قیامت تک قائم رہتا ہے۔ اور حال یہ کیفیت ہے کہ وہ ہر گھڑی موجود رہتا ہے۔ تو حال اور مستقبل ہمیشہ قائم رہتا ہے۔ اور حال یہ کیفیت ہے کہ وہ ہر گھڑی موجود رہتا ہے۔ تو حال اور مستقبل ہمیشہ قائم رہتے ہیں اور ماضی ختم ہو جاتا ہے یہاں صیغہ مضارع کا استعمال ہوتا ہے تو فعل مضارع (یصلون علی النبی) اللہ اور اس کے سارے فرشتے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اور مضارع میں استمرار پایا جاتا ہے کہ بھیجتے رہتے ہیں۔ حال میں بھی بھیجتے ہیں مستقبل میں بھی بھیجیں گے۔ تو نہ حال ختم ہوگا اور نہ مستقبل ختم ہوگا کہ جملہ فعلیہ ہے اب اگر یہ جملہ فعلیہ ہوتا یعنی فعل پہلے آتا اسم بعد میں آتا تو پھر فعل کی صفت اس بیان پر حاوی ہوتی ہے اور یہ جملہ اسمیہ ہے۔ تو اس کی صفت اس بیان میں حاوی ہے۔ اگر فعل کی صفت اس بیان میں حاوی ہوتی کہ درود بھیجنا ہے نبی ﷺ پر تو پھر یہ کام یا صرف ماضی میں ہوتا یا پھر حال میں یا مستقبل میں ہوتا ہے۔ یا دو زمانوں میں ہوتا۔ کیونکہ فعل کا کام کسی ایک زمانے یا دو زمانوں میں پابند ہو جانا ہے۔ باری تعالیٰ نے اس جملہ کو فعلیہ نہ بنایا اسمیہ بنایا اور اس کی صفت یہ ہے کہ وہ ماضی کے پہلے کونے سے لے کر حال کے آخری کونے تک ہر زمانے پر حاوی ہوتا ہے فرمایا محبوب ﷺ کہ ہم تیرے اوپر درود بھیجنے کے بیان کو اسمیہ کہہ کر بیان کرتے ہیں فعلیہ کہہ کر بیان نہیں کرتے تا کہ کوئی یہ نا سمجھ لے کے وہ کسی زمانے میں بھیجتا تھا یا اب بھیجتا ہے کل نہیں بھیجے گا۔ یا مستقبل میں بھیجے گا پیچھے بھیجتا رہا۔ نہیں تجھ پر درود بھیجنے کا کام فعل کی صفت سے پاک ہے یہ صفت اسم کے ساتھ ہے۔ یعنی جب سے میں درود بھیج رہا ہوں جب تک زمانہ ہے درود بھیجتا رہوں گا۔ چونکہ اس بیان پر جملہ اسمیہ ہونے کے سبب اسم کی صفت غالب ہے اس لئے فرمایا کہ محبوب ﷺ جو تجویز درود بھیجنے کا کام

ہے اور باقی سب کام ایک زمانے سے متعلق ہیں؟ لیکن تجویز درود بھیجنے کا کام سارے زمانوں اور فرشتوں سے ماوراہ ہے ہر عبادت ایک کام ہے تو ہر کام چونکہ فعل ہوتا ہے اس کا تعلق کسی زمانے سے ہوتا ہے۔ اور زمانے کی چھوٹی اکائی وقت ہوتی ہے ہر کام کا تعلق وقت کے ساتھ ہوسکتا ہے۔ اس وقت میں ہوگا اس وقت نہ ہوگا یا اس وقت میں ہو یا اس وقت میں نہ ہو لیکن اللہ کے رسول پر درود بھیجنا زمانوں اور وقتوں سے ماوراہ ہے۔ جب وقت تھا تب بھی تھا۔ اور جب نہ تھا تب بھی تھا۔ جب تک یہ وقت رہے گا اور جب وقت کی اکائیاں ختم ہو جائیں گی تب بھی یہ کام جاری رہے گا اس لئے نزول صلوۃ صفت اسمی ہے۔ فعلی نہیں۔ اسلئے کہ زمانے سے بھی ماوراہ اور وقت کی اکائیوں سے بھی ماواراہ ملائکہ، اس کے فرشتے عربی اور قاعدے کی رو سے اس کا معنی یہ ہوا ہے بشک اللہ اور اس سارے کے سارے فرشتے نبی ﷺ پر بھیجتے ہیں درود بھیجنے میں اس کا کوئی فرشتہ بھی خالی نہیں رہا یہ بات اس لیے ضروری ہے تا کہ کئی فرشتے ہیں جن کا کام سجود کرنا ہے جو سجدے میں لگے ہیں وہ حال رکوع سے دور اور جو رکوع میں نہ وہ حالت قیام سے دور اور جو قیام میں ہیں وہ حالت تشہد میں اسی طرح ہر فرشتہ کی عبادت جدا جدا ہے اس لئے یہ ضروری نہیں کہ ایک فرشتہ ایک ہی قسم کی عبادت کر رہا ہے۔ دوسرا بھی ویسی عبادت کر رہا ہو۔ تو فرشتے مختلف عبادتوں میں مصروف اور سارے کے سارے فرشتے ایک عبادت میں مصروف نہیں۔ مگر یہاں فرمایا و ملائکہ، تا کہ معلوم ہو جائے کہ باقی عبادتوں میں تو فرشتے الگ الگ ہیں۔ مگر پیارے تجھ پر درود بھیجنے میں کوئی الگ نہیں۔ سارے فرشتے آپ ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اور کوئی فرشتہ ایسا نہیں جو کہے کہ میں تو اس کام میں لگا ہوں۔ اور تو درود پڑھ لے۔ سارے پیارے فرشتے آپ ﷺ پر درود پرھتے ہیں اور اگر کوئی فرشتہ

آپ ﷺ پر درود نہ پڑھے تو ہم اسے عالم ملکوت سے خارج کر دیتے ہیں وہ فرشتے کے مقام پر فائز نہیں رہتا اور اس کو حالت ملکیت سے خالی کر دیا جاتا ہے۔ اور فرشتے کی ملکیت بھی پیارے تیرے توسُّل سے ہے۔ تیری برکت سے ہے وہ فرشتے ہیں ہی اسلئے کہ آپ ﷺ پر درود پڑھیں۔ (یصلون علی النبی) اب لفظ آتا ہے۔ یصلون درود پڑھے درود کیلئے لفظ استعمال کیا ہے۔ اور صلوۃ ایک ایسا لفظ ہے کہ جس کے متعدد معنی ہیں۔ لغت عرب میں لفظ صلوۃ کے تقریباً (56) معانی ہیں۔ اور اس کے ایسے معانی بھی ہیں۔ کہ آپ لوگ پڑھیں تو حیران ششدر ہو جائیں۔ اور یہ ان لوگوں کیلئے درس عبرت ہے۔ جو یہ کہتے ہیں ۔ کہ ہمیں قرآن کے سوا اور کچھ نہیں چاہئے یہ وہ لوگ ہیں جو قرآن کو کافی سمجھتے ہیں اور دوسری طرف سیرت رسول ﷺ اسوۂ رسول سنت نبی ﷺ کو غیر ضروری جانتے ہیں اور حضور کے عمل اور اسوہ کو بطور حجب قبول نہیں کرتے۔ تو وہ صلوۃ کا لفظ کسی لغت ہی سے نکالیں گے۔

نمبر صلوۃ   آگ میں ڈالنا

نمبر صلوۃ   تالی بجانا۔ پیٹھ پر مارنا بھی ہے۔

پیٹھ کو حرکت دینا۔

الف ننگے ہو کر کعبہ کے گرد سیٹی بجانا بھی ہے۔

القاس : کے کفار دور جہالت میں خانہ کعبہ کے گرد یہ کام کرتے اور یہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کا قرب اس طرح حاصل کرتے ہیں۔ اور جب آقا دو جہاں ﷺ فرمایا اقیمو الصلوٰۃ تو صحابہ آقا کے قریب بھاگتے ہوئے آئے۔ اورعرض کی آقا آپ نے حکم صلوٰۃ فرمایا ہے۔ اور ہماری سمجھ میں یہ بات ہے کہ آپ کسی اورصلوٰۃ کی بات کرتے ہیں دور جہالت میں کفار کی صلوٰۃ یہ ہیں۔

کیونکہ اس سے قبل آقا نے اپنے صحابہ کو نہیں فرمایا کہ اور جب صحابہ کو معلوم ہوا تو وہ بھاگتے ہوئے آقا کے پاس آئے اور عرض کی آقا آپ ﷺ نے صلوٰۃ کا ذکر فرمایا ہے اس سے پہلے نماز نہ تھی مگر آج کے دور میں ہم کہیں آؤ نماز پڑھو۔ تو آپ لوگ سمجھ جائیں کہ تکبیر قیام کرو۔ آقا نے فرمایا جس طرح نماز میں پڑھتا ہوں اسی طرح نماز پڑھو۔ اے آقا کی فضیلت کا انکار کرنے والو۔ اللہ تعالیٰ کی سب سے افضل عبادت کا طریقہ بھی آقاء کے عمل سے ثابت ہوا۔ اور اب بتاؤ آقا کی فضیلت کا انکار کرنے والو کس اسلام کی بات کرتے ہو۔ کس نے دیکھا کہ قرآن اترا ہے۔ کس قرآن کی بات کرتے ہو کس نے سنا جبرائیل کی زباں سے۔ کس نے نزول وحی کو دیکھا کس کو خبر تھی کہ کوئی بھیجنے والا حضور ﷺ کی زبان اقدس سے کچھ الفاظ نکلے تو صحابہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ یہ کیا ہے آپ نے فرمایا یہ قرآن ہے حضور ﷺ کا یہ فرمانا یہ قرآن ہے۔ (یہ قرآن ہے یا حدیث)

لہٰذا دو جہاں اللہ کی پاک مخلوق سارے فرشتے صلوٰۃ پڑھتے ہیں اور کوئی بھی اس کام سے فارغ نہیں چاہے حال ہو یا مستقبل پھر آقا نے فرمایا کہ جو مومن مجھ پر کثرت سے درود و سلام پڑھتا ہے اس کا درود و سلام میں خود سنتا ہوں اور جواب بھی دیتا ہوں اس سے بڑی سند اور کیا ہوسکتی ہے۔ اور یہاں بھی ایک بات قابل غور ہے کہ بزبان مصطفی ﷺ بھی کسی وقت کا تعین تو افسوس صدافسوس عقل اور ذہن پر جو یہ سوچنے پر مجبور ہے کہ فلاں وقت پڑھو۔ فلاں وقت یہ پڑھو اذان سے پہلے نہ پڑھو۔ نماز کے بعد نہ پڑھو یا اس وقت پڑھو اور اس وقت نہ پڑھو تو یہ اصل کیا ہے پیارے سے بغاوت ہے۔ اور مادہ پرستی نے مومن کو اسلام سے دور کرنے کے بیسوں طریقے ایجاد کر لئے ہیں۔ طرح طرح کی قدغن اپنے اوپر مسلط کر لی اور اپنی عقل اور ذہن سے

کچھ کو درست اور کچھ کو غلط قرار دینا شروع کر دیا۔ قانون تو یہ ہے کہ مومن اسے کہتے ہیں۔ جس کا آج سے کل بہتر ہو۔ اور کھلم کھلا آقا کی فضیلت سے انکاری ہونے کیلئے طرح طرح کے وسوسے اختیار کرے اور یہاں تلک پہنچ جائے۔ کہ جیسا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ پیارے حبیب ﷺ جو تیرا نہیں وہ میرا نہیں اور صاف عیاں ہے۔ کہ جب اللہ تعالیٰ نے فرشتے کو فرشتہ کے مقام سے خارج کر دیا تو کیا انسان مومن باقی مومن کیسے رہ سکتا ہے۔ جو یہ کہہ گزرے کہ اس وقت پڑھو اس وقت نہ پڑھو پیارے حبیب آپ پر صلوٰۃ پڑھنا ہر وقت ہے۔ اس قانون میں کوئی ترمیمی آرڈر جاری نہیں کیا۔ مومن کی شان یہ ہے کہ وہ ہر وقت آقا پر درود و سلام پڑھتا ہے اور ان کو حاضر ناظر جانتا ہے۔ مگر آج کا مرض اور المیہ یہ ہے جو دن بدن بڑھتا جا رہا ہے۔ سوال کیا جائے آقا حاضر ناظر ہیں تو جواب ملتا ہے۔ نہیں مگر افسوس صد افسوس جب یہ سوال کیا جائے کہ شیطان مردود حاضر و ناظر ہے تو جواب ملے گا ہاں۔ تو اختصار کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں انعمت علیھم والوں کے راستے چلائے نہ کہ غیر مغضوب والوں کے راستے پر اللہ تعالیٰ ہر مومن کو آپ پیارے محبوب ﷺ کے عشق میں مستغرق کرے۔ آمین ثم آمین۔

سید اشتیاق حسین خادم جماعتی نقشبندی

درود پاک کے بہتّر فائدے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُرْتَضٰى وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ الْمُجْتَبٰى وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اَمَّا بَعْدُ۔

درود پاک ایک ایسی نعمت ہے جس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ درود پاک کے بے شمار فائدے ہیں جو انسان درود پاک پڑھتا ہے وہ کبھی مفلس نہیں ہوگا۔ درود پاک پڑھنا سب سے زیادہ ثواب کا کام ہے درود پاک پڑھنے کے چند فائدے تحریر کرتا ہوں جو کہ آب کوثر سے لیے ہیں۔

۱۔ حبیب خدا ﷺ پہ درود پاک پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ خود درود پاک بھیجتا ہے اور ایک کے بدلے میں کم از کم دس۔

۲۔ درود پاک پڑھنے والا کبھی مفلس نہیں ہوتا۔

۳۔ جو شخص نبی پاک ﷺ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھتا ہے آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ میری شفاعت اس پر واجب ہوجاتی ہے۔

۴۔ درود پاک پڑھنے والا کبھی تنگ دست نہیں ہوگا۔

۵۔ درود پاک پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ رحمتوں کی بارش برساتے ہیں۔

۶۔ درود پاک پڑھنے والا ہر قسم کے فکر اور پریشانی سے دور رہتا ہے۔

۷۔ درود پاک پڑھنے والا تمام گناہوں سے بری ہوتا ہے۔

۸۔ دردو پاک پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کا عذاب نازل نہیں ہوگا۔

۹۔ جو شخص سو مرتبہ درود پاک پڑھتا ہے اسے ہزار نیکیوں کے برابر ثواب

ہوتا ہے اس کی ستر دعائیں قبول ہوتی ہیں آخرت میں اور تیس دنیا میں۔

۱۰۔ درود پاک پڑھنے سے انسان برے اعمال سے پرہیز کرتا ہے۔

۱۱۔ درود پاک پڑھنے والا جب درود پاک پڑھتا ہے فرشتے اس پر درود پاک پڑھتے رہتے ہیں جب تک وہ درود پاک پڑھے۔

۱۲۔ درود پاک کے بغیر کوئی عمل پورا نہیں ہوا۔

۱۳۔ درود پاک پڑھنے والے کا چہرہ قیامت کے دن چمک رہا ہوگا۔

۱۴۔ جو شخص درود پاک کو ہی اپنا وظیفہ بنا لے اس کے تمام کام دنیا اور آخرت کے اللہ تعالیٰ خود پورے کرتے ہیں۔

۱۵۔ جو شخص درود پاک پڑھتا ہے وہ دوزخ میں کبھی نہیں داخل ہوگا۔

۱۶۔ درود پاک پڑھنے والے کو قبر میں عذاب نہیں ہوگا۔

۱۷۔ جو شخص درود پاک پڑھتا ہے اسے ہر کام میں فتح حاصل ہوتی ہے۔

۱۸۔ درود پاک گناہگاروں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہے۔

۱۹۔ درود پاک پڑھنے والے کی قبر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے خود وسیع ہو جائے گی۔

۲۰۔ درود پاک پڑھنے والا قیامت کے دن نبی پاک ﷺ کے سب سے زیادہ نزدیک ہوگا۔

۲۱۔ جو شخص درود پاک پڑھتا ہے قیامت کے دن اس کا نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا گناہوں کے مقابلے میں۔

۲۲۔ درود پاک جو شخص دس مرتبہ پڑھتا ہے اسے کم از کم دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوتا ہے۔

۲۳۔ درود پاک سب نفل عبادتوں سے افضل ہے۔

۲۴۔ درود پاک پڑھنے والے کا دل کبھی گناہ کی طرف راغب نہیں ہوگا۔

۲۵۔ درود پاک پڑھنے والے کا درود ملائکہ اپنے سونے چاندی کے قلم سے لکھتے ہیں۔

۲۶۔ جو شخص ایک مرتبہ درود پاک پڑھتا ہے اس کے دس گناہ معاف ہوتے ہیں دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں دس درجے بلند ہوتے ہیں۔

۲۷۔ درود پاک کی کثرت کرنے والے کے گھر سے تکلیفوں اور پریشانیوں کا سایہ دور رہتا ہے۔

۲۸۔ درود پاک کی کثرت کرنے والا اولیا کی صف میں شامل ہو جاتا ہے۔

(ارشاد بزرگان دین)

۲۹۔ درود پاک ہر پڑھنے والے کے لیے مغفرت کا ذریعہ ہے۔

۳۰۔ درود پاک پڑھنے والا دوسروں کی غیبت سے پرہیز کرتا ہے۔

۳۱۔ درود پاک کثرت سے پڑھنا ہر اہل سنت و جماعت کی خاص نشانی ہے۔

۳۲۔ درود پاک جنت کی طرف جانے والا راستہ ہے۔

۳۳۔ درود پاک گناہوں کو اس طرح ختم کرتا ہے جیسے آگ کو پانی (آب کوثر)

۳۴۔ درود پاک پڑھنے والے سے خود نور مجسم ہادیٔ محترم محمد مصطفی ﷺ محبت و انس و شفقت فرماتے ہیں۔

۳۵۔ درود پاک پڑھنے والے کو نبی پاک ﷺ کی خواب میں زیارت ہوگی۔ (آب کوثر)

۳۶۔ درود پاک کی کثرت کرنا اپنے لیے استغفار کرنا اور گناہوں کو مٹانا ہے۔

۳۷۔ درود پاک پڑھنے والے جب درود پاک پڑھتے ہیں تو فرشتے اس کے

لیے استغفار کی دُعا مانگتے ہیں۔

۳۸۔ جو شخص درود پاک نہیں پڑھتا اس کا ایمان مکمل نہیں ہے۔

۳۹۔ درود پاک پڑھنے والے کو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اپنے عرش کے سایہ کے نیچے جگہ عطا فرمائیں گے۔

۴۰۔ درود پاک کی کثرت کرنے سے نبی پاک ﷺ کی محبت دل میں بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔

۴۱۔ درود پاک پڑھنے والا ہر قسم کے گناہ اور شر سے محفوظ رہتا ہے۔

۴۲۔ درود پاک پڑھنے والے کے گناہ فرشتے کم از کم تین دن تک تحریر نہیں کرتے۔ (آب کوثر)

۴۳۔ درود پاک پڑھنے کی وجہ سے انسان پل صراط سے جلدی اور بالکل آسان طریقے سے گزر جائے گا۔ (آب کوثر)

۴۴۔ درود پاک پڑھنے کی بدولت انسان موت سے پہلے جنت میں اپنا گھر دیکھ لے گا۔ (آب کوثر)

۴۵۔ درود پاک کی کثرت کرنا اپنی خواہشوں کو حاصل کرنا ہے۔

۴۶۔ قیامت کے دن نبی پاک ﷺ درود پاک پڑھنے والے کو اپنے سینہ مبارک سے لگائیں گے۔

۴۷۔ درود پاک ایک ایسی تجارت ہے جس میں نقصان نہیں ہے۔ (فرمان بزرگان دین)

۴۸۔ درود پاک پڑھنے والے کے سر پر قیامت کے دن سونے سے بنا تاج پہنایا جائے گا۔

۴۹۔ درود پاک پڑھنے والے کی دعا اللہ تعالیٰ جلد قبول فرماتے ہیں۔

۵۰۔ درود پاک پڑھنے والے میں اللہ تعالیٰ اتنی طاقت روحانی پیدا فرماتے

ہیں کہ اس کے سامنے بڑے بڑے جابروں ظالموں کی گردنیں خم ہو جاتی ہیں۔ (ارشاد بزرگانِ دین)

۵۱۔ جو نبی پاک ﷺ کی ذات اقدس پر درود پاک پڑھتا ہے فرشتے بھی اس سے محبت کرتے ہیں۔

۵۲۔ جن محفلوں میں درود پاک پڑھا جاتا ہے اس محفل کو رحمت کے فرشتے گھیر لیتے ہیں۔

۵۳۔ جو آدمی زیادہ دردو پاک پڑھتا ہے وہی قیامت میں رسول اللہ ﷺ کے زیادہ قریب ہوگا۔

۵۴۔ درود پاک جو شخص پڑھتا ہے درود پاک اس کو اور اس کی اولاد کو بھی رنگ دیتا ہے۔

۵۵۔ درود پاک پڑھنے والے کی سب لوگ عزت کرتے ہیں۔

۵۶۔ درود پاک پڑھ کر اگر بیماری میں دم کیا جائے تو بیمار کو شفا ہوتی ہے۔

۵۷۔ درود پاک پڑھنے والے کے دل سے میل صاف ہو جاتی ہے۔

۵۸۔ درود پاک پڑھنے والے کو جان نکلتے وقت تکلیف محسوس نہیں ہوگی۔

۵۹۔ درود شریف پڑھنا بہت بڑی عبادت ہے۔

۶۰۔ درود پاک کی برکت سے مال میں برکت و اضافہ ہوتا ہے۔

۶۱۔ درود پاک پڑھنے والے کو اللہ اور اس کے پیارے حبیب ﷺ کا قرب بھی نصیب ہوتا ہے۔

۶۲۔ درود شریف پڑھنے والا ہمیشہ اپنے دشمنوں پر غالب رہتا ہے۔

۶۳۔ درود پاک پڑھنے والے پر خاص عنایت ہوگی جب وہ حوض کوثر پر جائے گا۔

۶۳۔ درود پاک مجلسوں کی زینت ہے۔

۶۴۔ جو کوئی شخص درود پاک پڑھتا ہے تو فرشتے درود پاک کے تحفے رسول اللہ ﷺ کے حضور میں پیش کرتے ہیں اور عرض کرتے ہیں کہ یہ فلاں کے بیٹے فلاں نے درود شریف کے تحفے بھیجے ہیں۔

۶۶۔ درود پاک پڑھنے والا سخت پیاس میں بھی امن و امان میں ہوگا اسے کوئی پیاس محسوس نہ ہوگی۔ (آب کوثر)

۶۷۔ درود پاک فتح کے دروازے کی چابی ہے۔

۶۹۔ درود پاک پڑھنے والے کے نام اعمال پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ دوزخ سے بری ہے۔

۷۰۔ درود پاک کی کثرت کرنے والا محشر کے میدان میں سب سے پہلے آقائے دو جہاں ﷺ کے پاس پہنچ جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا ھٰذَا بِجَاہِ حَبِیْبِکَ الْکَرِیْمِ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﷺ

(آمین ثم آمین)

۷۲۔ درود پاک سب سے بڑا اسم اعظم ہے جیسے اسم اعظم سے سارے کے سارے کام پورے ہو جاتے ہیں خواہ وہ دین کے ہوں یا دنیا کے ایسے ہی درود پاک کی بدولت ۔ (بزرگان دین)

۷۳۔ آج کے مسلمان یعنی ہم لوگ کیوں پریشانیوں کا شکار ہیں اس کا سبب اور علاج اس کا کیا ہے۔ ان کا سبب تو یہ ہے کہ ہم لوگوں نے یعنی ہم لوگ اپنے نفس کے پجاری بن گئے ہیں ہم اپنے آقائے دو جہاں ﷺ کے دامن سے دور ہوگئے ہیں اس کے لیے ہم پر نت نئی مصیبتوں کے پہاڑ ٹوٹتے ہیں کہ ہم اپنے نبی کریم ﷺ کے بتائے ہوئے راستے کو چھوڑ کر دوسری قوموں کے راستہ پر چل نکلے ہیں یعنی سیدھا راستہ چھوڑ کر بُرے اعمال کی طرف راغب ہوگئے ہیں میرے

بھائیو! گناہوں کا راستہ چھوڑ کر اپنے آقا کے بتائے ہوئے رستہ پر چلو اور انسان جتنا بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہوتا جائے گا اور ان کی یاد میں جتنا بھی درود پاک پڑھے گا اتنی ہی پریشانیاں اس سے دور ہوتی جائیں گی اور جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں کے ساتھ لگ گیا وہ بچ گیا اور جو ہٹ گیا وہ پس گیا۔ اسی موقع کے لیے اعلیٰ حضرت مولانا حسن رضا خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ایک شعر ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ:

مجھ سے عاصی کا بخشوانہ رواں ہوگا کیسے
کس کے دامن میں چھپوں آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارا دامن چھوڑ کر

یہ باتیں تو سمجھنے اور سمجھانے کے لیے ہیں ورنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان تو اس سے کہیں زیادہ بالا و اعلی ہے یعنی اس کی مثال آپ اس طرح لیجئے کہ گھریلو چکی کو جب گھمایا جاتا ہے اس کے درمیان میں ایک کلی سی ہوتی ہے جس کے اردگرد پتھر گھومتا ہے اور اس کلی کے سر میں دانے ڈالے جاتے ہیں وہ دانے جب کلی سے دور ہوتے ہیں تو پتھر کی زد میں آ جاتے ہیں۔ اگر دانے کلی کے قریب رہیں یعنی اس کے قدموں میں رہیں بچے رہتے ہیں جب دور ہوتے ہیں پس جاتے ہیں یعنی جو دانہ زیادہ دور ہوگا کلی سے اور اسے اتنی ہی مار پڑے گی پتھر سے آپ سوچیں کہ جو دانہ کلی کے قدموں کو نہ چھوڑے اسے پتھر کی گردش اسے نیست و نابود نہ کرے گی۔ بلاشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پاک وہ ذات گرامی ہے جسے رب تعالیٰ نے قرآن مجید میں رحمۃ للعلمین کا لقب دیا ہے ساری کی ساری کائنات ان کے گرد گھوم رہی ہے جو شخص ان کے قدموں سے لپٹا رہے گا اسے زمانے کی گردش کا کیا ڈر ہو ہو سکتا ہے اسے گردش زمانہ اسی وقت اپنی لپیٹ میں لے گی جب وہ مرکز

کائنات کا دامن چھوڑے گا وہ یونہی ذلیل وخوار ہوگا اس کی جگہ پہ اعلیٰ حضرت قبلہ رضا حسن خان صاحب لکھتے ہیں۔

حشر میں ہر اک کامنہ تکتے پھرتے ہیں عدو
آفتوں میں پھنس گئے ان کا سہارا چھوڑ کر

لہٰذا ہمارے حادثات زمانہ پریشانیوں اور مصیبتوں سے بچے رہنے کا ایک ہی ذریعہ ہے کہ ہم رحمۃ للعلمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک قدموں کے قریب ہوتے جائیں اورقرب کا ذریعہ ہے درود پاک کی کثرت کی جائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِیْ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً

لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جو مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔ (دلائل الخیرات)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ

درود پاک پڑھنے کے ان گنت و بے شمار فوائد ہیں جن میں سے ہم نے کچھ بیان کئے ہیں۔ یہ سارے فائدے بلاشبہ حاصل ہوں گے لیکن آپ ان کے بن کر تو دیکھیں اگر آپ خود ہی ان سے بیگانے بنے رہیں اور یہ کہتے پھریں کہ ہمارا فلاں کام نہیں ہوا تو اس میں تمہارا اپنا قصور ہے سورج تو اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ طلوع ہوچکا ہے اور تمام جہانوں کے لیے فیض رساں ہے لیکن اگر شپرہ چشم کہتا پھرے کہ آفتاب نہیں ہے تو قصوروار کون ہے سورج کی چمک میں تو کمی نہیں ہے جس طرح اندھے کو سورج دکھائی نہیں دیتا اور اسی طرح دل کے اندھوں کو ان کا فیض نہیں ملتا وہ اس سے فیض یاب نہیں ہوتے۔ اے بھائی ان کا دامن پکڑ اور ان کی محبت اپنے دل میں پیدا کر پھر

دیکھ خدا کی قدرت کا کرشمہ دیکھ کس طرح اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور نعمتیں تجھ پر نچھاور ہوتی ہیں۔ ان کی محبت دل میں پیدا کر پھر ان پر درود پاک کے تحفے بھیج کیونکہ جب تک دل میں حبیب خدا اشرف الانبیاء صلواۃ اللہ تعالیٰ علیہ و علیہم اجمعین کی محبت دل میں نہیں ہوگی دل ان کی محبت سے اگر خالی ہو تو درود پاک پڑھنے کا ثواب مچھر کے وزن کے برابر بھی نہیں ہوگا۔

ثَلَاثَۃُ اَشْیَاءَ لَا تَزِنُ عِنْدَ اللہِ جَنَاحَ بَعُوْضَۃٍ اَحُدُھَا الصَّلٰوۃُ بِغَیْرِ خُضُوْعٍ وَ خُشُوْعٍ وَالثَّانِی الذِّکْرُ بِالْغَفْلَۃِ لِاَنَّ اللہَ تَعَالٰی لَا یَسْتَجِیْبُ دُعَاءَ قَلْبٍ غَافِلٍ وَالثَّالِثُ اَلصَّلٰوۃُ عَلَی النَّبِیِّ ﷺ مِنْ غَیْرِ حُرْمَۃٍ وَنِیَّۃٍ

(درۃ الناصحین ص ۶۸)

ایمان کا اصل نام ہی رسول اللہ ﷺ کی محبت ہے اور آپ ﷺ کی محبت ہی ایمان کامل ہونے کی نشانی ہے۔

مصطفی برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
گر بہ او نہ رسید تمام بولہبی ست

مطالعے المسرات میں ہے۔

فَاَصْلُ الْاِیْمَانِ مَشْرُوْطٌ بِاَصْلِ الْحُبِّ وَ کَمَالُ الْاِیْمَانِ مَشْرُوْطٌ بِکَمَالِ الْحُبِّ (ص ۶۷)

اصل ایمان کے لیے اصل محبت شرط ہے اور ایمان کے کامل ہونے کے لیے آقائے دو جہاں ﷺ کی کامل محبت شرط ہے نیز اسی میں ہے۔

وَمَنْ لَا مَحَبَّۃَ لَہٗ فَلَا اِیْمَانَ لَہٗ، فَمُحَبَّۃٗ ﷺ رُکْنُ الْاِیْمَانِ لَا یَثْبُتُ اِیْمَانُ عَبْدٍ وَلَا یُقْبَلُ اِلَّا بِمَحَبَّتِہٖ ﷺ

جس کے دل میں عشق مصطفی نہیں اس کا ایمان ہی نہیں ہے لہٰذا سید دو عالم ﷺ کی محبت ایمان کا رکن ہے کہ کسی بندے کا ایمان محبت رسول کے بغیر نہ ثابت ہو سکتا ہے نہ مقبول ہو سکتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی محبت میں غرق ہونا ہی اللہ تعالیٰ کی محبت کے لیے شرط ہے۔

مَحَبَّۃُ اللہِ مَشْرُوْطَۃٌ بِمَحَبَّۃِ رَسُوْلِہٖ ﷺ

(مطالع المسرات)

اللہ تعالیٰ کی محبت کے لیے رسول اللہ ﷺ کی محبت شرط ہے۔

لہٰذا جو شخص نبی اکرم نور مجسم شفیع اعظم ﷺ کی محبت کے بغیر اللہ تعالیٰ کی محبت کا دعویٰ کرے وہ جھوٹا ہے۔ دربارِ الٰہی سے مردود ہے۔ ایک کلمہ گو مسلمان نے یوں کہہ دیا کہ مجھے تو اللہ کے رسول سے ایمان کی طرف صرف راہنمائی ملی ہے۔ باقی تمام نور تو اللہ عزوجل کی طرف سے ہے۔ نبی کی طرف سے ایمان کا نور نہیں ہے۔ یہ سن کر اللہ والے نے فرمایا ارے کیا کہتا ہے کہا اگر ہم وہ نور مجسم ﷺ سے ہم تک جو نور پہنچ رہا ہے کاٹ دیں اور تیرے پاس وہ ہدایت وہ راہنمائی رہ جائے جس کا تم ذکر کرتے ہو تجھے یہ منظور ہے اس نے کہا مجھے منظور ہے اتنا کہنا تھا کہ وہ بدنصیب صلیب کے سامنے سجدہ ریز ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ سے چھوٹا اور کافر ہو گیا اور وہ کفر پر ہی مرا نعوذ باللہ من ذالک اسی طرح حضرت قبلہ الحاج الحافظ پیر اختر حسین شاہ صاحب جماعتی ایک گاؤں میں تشریف لے گئے۔ آپ کی صدارت میں وہاں پر جلسہ تھا آپ رحمۃ اللہ علیہ خطاب کرنے والے تھے کہ سپیکر خراب ہو گیا تو لوگوں نے کہا کہ حضور وہابیوں کا سپیکر لے آتے ہیں آپ رحمۃ اللہ علیہ فرمانے لگے کہ ہم وہاں چلتے ہیں مسجد تو اللہ کا گھر ہے چاہے وہ وہابیوں کی

ہو یا سنیوں کی آپ رحمتہ اللہ علیہ نے جب درود پاک کے متعلق واعظ شروع کیا تو وہاں کا ذیل دار وہابی تھا اس نے کہا کہ اللہ ہی اللہ ہے اور اسی کی تعریف کیجئے دوسرے کی تعریف شرک ہے۔ آپ رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ہم تو محب رسول اللہ ﷺ ہیں تو اپنے محبوب ﷺ کی تعریف کریں گے اپنے ہی محبوب ﷺ کا نام لیں گے۔ آپ رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہم تو آپ ﷺ رحمتہ للعالمین کے غلام ہیں اور تم۔ اور اس نے کہا کہ میں مواحد ہوں میں اللہ کے سوا کسی کو نہیں مانتا تو آپ رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ کائنات کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرتی ہے اس لحاظ سے تو ہر چیز اللہ تعالیٰ کی مواحد ہوئی۔ مثلاً کائنات کی ہر چیز کتاب ، بلی ، گدھا، گھوڑا، خچر تمام مواحد ہیں اور تم بھی ہوئے اس لحاظ سے تم میں اوران تمام چیزوں میں فرق نہ ہوا تمام چیزیں مواحد تو ہوئیں۔ لیکن مواحد تو ہم بھی ہیں اور عاشق رسول بھی ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا کہ اے میرے محبوب جہاں میرا ذکر ہوگا وہاں تیرا ذکر بھی ہوگا۔ تو جو اللہ تعالیٰ کا ذکر تو کرے لیکن حضور ﷺ کو نہ مانے تو پھر وہ مومن نہیں کہلا سکتا۔ کیونکہ حضور ﷺ نے فرمایا:

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُ کُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ

کہ جب تک کوئی نفس حمد خدا کے ساتھ عشق رسول اللہ ﷺ نہ رکھے گا تو وہ کامل ایمان والا نہیں ہو سکے اور حضور ﷺ کے ساتھ عشق یہ ہے کہ ہر وقت حضور ﷺ پر کثرت سے درود پاک پڑھا جائے۔

کیونکہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ:

اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً

اس سے پتہ چلا کہ ایمان کی کاملیت ہے تو عشق رسول میں ہے اور عشق رسول

آپ ﷺ پر درود پاک پڑھنا ہے حضرت قبلہ بایزید بسطامی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

۱۔ عام مومنوں کے مقام کی انتہا ولیوں کے مقام کی ابتدا ہے۔
ولیوں کے مقام کی انتہا شہیدوں کے مقام کی ابتدا ہے۔
شہیدوں کے مقام کی انتہا صحابہ کے مقام کی ابتدا ہے۔
صحابہ کے مقام کی انتہا صدیقوں کے مقام کی ابتداء ہے
صدیقوں کے مقام کی انتہا نبیوں کے مقام کی ابتدا ہے
نبیوں کے مقام کی انتہا رسولوں کے مقام کی ابتدا ہے۔
رسولوں کے مقام کی انتہا حبیب خدا محمد مصطفی ﷺ کے مقام کی ابتدا ہے اور رسول اللہ ﷺ کے مقام کی انتہا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی جانتا ہی نہیں۔

(تذکرہ مشائخ نقشبندص ۵۸)

سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا:

۲۔ فرماتے ہیں میں رب تعالیٰ سے محبت ہی اسی لیے کرتا ہوں کہ وہ میرے نبی کریم ﷺ کے ربّ کریم ہیں۔ (مترجم صفحہ ۳۷۲)

سیدی و سندی خواجہ محمد معصوم سرہندی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا۔

۳۔ میں جب مدینہ منورہ حاضر ہوا اور مواجہہ شریف میں حاضری دی تو وہاں چشم دل سے مشاہدہ کیا کہ سرور دو عالم ﷺ کا وجود مبارک عرش سے فرش تک مرکز جمیع کائنات ہے ہر چند کہ وہاب مطلق عطا فرمانے والا اللہ تعالیٰ ہی ہے لیکن جس کسی کو فیض پہنچا ہے وہ حضور ﷺ کے وسیلہ سے ہی پہنچا اور مہمات ملک وملکوت حضور ﷺ کے اہتمام سے انصرام پاتی ہیں یعنی صرف اس جہاں کے ہی نہیں بلکہ ملک وملکوت کے مہتمم سید دو عالم ﷺ ہیں گویا

ساری خدائی کو انعامات شب و روز روضہ مطہرہ سے پہنچتے ہیں۔ صلی اللہ علی حبیبہ سیدنا محمد و آلہ وسلم

۴۔ انبیاء و اکرام علیٰ نبینا و علیہم الصلوٰۃ والسلام حضور ﷺ کے سر چشمۂ آب حیات کے ایک پیالہ سے سیراب و مستفید ہیں اور اولیاء اکرام حضور ﷺ کے بے پایاں سمندر رحمت کے ایک گھونٹ پر مانع ہیں۔ فرشتے اُن کے طفیلی اور آسمان ان کی حویلی ہے وجود کا رشتہ ان کے ساتھ منسلک اور ایجاد کا سلسلہ ان کے ساتھ مربوط اور ربوبیت کا ظہور ان کے ساتھ وابستہ ہے۔ جملہ کائنات ان ہی کے دم قدم سے ہے اور کائنات کا خالق ان کی رضا کا طالب جیسا کہ حدیث قدسی میں ہے۔

اَنَا اَطْلُبُ رِضَاكَ يَا مُحَمَّدُ ﷺ

مکتوبات سید سندی خواجہ محمد معصوم قیوم سرہندی رحمۃ اللہ علیہ (ص ۳۷)

۵۔ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى مَلَّكَهُ الْاَرْضَ كُلَّهَا اللّٰه تعالى

اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کو ساری زمین کا مالک بنا دیا ہے۔

(مواهب اللدنية العلامة القسطلاني رحمة الله عليه)

۶۔ اِنَّهٗ ﷺ يُقَسِّمُ الْجَنَّةَ بَيْنَ اَهْلِهَا۔

جنتیوں کے درمیان جنت حضور ﷺ ہی تقسیم فرمائیں گے۔

(زرقانی ص ۳/۱۱۹)

۷۔ فَهُوَ خِزَانَةُ السِّرِّ وَمَوْضِعُ نُفُوْذِ الْاَمْرِ فَلَا يَنْفُذُ اَمْرٌ اِلَّا مِنْهُ وَلَا يَنْقُلُ خَيْرٌ اِلَّا عَنْهُ

یعنی رسول اللہ ﷺ اسرار الٰہی کا خزانہ ہیں اور حکم کے نافذ ہونے کا مرکز المحور۔ لہٰذا کوئی امر نافذ نہیں ہوسکتا۔ مگر حضور ﷺ کے حکم سے کوئی چیز

کسی تک منتقل نہیں ہوسکتی مگر حضور ﷺ کے دست کرم سے۔ (زرقانی ص ۳۸)

۸۔ اِذَا اَرَادَ اَمْرًا لَا يَكُوْنُ خِلَافُهٗ وَلَيْسَ لِذٰلِكَ الْاَمْرِ فِى الْكَوْنِ صَارِفٌ

جب حضور ﷺ کسی امر کا ارادہ فرمائیں تو اس کے خلاف کچھ ہو ہی نہیں سکتا اور ان کے حکم کو جہاں میں کوئی روک نہیں سکتا۔ (زرقانی ص ۳۹)

۹۔ وَكَانَ لَهٗ اَنْ يَّخُصَّ مَنْ شَآءَ بِمَا شَآءَ مِنَ الْاَحْكَامِ

حضور ﷺ مختار ہیں احکام شرعیہ میں سے جس کے لیے جو چاہیں خاص کر لیں۔

(کشف الغمہ للشعرانی قدس سرہٗ)

۱۰۔ انسان علائق بدنیہ اور عوائق طبیہ میں ڈوبا ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ غایت تنزہ قدس میں ہے۔ دونوں کے درمیان کوئی مناسبت ہی نہیں ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ سے فیض لینا وسیلہ اور واسطہ کے بغیر ممکن نہیں ہے اور واسطہ رسول اللہ ﷺ۔ (روح البیان صف ۲۲ سورۃ احزاب)

۱۱۔ حضرت قبلہ الحاج الحافظ محترم پیر سید افضل حسین شاہ صاحب جماعتی فرماتے ہیں کہ میں عصر کی نماز سے فارغ ہوا تو مسجد میں مقام لندن میں ایک عالم تھے ان سے پوچھا کہ فرشتے کس طرح پیدا ہوتے ہیں تو وہ سوچ میں پڑ گئے کہنے لگے قبلہ محترم مجھ کو معلوم نہیں آپ ہی اس موضوع پر کچھ ارشاد فرمایئے آپ فرماتے ہیں میں نے ان سے کہا کہ جب ہم درود پاک پڑھتے ہیں تو ایک مرتبہ درود پاک کے بدلے ایک فرشتہ پیدا ہوتا ہے وہ فرشتہ قیامت تک اس شخص کے لئے مغفرت کی دعا کرتا رہتا اس لئے نبی کریم ﷺ پر درود پاک کے تحفے بھیجا کریں۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

☆ کچھ ایسی باتیں تحریر ہیں جو کہ درد پاک کے منکر ہیں جو انہوں نے تحریر کی ہیں۔

۱۔ یقین سے جان لینا چاہیے کہ ہر مخلوق بڑی ہو یا چھوٹی وہ اللہ تعالیٰ کی شان کے آگے چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہے۔ (تقویۃ الایمان ص ۱۵)

۲۔ سارا کاروبار جہان اللہ ہی کے چاہنے سے ہوتا رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ (تقویۃ الایمان ص ۱۵)

۳۔ پیغمبر کا صرف اتنا ہی کام ہے کہ وہ برے کام سے ڈرائے اور بھلے کام پر خوشخبری سنائے۔ (تقویۃ الایمان ص ۲۸)

۴۔ اولیاء انبیاء و امام زادہ پیروشہید جتنے اللہ کے مقرب بندے ہیں وہ سب انسان ہیں اور ہمارے بھائی ہیں۔ (تقویۃ الایمان ص ۴۷)

۵۔ رسول اللہ ﷺ غائب کا علم نہیں جانتے ان کو دیوار کے پیچھے کا علم معلوم نہیں۔ نعوذ باللہ معاذ اللہ (براہین قاطعہ ص ۵۱)

۶۔ شیطان و ملک الموت کو روئے زمین کا علم محیط ہے۔۔ معاذ اللہ
(براہین قاطعہ ص ۵۱)

یہ چند باتیں میں نے اس لیے تحریر کر دی ہیں تاکہ مسلمان بھائی جن کے دل میں عشق مصطفی ﷺ بہت زیادہ ہے یا یوں کہیں کہ جو عشق مصطفی ﷺ میں ڈوبا ہوا ہے وہ بڑی آسانی سے اپنے اور بیگانے کا فرق محسوس کر سکے جس کا دل عشق مصطفی ﷺ سے خالی ہے وہ اپنے آپ کو خود جانے اور اس کا کام۔ یا اللہ ہمیں نظر بصیرت عطا کر اور ہمارے دلوں میں عشق مصطفی ﷺ پیدا کر اور ہم کو نبی کریم ﷺ پر صلوٰۃ سلام اور درود پاک پڑھنے

کی توفیق عطا فرما آمین۔ نیز قیامت کے روز نبی اکرم ﷺ کے سائے میں اٹھا اور اس دن ذلت اور رسوائی سے بچ جائیں آمین۔ یا اللہ ہم کو ہمارے دلوں کو عشق مصطفی ﷺ سے روشن فرما۔ ہم کو حضرت صدیق اکبرؓ کو ملا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ملا۔ جو حضرت اویس کرنیؓ کو ملا جو عشق حضرت رومی اور حضرت جامیؒ کو ملا ہم کو ایسا عشق عطا کر یا اللہ ہمارے دلوں کو درود پاک سے منور کر دے آمین میرے بھائی جبکہ تجھ پر روشن ہوگیا کہ محبت وعظمت مصطفی ﷺ کے بغیر کچھ بھی نہیں شعر لغت کا یہاں پر لکھنا مناسب ہے۔

کسی کو کچھ نہیں ملتا تیری ﷺ عطا کے بغیر
خدا بھی کچھ نہیں دیتا تیری ﷺ رضا کے بغیر

اب جبکہ آپ کا دل عشق مصطفی ﷺ سے جگمگا اٹھا تو اب اس لازوال دولت بے مثال نعمت اوردونوں جہاں کی سعادت درود پاک کی طرف آ وارد ہمت سے آگے بڑھ۔ میرے بھائی یہ ایک ایسی دولت ہے جس کی انتہا نہیں ہے جس نے درود پاک کو لے لیا اس نے دونوں جہان کو لے لیا۔ ایک مشہور بات ہے کہ سلطان محمود غزنوی نے ایک مرتبہ دنیا کی دولت کے انبار لگا دیئے اور اپنے غلاموں کو کہا کہ اس میں ہر قسم کی دنیا کی نعمتیں ہیں جس کا جو دل چاہے وہ لے جا سکتا ہے ہر کسی نے وہاں سے بہت سا مال جمع کر لیا غرض جو کسی کے ہاتھ میں آیا وہ اس نے لے لیا لیکن ایاز نے کوئی چیز نہ اٹھائی بادشاہ نے پوچھا کہ تم نے کچھ نہیں لیا ایاز نے جواب دیا میں نے سب کچھ لے لیا ہے یہ کہہ کر بادشاہ کے سر پر ہاتھ رکھ دیا یعنی اس نے کہا کہ لیں مجھے جب بادشاہ مل گیا، تو ساری بادشاہت ہی مجھے مل گئی اس طرح آپ بھی نبی اکرم نور مجسم ﷺ کو پا لیجئے یعنی ان سے محبت کیجئے ان پر درودوں کے تحفے

بھیجئے تو آپ ساری کائنات کو پالیں گے۔ میرے بھائی درود پاک کا وظیفہ جس نے اپنا لیا اور اس نے شاہ کونین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہی پا لیا اور اسے تمام جہانوں کی رحمت مل گئی اسے سب کچھ مل گیا لیکن یہ بات بھی یاد رکھو کہ اس سعادت کا تاج ہر کس و ناکس کے سر پر نہیں رکھا جاتا اور شاہی باز کی خوراک مردار خور گدھ کے منہ میں نہیں ڈالی جاتی بلکہ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ یہ دولت کسی اونچی تقدیر والے کو ہی نصیب ہوتی ہے۔

میرے بھائی! جس جماعت یا شخص نے پوری محنت کے ساتھ اور مجاہدہ کے ساتھ اپنی جان کو پاک کیا ہے یہ عزت وعظمت کا تاج انہیں کے سر پر رکھا جائے گا یا رکھا جاتا ہے۔ اگر تجھ میں ہمت ہے تو اس چند روزہ اور فانی دنیا میں اپنے اوپر آرام و آسائش کا دروازہ بند کر دے اور دنیا کی آسودگی کو رخصت کر اور بہادرانہ طریقے سے اس میدان میں بازی لے تاکہ بازی جیتنے والوں میں تیرا نام بھی لکھ دیا جائے اور تو بھی انعام و اکرام کا حقدار ٹھہرے جو لوگ کوشش کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی توفیق بھی ان کے شامل حال ہوتی ہے۔ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا۔ قرآن پاک۔ اللہ تعالیٰ مجھ خادم بے نوا اور میرے ہم نوا بھائیو اور میرے قبلہ استاد صاحب اور آپ سب بھائیوں کو اس چشمہ آب حیات سے سیر ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

سیّد اشتیاق حسین جماعتی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے فرشتے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں اس لیے تم بھی آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھو جیسے خود اللہ تعالیٰ نبی پاک پر درود پڑھتے ہیں تو پھر ہم کو بھی چاہیے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھیں آپ اس دنیا کی مثال ہی لیجئے کہ یہاں پر اگر آپ نے یہاں پر کسی سے کام لینا ہے اور وہ آپ کا کام نہیں کرتا تو آپ پہلے اس تک پہنچنے کا ذریعہ ڈھونڈتے ہیں یعنی اس کے کسی محبوب کو تلاش کرتے ہیں یعنی اس کی والدہ جس کو وہ بے حد چاہتا ہے یا بچی بچہ بیوی کوئی لے لیں اور آپ اس کی خوشنودی کے لیے اس کو خوش کرتے ہیں یا اس سے کہتے ہیں کہ فلاں سے کہیے میرا کام کر دے اسی طرح اگر اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا ہے اس سے کوئی دعا قبول کروانی ہے یا کوئی بھی خواہش جو آپ کو حاصل نہیں ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک کے تحفے بھیج کر دعا کیجئے اللہ تعالیٰ آپ کی دعا ضرور قبول کریں گے اور آپ کی آس بھی پوری ہو جائے گی لیکن شرط یہ ہے کہ دل صاف ہو دل کینہ و بغض سے پاک ہو دعا ضرور پوری ہوگی۔ رفت کا شعر عرض ہے۔

زندگی حقیقت میں بس اسی نے پائی ہے
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کوچہ میں جس کو موت آئی ہے
میرے پیرو مرشد نے بات یہ بتائی ہے
کہ جو مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہو جائے اس کی کل خدائی ہے

یعنی جس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دامن پکڑ لیا ان کے رحمت کے سایہ کے نیچے آ گیا اس نے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کر لی اور پھر اس کو تمام

جہانوں کی دولت مل گئی۔ دنیا و آخرت میں وہ مالا مال ہوگیا۔

۲۔ ایک مسجد میں ایک مولوی صاحب جمعہ کے دن تقریر کر رہے تھے کہ وہاں سے ایک شخص کا گزرا ہوا وہ ٹھہر گیا کہ حضرت کی تقریر سننے لگا مولوی صاحب درود پاک کے فضائل بیان فرما رہے تھے آپ نے تمام حاضرین محفل سے کہا کہ سب درود پاک پڑھو سب نے درود پاک پڑھنا شروع کر دیا اور جو شخص وہاں سے گزر رہا تھا اس نے بھی درود پاک پڑھا اس نے زندگی میں کبھی نیکی کا کوئی کام نہیں کیا تھا اور برائی کا کوئی کام اس نے چھوڑا نہیں تھا۔ جب درود پاک اس نے پڑھا اور مولوی صاحب نے فرمایا کہ میرا ایمان ہے جہاں پہ حضور ﷺ کی محفل ہو وہاں پر سرکار دو عالم ﷺ وہاں پر خود تشریف فرما ہوتے ہیں اور سب رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ وہ شخص یہ تقریر سن کر گھر چلا گیا چند دن بعد یا پھر مہینوں بعد وہ مرگیا جب سب لوگ اسے دفنا کر آ گئے دو یا تین دن کے بعد کسی کو خواب میں نظر آیا کہ جنت کی سیر کر رہا ہے۔ جنت میں پھل کھا رہا ہے اس نے پوچھا کہ تو جنت میں کیسے پہنچ گیا اس نے بتایا کہ میں ایک دن مسجد کے پاس سے گزر رہا تھا تو مولوی صاحب وہاں پر درود پاک کی فضیلت بیان کر رہے تھے اور انہوں نے سب کو درود پاک پڑھنے کو کہا میں نے پڑھ لیا۔ یہ اسی کی بدولت ہے اور جو اس محفل میں موجود تھے ان کو بھی خوشخبری سناؤ کہ وہ بھی بخشے گئے ہیں وہ سب بھی جنتی ہیں وہ صبح جب اٹھا تو اس نے یہ خواب اپنے گاؤں کی مسجد کے امام صاحب سے بیان کیا انہوں نے کہا کہ وہ اتنا برا تھا پھر وہ کیسے بخشا گیا تو اس نے سارا قصہ بیان کر دیا جو کچھ اس نے خواب میں دیکھا اور سنا تھا تو مولوی صاحب نے فرمایا کہ جو حاضرین محفل تھے ان کو یہ خوشخبری سنا دو۔ آپ بھی پڑھیے درود پاک۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَ سَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

حضرت قبلہ پیر طریقت رہبر شریعت قطب دوراں غوث زماں الحاج الحافظ پیر سید جماعت علی شاہ صاحب ملفوظات امیر ملت میں فرماتے ہیں کہ:

۱۔ انسان کا رسول اللہ ﷺ پر درروود پاک پڑھنا اور صلوٰۃ سلام بھیجنا بھی عبادت ہے ایک مرتبہ درود پاک پڑھنے والے کے نامہ اعمال میں ایک کے بدلے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

۲۔اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب حضور ﷺ پر درود پاک پڑھنا اپنے ذمہ لیا ہے نہ صرف بلکہ فرشتوں کی بھی یہ خدمت مقرر کی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ (پارہ ۲۲ رکوع ۴)

حضور ﷺ پر ستر ہزار فرشتے ہر صبح اور ستر ہزار ہر شام درود شریف پڑھتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ

ارشاد خداوندی ہے کہ:

دوستو میرے بھائیو اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ہم کو نماز کی تلقین کی۔ (پارہ ۱ رکوع ۴) لیکن اللہ تعالیٰ خود نماز نہیں پڑھتے اور زکوۃ ادا کرنے کا حکم فرمایا لیکن خود ادا نہیں کرتے۔ روزہ رکھنے کا حکم فرمایا لیکن خود نہیں رکھتے۔ (پارہ ۲ ع ۷) حج ادا کرنے کا حکم دیا لیکن خود ادا نہیں کرتے (پارہ ۴ ع۱) لیکن قربان جاؤں درود پاک کی عظمت کے جب درود پاک کا حکم دیا کہ درود

پاک پڑھو تو پہلے فرمایا کہ: میں اور میرے فرشتے درود پاک بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم میرے پیارے محبوب نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں درود وسلام کے نذرانے پیش کیا کرو۔ جب قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ خود درود پاک کے تحفے ان پر نچھاور کرتے ہیں تو تم بھی پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

آمین۔ سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک روز منبر شریف پر جلوہ گر ہوئے جب پہلی سیڑھی پر قدم رکھا تو آمین کہا۔ جب دوسری سیڑھی پر قدم مبارک رکھا تو آمین کہا اور جب تیسری سیڑھی پر قدم مبارک رکھا تو آمین کہا۔ صحابہ اکرام نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اس بات میں کیا وجہ ہے کہ آپ نے جب پہلی سیڑھی پہ قدم رکھا تو آمین کہا جب دوسری سیڑھی پر قدم مبارک رکھا تو آمین کہا۔ تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب میں نے پہلی سیڑھی پر قدم مبارک رکھا تو میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بدبخت ہے وہ شخص جس نے رمضان مبارک کے روضے نہ رکھے جب رمضان شریف کا مہینہ پایا اور اس کا احترام نہ کیا اس کی بخشش نہ ہوگی۔ میں نے کہا آمین۔ پھر جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی کتنا ہی بدبخت ہے وہ شخص جس نے ماں باپ کا بڑھاپا پایا اوران کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کر سکا میں نے کہا آمین۔ پھر جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی کہ بدبخت ہے وہ شخص جس کے پاس آپ ﷺ

ذُکِرْتَ ﷺ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیْکَ فَقُلْتُ آمین

کا ذکر کیا گیا ہو اور اس نے آپ ﷺ پر درود نہ پڑھا ہو حضور ﷺ فرماتے ہیں میں نے کہا آمین۔ میرے بھائی بدبخت نہ بن دل کی گہرائی سے پڑھ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ

حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے۔

رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ ذُکِرْتُ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ

(القول البدیع ص ۱۴۷)

غبار آلود ہو اس شخص کا نام جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌا ۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ...

سیدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

(اَلْبَخِیْلُ الَّذِیْ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ)

بخیل ہے وہ شخص جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے پھر وہ مجھ پر درود پاک نہ بھیجے۔ (ترمذی۔ مشکوٰة ص ۸۷)

میرے بھائیو بخیل مت بنو درود پاک پڑھو جی بھر کے پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ صل علی محمد و بارک وسلم ﷺ

دیدار سے محروم: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سحری کے وقت کچھ کپڑا اسی رہی تھیں کہ اچانک چراغ بجھ گیا اور سوئی ہاتھ سے نیچے گر گئی ۔ ادھر نور مجسم رحمت عالم ﷺ حجرہ عائشہ میں جلوہ گر ہوئے اور آپ کے

چہرہ انور کی تابانی سے سارا گھر روشن ہو گیا حتیٰ کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو اپنی سوئی مل گئی سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے عرض کیا حضور ﷺ آپ کا چہرہ انور کتنا روشن ہے تو نبی پاک ﷺ نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما:

وَيْلٌ لِّمَنْ لَا يَرَانِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

خرابی ہے اس کے لیے جو قیامت کے دن مجھے نہ دیکھ سکے گا۔

میرے بھائی آپ ﷺ کی زیارت سے محروم مت ہونا قیامت میں دیدار نبی پاک ﷺ کے لیے درود پاک پڑھو۔

صلی اللہ تعالیٰ علی النبی الکریم الامین و علیٰ آلہٖ و اصحابہٖ وسلم

عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ بخیل کون ہے فرمایا بخیل وہ ہے۔

قَالَ الَّذِیْ لَا یُصَلِّ عَلَیَّ اِذَا سَمِعَ بِاسْمِیْ (القول البدیع ص ۱۴۷)

فرمایا بخیل ہے وہ شخص جس نے میرا نام سنا اور مجھ پر درود پاک نہ پڑھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ

جنت کا راستہ بھول گیا۔ سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور سرور کائنات ﷺ نے فرمایا:

مَنْ نَسِیَ الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ خَطِئَ طَرِیْقَ الْجَنَّۃِ

جو شخص مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کے راستے سے ہٹ جائے گا۔ (القول البدیع ص ۱۴۵)

مثال ہے کہ جس کسی کو کسی کے گھر کا علم نہیں وہ گھر تک کیسے جائے گا۔ کہیں بھی بغیر وسیلے کے نہیں جا سکتا اس لیے میرے درود پاک کے وسیلے سے جنت کا راستہ تلاش کر یہی ایک وسیلہ ہے پڑھ۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہٖ وسلم

المجالس میں علامہ عبدالرحمن صفوری رحمۃ اللہ علیہ روایت نقل کرتے ہیں: کچھ لوگوں کو قیامت کے دن جنت میں جانے کا حکم ملے گا مگر وہ جنت کا راستہ بھول جائیں گے۔ عرض کی یا رسول اللہ ﷺ وہ بدبخت لوگ کون ہونگے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

قَالَ سَمِعُوْا وَلَمْ یُصَلُّوْا عَلَیَّ

فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے میرا نام سنا اور مجھ پر درود پاک نہ پڑھا۔ (نزہۃ المجالس ص ۱۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ

بخشش ہو جاتی ہے۔ دلائل الخیرات میں ہے کہ بعض روایت میں آتا ہے کہ ساق عرش پہ لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو میرا چاہنے والا ہے میں اس پر رحم فرماتا ہوں جو مجھ سے مانگتا ہے میں اسے دیتا ہوں اور جو میرے محبوب اکرم ﷺ پر درود پاک بھیج کر میرا قرب چاہے۔

میں اس کے گناہ بخش دیتا ہوں خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ دلائل الخیرات ص ۱۴۳

اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہ بخشواؤ۔ ایمان والو! آپ ﷺ پر درود پاک پڑھو۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمْ ﷺ

(فرشتہ مقرر ہوگا۔ مغفرت کی دعا کے لیے قیامت تک) جو شخص نبی پاک ﷺ پر ایک بار درود پاک پڑھے گا اس درود پاک کے بدلے میں اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کر دیتے ہیں جو قیامت تک اس شخص کے لیے درود پاک کے بدلے مغفرت کی دعا کرتا رہتا ہے اور وہ درود پاک کا تحفہ لے کر جب ہوا اس طرف کو جاتی ہے درود پاک کہتا ہے اونچی آواز میں کہ مجھے فلاں ابن فلاں نے آقا دو جہاں ﷺ کی بارگاہ میں بھیجا ہے جس درخت جس ذرے کے آس پاس آواز جاتی ہے وہی درود پاک پڑھتا ہے اور اس شخص کے لیے مغفرت کی دعا کرتا ہے۔ جب وہ درود وسلام آقا علیہ صلوٰۃ وسلام کی خدمت میں حاضر ہوتا ہے تو آپ ﷺ اس کا خود جواب دیتے ہیں اور جس شخص کی سلامتی کی ضمانت خود نبی پاک ﷺ اٹھا لیں وہ دوزخ میں داخل نہیں ہوگا اس لیے آپ میرے بھائی آقائے دو جہاں پہ درود پاک اور صلوٰۃ سلام پڑھ کر جنت میں مقام حاصل کرو۔ بقول جناب حضرت قبلہ عالم محترم پیر سید افضل حسین شاہ صاحب جماعتی رحمۃ اللہ علیہ علی پور سیداں شریف۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْکَرِیْمِ الْاَمِیْنِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

دل کی صفائی: درود پاک پڑھنے سے دل کے زنگ اتر جاتے ہیں اور گناہوں کی بخشش ہو جاتی ہے سیدنا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

صَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّ الصَّلٰوۃَ عَلٰی کَفَّارَۃٌ لَّکُمْ وَزَکَاۃٌ

مجھ پر درود پاک پڑھو اس لیے کہ مجھ پر درود پاک پڑھنا تمہارے

گناہوں کا کفارہ اور تمہارے باطن کی صفائی ہے۔

دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا:

لِکُلِّ شَیءٍ طَھَارَۃٌ وَ غُسُلٌ وَ طَھَارَۃُ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنَ الصداع الصَّلٰوۃُ

ہر چیز کے لیے طہارت اور دھونا ہے اور مومنوں کے دل سے زنگ اتارنا مجھ پر درود پاک پڑھنا ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَفَاءِ اَنْ اُذْکَرَ عِنْدَ رَجُلٍ فَلَا یُصَلِّ عَلَیَّ (القول البدیع ص ۱۴۷)

یہ جفا ہے کہ میرا ذکر کسی کے پاس کیا جائے اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

مَنْ صَلَّ عَلَیَّ مَرَّۃً فَتَحَ اللّٰہُ لَہٗ بَابًا مِّنَ الْعَافِیَۃِ

حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ دُرود پاک پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے عافیت کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ

سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا:

مَنْ صَلَّ عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ ثَمَانِیْنَ مَرۃً غُفِرَتْ ذُنُوْبُہٗ ثَمَانِیْنَ سَنَۃً

(جذب القلوب ۱۵۷)

جس نے جمعہ کے دن مجھ پر اسّی مرتبہ درود پاک پڑھا اس کے اسّی

سال کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللهِ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللهِ

نبی پاک ﷺ کا ارشاد پاک ہے۔

اِنَّہٗ قَالَ اَكْثَرُكُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً اَكْثَرُكُمْ اَزْوَاجًا فِی الْجَنَّۃِ

(القول بدیع ص ۱۲۶۔ سعادۃ الدارین ص ۵۸)

فرمایا میری امت میں سے جو مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھے گا۔ اس کو جنت میں حوریں زیادہ دی جائیں گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی حَبِیْبِكَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

فائدہ: علامہ دنیوری اور علامہ نمیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: حضرت یوسف بن اسباط نے فرمایا مجھ تک روایت پہنچی ہے کہ اذان جب ہو اور اس کے بعد بندہ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَۃِ الْمُسْتَقِلِّ الْمُسْتَجَابِ لَهَا صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَزَوِّجْنَا مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ۔

تو جنت کی حوریں کہتی ہیں کہ یہ بندہ ہمارے بارے میں کتنا بے رغبت رکھتا ہے۔ (سعادۃ الدارین ص ۵۶)

نور ہی نور: حضور سرکار مدینہ ﷺ کا ارشاد۔

زَیِّنُوْا مَجَالِسَكُمْ بِالصَّلَاۃِ عَلَیَّ فَاِنَّ صَلَاتَكُمْ عَلَیَّ نُوْرٌ لَّكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

تم اپنی مجلسوں کو درود شریف سے مزین کیا کرو۔ بیشک تمہارا مجھ پر

درود بھیجنا قیامت کے دن تمہارے لیے نور ہوگا۔

وَاللهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَهُوَ الْمُوَفِّقُ وَصَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر درود شریف پڑھنے والے پر پل صراط پر نور ہوگا۔

لَمْ یَكُنْ مِنْ اَهْلِ النَّارِ (یوم دلائل الخیرات)

وہ اہل دوزخ سے نہ ہوگا۔

صَلَّی اللهُ عَلٰی سَیِّدِنَا حَبِیْبِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ پسند ہے کہ اسے رضائے الٰہی نصیب ہو اور اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو۔

فَلْیُكْثِرِ الصلوٰۃَ عَلَیَّ (القول البدیع ص ۱۲۴)

چاہیے کہ وہ کثرت سے مجھ پر درود شریف پڑھے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللهِ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللهِ

تاجدار مدینہ ﷺ کا فرمان ہے۔

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ عَشْرًا

جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھا اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

سیدنا عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے فرمایا:

مَنْ صَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَۃً صَلَّی اللهُ

عَلَيْهِ وَمَلٰٓئِكَتُه، (صلواۃ)

جو نبی اکرم ﷺ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر رحمتیں بھیجتے ہیں۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۸۷)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْماً۔

مَنْ سَلَّمَ عَلَيَّ عَشْرًا فَكَاَنَّمَا اَعْتَقَ رَقَبَةً

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جس نے مجھ پر دس بار درود پاک پڑھا گویا اس نے غلام آزاد کر دیا۔ سعادۃ الدارین ص ۷۹

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

شہد کی مکھی:

حضور ﷺ ایک روز اپنے اصحابہ اکرامؓ کے ساتھ جہاد کے لیے تشریف لئے جا رہے تھے کہ دوران سفر ایک مقام پر استراحت کے لیے رکے تو آپ ﷺ نے کھانا طلب فرمایا کھانا خدمت میں پیش کیا گیا آپ ﷺ کی خدمت میں جَو کی روٹی پیش کی گئی آپ ﷺ نے پھر فرمایا کہ سالن موجود ہے تو اصحابہ اکرام نے عرض کی کہ نہیں صحابہ پاک دیکھتے ہیں کہ ایک شہد کی مکھی ان کے سروں پر گھوم رہی ہے اور بڑی زور دار آواز تھی۔ صحابہ اکرام نے عرض کی یا رسول اللہ یہ مکھی ہمارے سروں پہ اتنا شور کیوں کر رہی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا یہ مکھی پکار پکار کر کہہ رہی ہے کہ آپ ﷺ کے اصحابہ اکرامؓ بغیر سالن کے کھانا کھا رہے ہیں جبکہ یہاں قریب ہی ایک پہاڑ میں ہم نے شہد کا چھتہ تیار کر رکھا ہے۔ آپ ﷺ اپنے صحابہ اکرامؓ

کو بھیجیں وہ ہمارے چھتے سے شہد نکال سکیں۔ ہم وہ شہد لا نہیں سکتیں چنانچہ سیدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پیالہ ہاتھ میں لیا اور اس مکھی کے ساتھ ساتھ چلتے اس چھتے تک پہنچے اور وہاں سے نہایت ہی صاف اور شفاف عمدہ شہد لے کر واپس حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ ﷺ نے وہ شہد اپنے صحابہ میں تقسیم فرما دیا۔ مگر مکھی ویسے ہی بھنبھنا رہی تھی۔ صحابہ اکرامؓ نے مکھی کے بھنبھنانے کی وجہ دریافت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہمارے ساتھ عرض و معروض کر رہی ہے۔ سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا میں نے اس شہد کی مکھی سے پوچھا کہ تیری خوارک کیا ہے تو اس نے جواب میں کہا کہ اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ اس پہاڑ اور بیابان میں کڑوے پھول اور بے مزہ پتے چوستی ہوں پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے شہد کی مکھی جب تو کڑوے پھول چوستی ہے تو یہ صاف اور مصفا شیریں شہد کیسے بنتا ہے تو اس نے کہا کہ ہماری خوراک بے مزہ کڑوے پھول اور بے مزہ پتے اور پھیکی ہوتی ہے لیکن جب رس چوستی ہوں تو ساتھ میں درود پاک پڑھتی ہوں جس کی وجہ سے شہد میٹھا اور صاف ہو جاتا ہے۔

(مقاصد الساکین ص ٦٧)

شہد کی مکھیوں کے کڑوے اور بے مزہ رس درود پاک کی برکت سے میٹھے ہو جاتے ہیں تو انشاء اللہ تعالیٰ درود شریف کی برکت سے ہمارے ناقص نامکمل اعمال کو بھی درجہ تقویت حاصل ہو جائے گا پڑھیے:

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

مولوی صاحب فیض الحسن صاحب سہانپوری درود پاک بہت زیادہ کثرت سے پڑھا کرتے تھے خصوصاً جمعہ کی رات کو جاگ کر پڑھا کرتے تھے جب ان کا انتقال ہوا تو ان کے مکان سے ایک مہینہ تک خوشبو آتی رہی۔

(کتاب درود شریف ص ۵۶)

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِكَ وَ نَبِیِّكَ الْمُرْسَلِیْنَ وَخَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

عبداللہ بن محمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے والد ماجد رات کو آپس میں حدیث کا تکرار کیا کرتے تھے تو جس جگہ ہم تکرار کیا کرتے تھے آپس میں وہاں نور کا ستون دیکھا جو آسمان کی بلندیوں کو چھو رہاتھا پوچھا گیا یہ کیا۔ یہ کیسا نور ہے تو جواب ملا یہ حدیث پاک کے تکرار کرتے وقت جو درود پاک کی کثرت ہوتی ہے یہ اس درود پاک کا نور ہے۔

(سعادۃ الدارین ص ۱۲۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی خَیْرِ الْبَرِیَّۃِ وَ سَیِّدِ الْعٰلَمِیْنَ اَفْضَلِ الْخَلْقِ وَرَحْمَۃِ اللّٰعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی آلِہٖ و اَصْحَابِہٖ وَ اَوْلِیَاءِ اُمَّتِہٖ وَ عُلَمَاءِ مِلَّتِہٖ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

حضرت ابو العباس خیاط رحمۃ اللہ علیہ جو کہ گوشہ نشین تھے مجلسوں میں نہیں آتے تھے ایک دن وہ علامہ محمد ابن رشیق کی مجلس میں آئے شیخ ابو العباس رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تم پڑھو۔ اپنا کام کرو میں تو اس لیے حاضر ہوا ہوں کہ میں نے خواب میں سید دو عالم ﷺ کے دیدار سے مشرف ہوا ہوں مجھے آقائے دو جہاں سید انس و جان ﷺ نے فرمایا کہ ابن رشیق کی محفل میں جایا کرو۔ وہ مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِہٖ وَسَلَّمْ

(سعادۃ الدارین ص ۱۲۹)

حضرت سیدی المکرم سید امام علی شاہ قدس سرہ مکان شریف والوں کی

مسجد میں روزانہ نماز عصر کے بعد ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ درود پاک خضری پڑھا جاتا تھا۔ کسی صاحب کشف نے دیکھا کہ آپ کی مسجد کثرت ذکر اور کثرت درود پاک سے روشن ہے گویا نور سے جگ مگا رہی ہے۔ یہ درود پاک کی ہی بدولت ہے۔

(ماہنامہ سلسبیل شوال ۴/ ۳۱ ص ۴۸)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

شیخ احمد ابن منصور رحمۃ اللہ علیہ جب فوت ہوئے تو اہل شیراز میں سے کسی نے ان کو خواب میں دیکھا کہ وہ جامع شیراز کے محراب میں کھڑے ہیں اور انہوں نے بہترین جبہ زیب تن کیا ہوا ہے اور ان کے سر پر تاج ہے جو کہ موتیوں سے جڑا ہے۔ خواب دیکھنے والے نے پوچھا حضرت کیا حال ہے؟ فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا ہے اور میرا اکرام فرمایا ہے اور مجھے تاج پہنا کر جنت میں داخل کیا پوچھا کس سبب سے تو جواب دیا کہ میں نبی اکرم ﷺ پر درود پاک کی کثرت کیا کرتا تھا یہی کام آ گیا ہے۔

(القول البدیع ص ۱۱۷)

شعر ہے اس مقام کے لیے کہ:

کہ اب ان کے منگتوں میں میرانام آ گیا ہے
انہی کا وسیلہ میرے کام آ گیا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ

ایک نیک صالح آدمی نے خواب میں ایک بہت ڈراونی اور قبیح صورت دیکھی اور گھبرا کر پوچھا تو کون ہے اس نے جواب دیا میں تیرے عمل ہوں پھر اس نے پوچھا تجھ سے نجات کا کیا ذریعہ ہے کہا اس عمل سے کہ رسول اللہ

ﷺ پر درود پاک کی کثرت کرنے سے ہوسکتی ہے نجات تجھے۔

(سعادۃ الدارین ص ۱۲۰۔ آب کوثر ص ۲۸)

حضرت شیخ شبلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا کہ میر ایک ہمسایہ فوت ہوگیا تھا میں نے اسے خواب میں دیکھا اور اس سے پوچھا کہ تیرے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا؟ اس نے جواب دیا حضرت آپ کیا پوچھتے ہیں بڑے بڑے خوفناک منظر میرے سامنے آئے منکر نکیر کے سوال و جواب کا وقت آیا تو مجھ پر بڑا ہی خوفناک اور خطرناک دشوار آیا حتیٰ کہ میں سوچ میں پڑ گیا کہ میرا خاتمہ ایمان پر ہوا ہے کہ نہیں اچانک مجھ سے کہا گیا کہ دنیا میں تیری زمین بے کار تھی اس وجہ سے تجھ پر یہ مصیبت آئی ہے پھر جب عذاب کے فرشتوں نے مجھے مارنے کا ارادہ کیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے اور ان فرشتوں کے درمیان نوری انسان حائل ہوگیا جو کہ نہایت ہی حسین و جمیل تھا اور اس کے جسم پاک سے خوشبو مہکتی تھی۔ منکر نکیر کے سوالات کے جوابات پڑھتا۔ وہ مجھے پڑھاتا گیا اور میں فرشتوں کو جواب دیتا گیا اور میں کامیاب ہوتا گیا پھر میں نے اس نوری انسان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں اس نے جواب دیا میں تیرا وہ درود پاک ہوں جو تو دنیا میں اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول اللہ ﷺ پر پڑھتا رہا ہے اب فکر نہ کر میں تیرے ساتھ ہی ہوں گا قبر میں حشر میں، پل صراط میں یعنی ہر مشکل مقام پر تیرے ساتھ رہوں گا تیرا مددگار رہوں گا۔

(القول البدیع ص ۱۲۱، سعادۃ دارین ص ۱۲۰، جذب القلوب ص ۲۶۲، آب کوثر ص ۹۔۲)

قیامت کا دن ہوگا ہر شخص کو اپنے بارے میں خیال ہوگا حضرت آدم علیہ السلام ایک درخت پر بیٹھے یہ نظارہ دیکھ رہے ہوں گے انھوں نے دیکھا کہ فرشتے ایک شخص جو حضور ﷺ کا امتی ہے فرشتے اس کو دوزخ کی طرف لے جا رہے ہیں تو حضرت آدم علیہ السلام حضور ﷺ کو پکاریں گے کہ یا

رسول اللہ ﷺ فرشتے آپ ﷺ کے امتی کو دوزخ کی طرف لے جا رہے ہیں۔ حضور ﷺ فرشتوں کو روکیں گے اور کہیں گے کہ اسے کیوں دوزخ میں لے جا رہے ہو؟ تو فرشتے کہیں گے کہ حضور ﷺ اس کے گناہوں کا وزن نیکیوں کے مقابلے میں زیادہ ہے تو حضور ﷺ فرمائیں گے کہ اچھا تو آپ ﷺ ایک کاغذ جس پر کچھ لکھا ہوا تھا وہ اس کے نیکیوں کے پلڑے میں رکھ دیں گے تو اس کی نیکیوں کا وزن زیادہ ہو جائے گا اور فرشتے اس کو چھوڑ دیں گے اور اس کو جنت میں بھیج دیں گے حضرت آدم علیہ السلام یہ سب دیکھ رہے تھے انھوں نے حضور ﷺ کے پاس آئے پوچھا کہ حضور ﷺ اس کاغذ پر کیا لکھا تھا۔ جس نے اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگیا تو حضور ﷺ فرمائیں گے کہ اس پر وہ درود شریف لکھا ہوا تھا جو وہ مجھ پر پڑھا کرتا تھا وہی درود شریف اس کو دوزخ سے بچانے میں کامیاب ہوا اور وہ دوزخ کی بجائے جنت میں داخل ہوگیا۔

مَولَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

باب حدیث

حدیث(۱): مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الْعَصْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ قَبْلَ اَنْ يَّقُوْمَ مِنْ مَكَانِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ثَمَانِيْنَ مَرَّةً غُفِرَتْ ذُنُوْبُ ثَمَانِيْنَ عَامًا و كُتِبَ لَه، عِبَادَةُ ثَمَانِيْنَ سَنَةً

(سعادۃ الدارین ص ۸۲، آب کوثر ص ۸۳)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جس نے جمعہ کے دن نماز عصر پڑھ کر اسی جگہ بیٹھ کر اسّی مرتبہ درود پاک پڑھا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

تو اس کے اسی سال کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اس کے نامہ اعمال میں اسّی سال کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

حدیث (۲) عَن النبی صَلَّى اللّٰهُ تعالیٰ علیه و اٰلِه وسلَّمَ اَنَّه، قال اَكْثَرُكُمْ عَلَيَّ صَلَاةً اَكْثَرُكُمْ ازواجًا فی الجنةِ

(القول البدیع ص ۲۱، سعادۃ الدارین ص ۵۸، دلائل الخیرات ص ۱۰، کانپوری کشف الغمہ ص ۱۷۲، آب کوثر ص ۷۶)

نبی کریم روف رحیم علیہ التحیۃ والثناء والتسلیم نے فرمایا:

میری امت میں سے جو مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھے گا اس کو جنت میں حوریں زیادہ دی جائیں گی۔

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ

حدیث ۳۔

اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةُ الْجُمُعَةِ فَاَكْثِرُوْا الصلاةَ عَلَيَّ

(سعادۃ الدارین ص ۵۷)

جب جمعہ کا دن اور جمعہ کی مبارک رات آئے تو مجھ پر درود پاک کی کثرت کرو۔

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

حدیث ۴:۔ عن علی بن طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال رسولُ اللہ ﷺ من صَلَّى علی یومَ الجمعةِ مائةَ مَرَّةٍ جاءَ یومَ القیامةِ و مَعَه، نورٌ لو قَسَّمه، ذلك النور بين الخلائقِ كُلِّهِمْ لَوَسِعَهُمْ۔

(دلائل الخیرات کانپوری ص ۲۱ سکشف الغمہ)

حضرت مولا علی شیر خدا مشکل کشا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ:

حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن سو بار مجھ پر درود پاک پڑھے۔ جب قیامت کا دن آئے گا تو اس کے ساتھ ایسا نور ہوگا کہ ساری مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو سارے مخلوق کے لیے کافی ہوگا۔

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمْ

إنَّ أقربَكم مِنِّي يومَ القيامةِ فی كلِّ موطنٍ أكثرُكم عليَّ صلاةً فی الدُّنيا ،من صلَّى عليَّ فی يومِ الجمعةِ وليلةِ الجمعةِ قضَى اللهُ له مائةَ حاجةٍ ، سبعين من حوائجِ الآخرةِ و ثلاثين من حوائجِ الدُّنيا ،ثمَّ يُوَكِّلُ اللهُ بذلك ملَكًا يُدخِلُه فی قبری كما تدخلُ عليك الهدايا،يخبرُنی من صلَّى عليَّ باسمِه ونسبِه وعشيرتِه ، فأُثبتُه عندی فی صحيفةٍ بيضاءَ

(سعادۃ الدارین ص ۶۰ آب کوثر ص ۸۱)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا روز قیامت تم میں سے ہر مقام پر اور ہر جگہ میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر درود پاک کی کثرت کی ہوگی اور تم میں سے جو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر درود پاک پڑھے گا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائیں گے۔ ستر حاجتیں آخرت کی اور تیس دنیا کی پھر اللہ تعالیٰ فرشتے مقرر کرتا ہے یعنی انکی ڈیوٹی لگائی جاتی ہے جو کہ اس درود پاک کو لے کر میرے دربار میں حاضر ہوتا ہے جیسے تمہارے پاس تحفے آتے ہیں اور وہ فرشتہ عرض کرتا ہے حضور ﷺ یہ درود پاک کا تحفہ فلاں اُمتی نے جو فلاں کا بیٹا فلاں قبیلے سے ہے اس نے بھیجا ہے تو اس درود پاک کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ کر لیتا ہوں۔

برمحمدی رساتم صدا سلام — آل شفیع مجرمان یوم القیام
ہر کہ باشد عامل صلوا مدام — آتش دوزخ شود بروئے حرام

حدیث ۶: اِنَّ لِلّٰہِ مَلٰٓئِکَۃً خُلِقُوْا مِنَ النُّوْرِ لَا یُھْبِطُوْنَ اِلا لیلۃ الجمعۃ یَوْمَ الجمعۃِ بِاَیْدِیْھِمْ اقلامٌ من ذَھَبٍ و دَوِیٌّ مِنْ فِضَّۃٍ وَ قَرَاطِیْس من نورٍ لا یکتبون اِلَّاصلاۃً علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم

(سعادۃ الدارین ص ۶۱، آب کوثر ص ۸۱)

جمعہ کو درود پاک پڑھنے کی فضیلت:

حدیث ۷: اَکْثِرُوْا الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ فِی اللیلۃ الغَرَّاءِ وَالیَوْمِ الْاَزْھَرِ لِاَنَّ صَلَاتَکُمْ تَعْرَضُ عَلَیَّ (جامع صغیر ص ۵۴ ج اوّل)

فرمایا محمد مصطفی ﷺ نے کہ جمعہ کی چمکتی دمکتی رات میں اور چمکتے

دمکتے دن میں مجھ پر درود پاک کی کثرت کرو کیونکہ تمہارا درود پاک مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

حدیث ۸: اَکْثِرُوْا الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ فَاِنَّہٗ یَوْمٌ مَشْھُوْدٌ تَشْھَدُہُ الملئکۃ وَ اَنَّ اَحَدًا لَنْ یُصَلِّ علی اِلاَّ عُرِضَتْ عَلَیَّ صلاتُہٗ حَتّٰی یَفْرُغَ مِنْھَا

(جامع صغیر ص ۵۴ ج اوّل)

فرمایا کہ مجھ پر جمعہ کے دن درود پاک کی کثرت کرو۔ کیونکہ یہ دن مشہور ہے۔ اس دن میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور بیشک تم میں سے کوئی جب درود پاک پڑھتا ہے تو اس کے درود پاک سے فارغ ہونے سے پہلے اس کا درود پاک میرے دربار میں پہنچ جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی رَسُوْلِکَ الْمَبْعوثِ رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ وَ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ٥

حدیث ۹: أَكْثِرُوا عليّ مِنَ الصّلاةِ فی یومِ الجمعةِ ؛ فإنّ صَلاةَ أُمّتی تُعرَضُ عليّ فی كلِّ یومِ جُمُعَةٍ ، فمَن كان أكثرَهُم عليّ صَلاةً ؛ كان أقرَبَهُم مِنّی مَنزِلَةً).

(جامع صغیر ص ۵۴ ج اوّل)

اے میری امت۔ مجھ پر ہر جمعہ کے دن دردو پاک کی کثرت کرو کیونکہ میری امت کا درود پاک مجھ پر جمعہ کے روز پیش ہوتا ہے لہٰذا جس نے مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا ہوگا اس کی منزل مجھ سے زیادہ قریب ہوگی۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم۔

حدیث ۱۰: اَکْثِرُوا من الصلاۃ علی فی یوم الجمعۃ و لیلۃ الجمعۃ فمن

فَعَلَ ذلك كنت له شهيدًا و شافعاً يوم لقيامة

(جامع صغیر ص ۵۴ ج اوّل)

میری امت مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو درود پاک کی کثرت کرو کیونکہ جو ایسا کرے گا قیامت کے دن میں اس کا گواہ اور شفاعت کرنے والا ہوں گا۔

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

حدیث ۱۱: اذا کان یوم الخمیس بَعَثَ اللّٰهُ ملئِکته، معهم صحف من فضة واقلام من ذهب یکتبون یوم الخمیس و لیلة الجمعة اکثر الناس صلاةً علی النبی صلی الله تعالٰی علیه و آله وسلم

(سعادۃ الدارین ص ۵۷)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جب جمعرات کا دن آتا ہے اللہ تعالیٰ فرشتے بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی کے اور سونے کے قلم ہوتے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ کون جمعرات اور جمعہ کی رات نبی کریم ﷺ پر زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ

حضرت مولیٰ علی شیر خدا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے فرمایا:

کچھ نوری فرشتے وہ ہیں جو صرف جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن زمین پر اترتے ہیں اور ان کے ہاتھوں میں سونے کے قلم اور چاندی کی دواتیں اور نور کے کاغذ ہوتے ہیں وہ صرف نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے والوں کا درود پاک لکھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْکَرِیْمِ الْاَمِیْنِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ

حدیث ۱۲:

وَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا یَقُوْلُ ثُمَّ صَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّه، مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صلواةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوْا اللّٰهَ لِیَ الْوَسِیْلَةَ فَاِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِی الْجَنَّةِ لَا یَنْبَغِیْ اِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ اَرْجُوْا ان اکون انا هو فمن سَئَلَ لِیَ الوسیلة حَلَّتْ له شفاعته رواه مسلم۔

(مشکوۃ ص ۶۴، ۶۵)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے مروی ہے آپ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب مؤذن کو اذان کہتا ہوا سنو تو تم بھی اسی طرح کہو جیسا وہ کہتا ہے پھر مجھ پر درود پاک پڑھو بے شک جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے پھر اللہ تعالیٰ سے تم میرے وسیلے کی دعا کرو بے شک یہ جنت میں ایک جگہ وہ اللہ کے بندوں میں سے ایک بندے کے لیے ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ وہ میں ہی ہوں پس جس نے میرے لیے وسیلے کی دعا کی اس پر میری شفاعت واجب ہوگئی۔

حدیث ۱۳:

عن اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوةً وَّاحِدَةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ عَشْرًا

(رواہ مسلم مشکوۃ شریف ص ۸۶)

حضرت ابی ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

حدیث ۱۴:

عن انسٍ قال قال رَسُول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم من صلی عَلَیَّ صَلٰوۃً وَاحِدَۃً صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ عَشۡرَ صَلَوٰاتٍ وَ حُطَّتۡ عَنۡہُ عَشۡرُ لِعبدِ خطیئاتٍ و رُفِعَتۡ لَہٗ عَشۡرُ دَرَجَاتٍ رواہ النسائیُ۔ (مشکوۃ شریف ص ۸۶)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اس کی دس خطائیں معاف فرماتے ہیں اور اس کے دس درجات بلند کرتے ہیں۔

حدیث ۱۵: ابن مسعود قال قال رسول اللہ ﷺ اَوۡلَی النَّاسِ بِیۡ یَوۡمَ الۡقِیَامَۃِ اَکۡثَرُھُمۡ عَلَیَّ صلوٰۃً رواہ الترمذی (مشکوۃ شریف ص ۸۶)

ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں میں سے قیامت کے دن میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے مجھ پر لوگوں میں درود پاک کی کثرت کی ہوگی۔

حدیث ۱۶: ابی ھریرہ قال قال رسول اللہ ﷺ مَا من اَحدٍ یُسلِّمُ عَلَیَّ اِلَّا رَدَّ اللہُ عَلٰی رُوۡحِیۡ حتّٰی اَرُدَّ عَلَیۡہِ السَّلَامَ رواہ ابو داؤد البیھقی فی الدعوات الکبیر۔ (مشکوۃ شریف ص ۸۶)

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کوئی ایک آدمی نہیں جو مجھ پر سلام بھیجے اور اللہ تعالیٰ اس کو میری روح پر لوٹا دیتا ہے یہاں تک کہ میں بھی اس کا سلام لوٹا دیتا ہوں۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

حدیث ۱۷: قال قال رسول اللہ ﷺ اِنَّ لِلّٰہِ مَلٰئِکَۃً سَیَّاحِیۡنَ فِی الاَرۡضِ یُبَلِّغُوۡنَنِیۡ مِنۡ اُمَّتِی السَّلَامَ رواہ النسائی والدارمیُّ۔

(مشکوۃ شریف ص ۸۶)

ابن مسعود رضی اللہ عنہ تعالیٰ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتے زمین میں چلتے ہیں مجھے پہنچاتے ہیں میری امت کا سلام اس کو نسائی اور دارمی نے روایت کیا ہے۔ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔

حدیث ۱۸: قَالَ سَمِعۡتُ رَسُوۡلَ اللہِ ﷺ یَقُوۡلُ لَا تَجۡعَلُوۡا بُیُوۡتَکُمۡ قُبُوۡرًا وَلَا تَجۡعَلُوۡا قَبۡرِیۡ عِیۡدًا وَ صَلُّوۡا عَلَیَّ فان صلاتکم تبلغنی حَیۡثُ کُنۡتُمۡ رواہ النسائی (مشکوۃ شریف ص ۸۶)

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ میری قبر کو تم عید گاہ نہ بناؤ مجھے پر درود پاک پڑھو بے شک تمہارا درود پاک پڑھنا مجھے پہنچتا ہے جہاں بھی تم ہوتے ہو۔ اس کو نسائی نے روایت کیا ہے۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حدیث ۱۹: قَالَ رَسُوۡلُ اللہِ ﷺ مَنۡ قَالَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنۡزِلۡہُ الۡمَقۡعَدَ الۡمُقَرَّبَ عِنۡدَکَ یَوۡمَ الۡقِیَامَۃِ وَجبت لہٗ شَفَاعَتِیۡ

(الترغیب والترہیب ص ۵۴)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص یوں درود پاک پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (آب کوثر ص ۵۸)

حدیث ۲۰: ذکر فی اخبار مَکْتُوْبٌ عَلٰی سَاقِ العرش مَنِ اِشْتَاقَ اِلَیَّ رحمته، وَمن سالنی اَعْطَيْتُه، وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ بالصلاۃ علی محمدٍ غفرتُ لَهٗ ذُنُوْبَه، ولو کانت مثل زَبَدِا الْبَحْرِ

(دلائل الخیرات ص ۱۳۔ مطبع کانپور، آب کوثر ص ۵۷)

بعض روائتوں میں سے کہ ساق عرش پر لکھا ہوا ہے جو میرا مشتاق ہو میں اس پر رحم کرتا ہوں اور مجھ سے سوال کرے میں اسے دیتا ہوں اور جو میرے حبیب پر درود پاک پڑھ کر میرا قرب چاہے میں اس کے گناہ بخش دیتا ہوں خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ

حدیث ۲۱: اِنَّ للهِ تعالٰی مَلَكًا اَعطاهُ سَمْعَ الْعِبَادِ فَلَيْسَ من اَحَدٍ يصلی عَلَيَّ يُبَلِّغُنِيْهَا وَاِنِّيْ سَاَلْتُ رَبِّی اَن لا يصلی علی عبدٌ صلاةً اِلا صَلِّ عليهِ عشراً امثالها ۔ (جامع صغیر جلد ص ۹۴، آب کوثر ص ۴۸، القول البدیع ص ۱۱۲)

بیشک اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے سب لوگوں کی آواز سننے کی طاقت عطا فرمائی ہے۔ لہٰذا جب کوئی بندہ مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو وہ فرشتہ درود پاک میرے دربار میں پہنچا دیتا اور میں نے اپنے رب

کریم سے سوال کیا ہے کہ مولا کریم جو بندہ مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے تو اس پر دس رحمتیں نازل فرما:

مَوْلَایَ صَلِّ وَ سَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

اس حدیث مبارکہ سے ملائکہ کے درود راز سے سن لینے کے صفت کا ثبوت ملتا ہے اور اس سے بعض کاملین نے سید دو عالم نور مجسم ﷺ کے دوردراز مسافت سے سن لینے کا استنباط فرمایا ہے۔ چنانچہ حضرت شیر ربانی میاں محمد صاحب شرقپوری نے فرمایا:

اگر اللہ تعالیٰ فرشتوں کو درود راز سے سننے اور پہچاننے کی طاقت عطا فرما سکتا ہے تو کیا نبی کریم ﷺ کے کان مبارک دور سے سننے والے نہیں بنا سکتا۔ (انقلاب حقیقت ص ۴۸) درود پاک پڑھنا بڑی بات ہے۔

نبی پاک کی ذات پہ لاکھوں درود و سلام:

حدیث ۲۲: عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اِنَّهٗ قَالَ اَكْثِرُوا مِنَ الصَّلَاةِ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَاَنَا فِیْ سَائِرِ الْاَيَّامِ تَبْلُغُنِي الْمَلٰئِكَةُ صَلَاتَكُمْ اِلَّا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاِنِّيْ اَسْمَعُ صَلَاةَ مَنْ يُصَلِّيْ عَلَيَّ بِاُذُنِيْ

(نزہۃ المجالس ص ۱۰ ج ۲۔ آب کوثر ص ۸۸)

رسول اکرم ﷺ دو عالم ﷺ نے فرمایا تم مجھ پر جمعہ مبارک کے دن اور جمعہ کی رات کو درود پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ باقی دنوں میں فرشتے تمہارا درود پاک پہنچاتے رہتے ہیں۔ مگر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات جو مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے میں اس کو اپنے کانوں سے سنتا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْكَرِيْمِ الْاَمِيْنِ

وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی فالحمد للہ رَبّ العالمین

حدیث ۲۳: قال قال رسول اللہ ﷺ رَغِمَ اَنْفُ رجلٍ ذُکِرْتُ عِنْدَہ فلم یصل علیّ و رغم انفُ رجل دخل علیہ رمضان ثُمّ اَنْسَلَخَ قبل ان یغفرلہ وَرِغم اَنْفُ رجل ادرک عندہ ابواہ الکبرَ اَوْاَحَدَھما فلم یُدْخِلَاۃ الْجَنَّۃَ۔ (رواہ الترمذی، مشکوۃ شریف ص ۸۶)

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رواۃ ہے کہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس آدمی کی ناک خاک آلود جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے خاک آلود ہو اس آدمی کی ناک جو رمضان کو پائے اور پھر وہ رمضان گزر جائے اس سے پہلے کہ اس کی بخشش نہ ہو خاک آلود ہو اس آدمی کی ناک جس نے اپنے پاس اپنے والدین کو بڑھاپے میں پایا۔ ان دونوں میں سے ایک کو پایا اور وہ اس کو جنت میں داخل نہ کردے۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی ہے۔ اس کی تھوڑی تفصیل اس طرح ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بدبخت ہے وہ شخص جس نے رمضان شریف کا مہینہ پایا اور اس کا ادب کر کے جنت کو حاصل نہ کر سکا یعنی اس نے رمضان شریف کے روزے نہ رکھے پھر فرمایا بدبخت ہے وہ شخص جس کے والدین بڑھاپے میں ہوں اور وہ ان کی خدمت نہ کرے یعنی والدین کی خدمت کرنا بہت زیادہ ثواب ہے ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے پھر فرمایا کہ بدبخت ہے وہ شخص یعنی جس کے پاس میرا ذکر ہوا ہو اور اس نے مجھ پر درود پاک نہ پڑھا ہو۔ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

حدیث ۲۴: عن ابی طلحۃ ان رسول اللہ ﷺ جاء ذات یوم وَالْبِشْرٰی فی وجہہ فقال انہ جاءنی جبرئیل فقال ان ربک یقول اما یُرضِیْکَ یا محمد ان لا یصلے علیک احد من امتک الا صلیت علیہ عشرا ولا یسلم علیک احد من امتک الا سلمت علیہ عشرا رواہ الدارمی

ترجمہ: ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ رسول پاک ﷺ ایک دن تشریف فرما ہوئے اور آپ کا چہرہ مبارک چمک رہا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ جبرئیلؑ امین میرے پاس آئے اورفرمایا بے شک آپ کا رب کہتا ہے: اے محمد ﷺ کیا یہ بات آپ کو اچھی نہیں لگتی کیا آپ کی امت میں سے کوئی ایک آپ پر درود پاک پڑھے میں آپ پر دس مرتبہ درود پڑھتا ہوں اور آپ کی امت میں سے آپ پر کوئی سلام نہیں بھیجتا میں آپ پر دس مرتبہ سلام پڑھتا ہوں۔ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

حدیث ۲۵: و عن ابی بن کعب قال قلت یا رسول اللہ انی اکثر الصلوۃ علیک فکم اَجْعَلُ لک من صلاتی فَقَالَ ما شئت قلت الربع قال ماشِئْتَ فان زِدْتَ فھو خیر لک قلت النصف قال ما شئت فان زدت فھو خیر لک قلت فالثُلُثَیْنِ قال ما شئت فان زدت فھو خیر لک قلت اجعل لک صلاتی کلھا قال اِذًا تُکْفٰی ھمک وَیُغْفَرُ لکَ ذَنْبُکَ۔

(رواہ الترمذی)

ترجمہ: ابی کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ انہوں نے کہا کہ: میں نے کہا اے رسول اللہ ﷺ بے شک میں آپ پر درود پاک پڑھنے والا ہوں۔ پس میں کتنا درود پاک آپ پر پڑھا کروں پس رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جتنا آپ چاہیں میں نے عرض کی کہ چوتھائی حصہ پڑھ لیا کرو آپ ﷺ نے فرمایا کہ جتنا آپ کا جی چاہے پس اگر تو زیادہ پڑھے گا تو یہ تیرے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کی کہ نصف وقت پڑھ لیا کروں آپ ﷺ نے فرمایا کہ جتنا آپ کا جی چاہے۔ اگر تو زیادہ پڑھے گا تو یہ تیرے لیے بہتر ہے۔ پس راوی کہتا ہے کہ میں نے عرض کی کہ تین حصے کے وقت پڑھ لیا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا جتنا تیرا جی چاہے۔ پس اگر تو زیادہ کرے گا تو یہ تیرے لیے بہتر ہے۔ (راوی) میں نے عرض کی کہ سارا وقت درود پاک پڑھا کروں۔ پھر تیرے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور تیرے غم ختم ہو جائیں گے۔

حدیث (۲۶):

عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ : بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى، فَقَالَ : اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " عَجِلْتَ أَيُّهَا الْمُصَلِّي، إِذَا صَلَّيْتَ، فَقَعَدْتَ، فَاحْمَدِ اللّٰهَ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ، وَصَلِّ عَلَيَّ ثُمَّ ادْعُهُ ". قَالَ : ثُمَّ صَلَّى رَجُلٌ آخَرُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " أَيُّهَا الْمُصَلِّي، ادْعُ تُجَبْ "

(مشکوٰۃ شریف ص ۸۶، ۸۷)

فضالہ بن عبید سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آیا اور اس نے نماز پڑھی (تو آپ ﷺ نے فرمایا) اور اس نے کہا اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور رسول

اکرم ﷺ نے فرمایا اے نمازی تو نے جلدی کی جو تو نے نماز پڑھی۔ جب تو نماز پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کر جیسا کہ اس کے شایان شان ہے اور مجھ پر درود پاک پڑھ۔ پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کر۔ روای کہتا ہے۔ اور اس کے بعد ایک اور آدمی نے نماز پڑھی اور اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی اور نبی پاک ﷺ پر درود پاک پڑھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے نمازی تو دعا کر تیری دعا قبول ہوگی۔

حدیث ۲۷۔

ابی ہریرہ قال قال رسول اللہ ﷺ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَكْتَالَ بِالْمِكْيَالِ الْأَوْفَى إِذَا صَلَّى عَلَيْنَا أَهْلَ الْبَيْتِ، فَلْيَقُلْ : اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ. إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ"

(رواہ ابو داود. مشکوۃ شریف ص ۸۷

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ کہ جس کو پورے پیمانے سے ماپنا خوش کرے (اچھا لگے) جب وہ ہم پر یعنی اہل بیت پر درود پاک پڑھے تو اس کو چاہیے کہ وہ اس طرح کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

حدیث ۲۸:

ابی ھریرہ قال قال رسول اللہ ﷺ صَلَّی علی عند قبری سمعتہ
ومن صل علی اُبلغتہ، رواہ البیہقی شعب الایمان

(مشکوۃ ص ۸۷)

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے میری قبر کے پاس مجھ پر درود پاک پڑھا اس کو میں نے بذات خود اپنے کانوں سے سنا اور جس نے مجھ پر درود پاک بھیجا وہ مجھے پہنچا دیا گیا۔ شعب الایمان میں اسے بیہقی نے روایت کیا ہے جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ پر درود پاک پڑھنا **نعوذ باللہ من ذلك** نہیں چاہیے وہ غلط ہیں منافق ہیں نبی کریم سرکار دو جہاں رحمت دو عالم خود فرماتے ہیں درود پاک میں خود سنتا ہوں اور اس کی قیامت میں شفاعت بھی کروں گا۔ مجھ پر جو درود پاک پڑھے گا تو پھر درود پاک کیوں نہ ہم پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ

حدیث ۲۹: عن عبداللہ بن عمرو قال من رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ مَلَائِکَتُہُ سَبْعِیْنَ صَلٰوۃً

(رواہ احمد مشکوٰۃ شریف ص ۸۷)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول کریم ﷺ نے فرمایا جس نے نبی پاک ﷺ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اوراس کے فرشتوں نے اس پر ستر مرتبہ درود پاک پڑھا اسے احمد نے

روایت کیا ہے۔

صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خَیْرِ الْخَلْقِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ

حدیث ۳۰:

عَنْ رُوَیْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ صَلَّی عَلَی مُحَمَّدٍ، وَقَالَ: اللَّھُمَّ أَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ. وَجَبَتْ لَہُ شَفَاعَتِي".

(رواہ احمد، مشکوٰۃ شریف ص ۸۷)

حضرت رویفع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے مجھ پر درود پاک بھیجا قیامت کے دن اس کی شفاعت کرنا مجھ پر واجب ہوگا اس کو احمد نے روایت کیا ہے۔

حدیث ۳۱:

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی دَخَلَ نَخْلًا فَسَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ حَتّٰی خَشِیتُ أَنْ یَکُونَ اللّٰہُ تَعَالٰی قَدْ تَوَفَّاہُ. قَالَ: فَجِئْتُ أَنْظُرُ فَرَفَعَ رَأْسَہُ فَقَالَ: «مَا لَكَ؟» فَذَكَرْتُ لَہُ ذٰلِكَ. قَالَ: فَقَالَ: إِنَّ جِبْرِیلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ قَالَ لِي: أَلَا أُبَشِّرُكَ أَنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ یَقُولُ لَكَ مَنْ صَلَّی عَلَیْكَ صَلَاۃً صَلَّیْتُ عَلَیْہِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَیْكَ سلمت عَلَیْہِ. رَوَاہُ أَحْمد

(رواہ احمد۔ مشکوٰۃ شریف ص ۸۷)

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ باہر نکلے کھجوروں کے باغ میں داخل ہوئے سجدہ کیا اور پھر سجدے کو لمبا کیا راوی کہتا ہے یہاں تک کہ میں خوف زدہ ہوگیا کہ اللہ تعالیٰ نے انھیں

وفات دے دی ہے فرماتے ہیں کہ میں نے کہا دیکھوں پس آپ ﷺ نے سر اٹھا لیا فرمایا میں نے یہ بات آپ کے سامنے بیان کی راوی کہتا ہے ہے رسول پاک ﷺ نے فرمایا جبرائیل علیہ السلام نے مجھ سے کہا کیا میں آپ کو ﷺ کو خوشخبری نہ دوں اللہ تبارک و تعالیٰ آپ کیلئے فرماتا ہے کہ جس نے آپ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھا میں نے اس پر رحم کیا جس نے آپ ﷺ پر سلامتی بھیجی میں نے اس پر سلامتی بھیجی اسے احمد نے روایت ہے۔

حدیث ۳۲:

عمر بن الخطابِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قَالَ اِنَّ الدُّعَاءَ مُوقُوفٌ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَا یُصْعُدُ مَنْہُ مِنْھَا شَیْءٌ حتی تُصَلِّی عَلٰی نَبِیِّكَ۔
(رواہ الترمذی، مشکوۃ شریف ص ۸۷)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا بے شک دعا زمین اور آسمان کے درمیان رک جاتی ہے۔ (یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ پر درود پاک پڑھے) اس میں سے کچھ بھی اوپر نہیں جاتا جب تک کہ تم نبی پاک ﷺ پر درود پاک نہ پڑھو اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

حدیث ۳۳:

قال رجل یا رسول اللہ آرایت ان جعلت صلاتی کلھا علیکم قال یَکْفِیكَ اللہ تبارك و تعالیٰ مَا اھمك من امر دنیاك و آخرتك اسنادہ جید (القول البدیع ص ۱۱۹، آب کوثر ص ۳)

صحابہ اکرم میں سے کسی نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ یہ فرمائیں کہ اگر آپ کی ذات بابرکات پر درود پاک کو وظیفہ بنا لوں تو کیسا رہے گا۔ نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا اگر تو ایسا کرے گا تو اللہ تعالیٰ دنیا اور

آخرت کے تیرے سارے کام (میں خود مدد فرمائیں گے) کافی ہے۔

صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْکَرِیْمِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّم

حدیث ۳۴:

زَیِّنُوا مجالسکم با الصَّلاۃ فَاِنَّ صلاتکم علٰی نُورٌ لَکُمْ یوم القیامۃ (جامع صغیر ص ۳۸، جلد دوم، آب کوثر ص ۳۹)

رسول اکرم رحمت عالم ﷺ نے فرمایا تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر درود پاک پڑھ کر مزین کرو کیونکہ تمہارا مجھ پر درود پاک پڑھنا قیامت کے دن تمہارے لئے نور ہوگا قیامت کے دن کو مہر و نور والا کرتا ہے خدا تعالیٰ کی ذات سے کچھ حاصل کرنا ہے تو نبی کریم ﷺ پر درود پاک کی کثرت کرو دلوں کو منور کرو ذکر کرو ہر دم پکارو یا رسول اللہ ﷺ۔

اللھم صل علی سیدنا محمد و بارك وسلم

اے لوگو بے شک تم میں سے قیامت کے دن قیامت کے ہولنا کیوں اور اس کی دشوار گھاٹیوں سے جلد از جلد نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جس نے مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھا ہوگا دیکھو پڑھو ایک غیر مذہب نے بھی نبی پاک ﷺ کی شان میں یہ شعر لکھا ہے انہوں نے نعت تحریر فرمائی ہے لیکن میں نے اس میں سے ایک شعر لیا ہے جو تحریر ہے بد مذہب بھی آپ ﷺ سے کتنی زیادہ محبت رکھتے ہیں ؎

بھروسہ اس کو کہتے ہیں گنہگاروں نے محشر میں
خدا کے سامنے تم کو پکارا یا رسول اللہ ﷺ
خدا کا بحر رحمت اس قدر کیوں جوش میں آیا

کسی بے کس نے تم کو پکارا یا رسول اللہ ﷺ

اگر غیر مذہب کا اتنا عقیدہ ہو سکتا ہے ہمارا کیوں نہیں اگر ہم مسلمان ہو کر آپ ﷺ سے محبت نہ کریں آپ ﷺ کو شفاعت کیلئے نہ پکاریں تو ہمیں مسلمان ہونے سے نفع نہیں ہو سکتا اس لیے پوری محبت اور ایمان سے پڑھئے درود پاک کا وسیلہ لے کر قیامت میں اگر نبی ﷺ پاک سے شفاعت کروانا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ

(کشف الغمہ ص ۱۷۳، شفا شریف ص ۶۷ ج ۲، آب کوثر ص ۴۱، القول البدیع ص ۱۲۳)

قیامت کے دن میرے پاس حوض کوثر پر کچھ گروہ وارد ہوں گے جن کو میں انہیں درود پاک کی کثرت کی وجہ سے پہچانتا ہوں گا۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللہ ﷺ

اے میرے دوست اس وقت کو اپنے ذہن میں تھوڑا سا یعنی تھوڑی دیر کیلئے یاد کرو کہ جب سورج بالکل ہی ہمارے سروں کے اوپر آ جائے گا اور زمین زبردست آگ کی طرح تپ رہی ہوگی سر چھپانے کو کہیں جگہ نہ ملے گی پینے کو ایک گھونٹ پانی نہ ہوگا انسان کا اپنا ہی پسینہ لگام کی طرح منہ پر پڑ رہا ہوگا اس جگہ ہمارے آقا ﷺ حوض کوثر پر امت کی پیاس بجھا رہے ہونگے وہاں دنیا مین جس نے درود پاک پڑھا آقا علیہ الصلوۃ والسلام پر نظر عنایت ہوگی امت کے آقا والی دو جہاں ﷺ درود پاک پڑھنے والوں کو دیکھ کر فرمائیں گے اے بندے آؤ جلدی آؤ۔

میں شفاعت کرنے والا ہوں امت کیلئے آپ کے انتظار میں کھڑا ہوں آؤ جلدی سے حوض کوثر سے ٹھنڈا ٹھنڈا میٹھا میٹھا آب پیو یعنی پانی یہ وہ حوض

کوثر ہے کہ جس نے ایک قطرہ پی لیا وہ پھر کبھی پیاسا نہ ہوگا ﷺ ہاں جس خوش قسمت کو ایک گھونٹ پانی مل گیا یعنی محشر کے دن کی گرمی پھر اس کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتی تو پھر دنیا کی گرمی کا شمار کس میں ہے کتاب شواہد الحق میں ہے حضرت شیخ ابو عبداللہ نے فرمایا ایک مرتبہ جب مجھے حج کی حاضری نصیب ہوئی میں نے وہاں ایک آدمی کو دیکھا اس نے یہ بات کھل کر بتائی کہ مجھے کبھی بھی پانی کی حاجت نہیں ہوئی اور نہ ہی میں پانی پیتا ہوں میں نے وجہ پوچھی تو اس نے کہا کہ اس کا سبب آپ کی خدمت مین عرض کرتا ہوں پھر کہا کہ میں اہل محلہ سے ہوں اور اس سے پہلے میری عقیدت سرور کائنات فخر موجودات حضرت محمد مصطفی ﷺ کے صحابہ اکرام رضی اللہ تعالی عنہ کے ساتھ نہیں تھی میں ایک رات سویا تو خواب میں دیکھا کہ قیامت کا دن ہے اور لوگ نہایت کرب اور پریشانی میں مبتلا ہیں اور پیاس کی شدت میں بے حد پریشان ہیں اور تڑپ رہے ہیں مجھے بھی بہت زیادہ پیاس لگی تھی لوگ ایک طرف کو جا رہے تھے میں بھی اس طرف کو چل پڑا تھوڑا سا آگے بڑھا تو حوض کوثر کا مقام آیا اس کے چاروں کونوں پر صحابہ کرام بیٹھے ہوئے ہیں ایک کونے پر حضرت صدیق اکبرؓ ، دوسرے پر حضرت عمر فاروقؓ ، تیسرے پر حضرت عثمان غنیؓ اور چوتھے پر حضرت علی رضی اللہ عنہ اور وہ لوگوں کو پانی پلا رہے ہیں میں نے سوچا مجھے دوسروں سے کیا غرض میں تو اپنے علی رضی اللہ عنہ سے پانی پیاوں گا کیوں کہ میری ساری عقیدت اور محبت تو انہیں سے ہے میں جب حیدر کرارؓ کے سامنے حاضر ہوا تو آپ نے مجھے دیکھا اور چہرہ دوسری جانب پھیر لیا پھر مجبوری کی حالت میں دل ٹوٹا ہوا لے کر صدیق اکبرؓ کے پاس گیا انہوں نے بھی چہرہ انور دوسری جانب کر لیا میں پریشان ہوا میں پھر حضرت عمر فاروقؓ کے پاس حاضر ہوا انہوں نے بھی ایسا ہی کیا پھر عثمان غنیؓ کی خدمت میں

حاضر ہوا تو انہوں نے بھی میرے ساتھ یہی سلوک کیا پھر میں ہر طرف سے مایوس اور ناکام ہو کر پریشانی کے عالم میں ادھر ادھر دیکھنے لگا تو مجھے سرور کائنات حضور اکرم محسن اعظم ﷺ نظر آ گئے جو اپنی امت کو حوض کوثر کی طرف بھیج رہے تھے میں بھی حاضر خدمت ہوا عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مجھے بھی سخت پیاس یعنی بہت زیادہ پانی کی پیاس ہے اور میں مولا علی کے ہاں حاضر ہوں تھا کہ مجھے حوض کوثر سے پانی عطا فرمائیں مگر انہوں نے اپنا چہرہ ہی دوسری طرف پھیر لیا اور اسی طرح فاروق اعظم ؓ نے، صدیق اکبر ؓ اور پھر عثمان غنی ؓ نے میری جانب کوئی توجہ نہ دی یہ سن کر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا میرے علی ؓ تجھے پانی کیوں پلاتے جب کہ تیرے سینے میں میرے اصحابہ اکرام کیلئے بغض بھرا ہوا ہے اس جواب پہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اگر میں توبہ کر لوں تو پھر اس گذارش پر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اگر تو توبہ کر لے اور سچا مسلمان ہو جائے تو میں تجھے حوض کوثر کا پانی پلاؤں گا جس کے بعد تو پھر کبھی پیاسا نہ ہوگا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کے دست شفقت پر توبہ کی اور اسلام قبول کیا پھر امت کے والی ﷺ مجھے حوض کوثر پر لائے اور اپنے دست کرم سے مجھے جام کوثر عطا فرمایا جس میں سیراب ہو گیا اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی پھر مجھے خدا کی قسم پیاس محسوس نہیں ہوئی پھر اپنے اہل وعیال کے پاس گیا اور سب سے یہ خواب بیان کیا اور بیزاری ظاہر کر دی سوائے ان کے جنہوں نے یہ سن کر توبہ کر لی اور اس غلط نظریہ سے رجوع کر لیا۔

اس واقعہ کی تصدیق سے اس حدیث پاک سے یہ ثابت ہوا حضرت انس ؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا حوض کوثر کے چار رکن ہیں ایک ابوبکر صدیق ؓ ، دوسرا عمر فاروق ؓ ، تیسرا میرے پیارے عثمان غنی ؓ ، چوتھا

میرے پیارے علی شیر خدا کے قبضہ میں ہوا گا لہذا جو ابوبکر ؓ سے محبت کرے اور عمر ؓ سے بغض رکھے اسے ابوبکر ؓ پانی نہیں پلائیں گے اور جو عمر ؓ سے محبت کرے گا اور ابوبکر ؓ سے بغض رکھے گا اسے عمر ؓ پانی نہیں پلائیں گیا اور جو عثمان ؓ سے محبت کرے اور علی سے بغض کرے اسے عثمان پانی پینے نہیں دیں گے اور جو علی ؓ سے محبت کرے اور پھر عثمان ؓ سے بغض کرے اسے علی ؓ پانی پینے نہیں دیں گے اور جس نے ابوبکر ؓ کے بارے میں اچھی بات کہی اس نے اپنے دین کو درست کر لیا اور جس نے عمر ؓ کے بارے میں اچھی بات کہی اس نے اپنے دین کو درست کر لیا اور جس نے عمر ؓ کے بارے میں اچھی بات کہی اس کا راستہ واضع ہو گیا اور جس نے عثمان ؓ کے بارے میں اچھی بات کی وہ اللہ کے نور سے منور ہو گیا اور جس نے علی ؓ کے بارے میں اچھی بات کہی گویا اس نے مضبوط کڑا تھام لیا جو کبھی بھی ٹوٹنے والا نہیں ہے اور جس نے صحابہ کرام کے بارے میں اچھی بات کہی وہ مومن ہے۔ (شواہد الحق)

اس بات سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہم لوگوں کو صحابہ کرام کی شان میں گستاخی نہیں کرنی چاہیے بلکہ نبی کریم ﷺ پر درود پاک کثرت سے پڑھنا چاہیے۔

حدیث ۳۵:

مَن كتب عنّي علماً فكتب معه صلاة عليّ لم يزل في أجرٍ ما دام ذلك الكتاب (سعادۃ الدارین ص ۸۳، آب کوثر ص ۶۵)

جس شخص نے میری طرف سے کوئی علم کی بات لکھی اور اس کے ساتھ درود پاک لکھ دیا تو جب وہ کتاب پڑھی جائے گی اس کو ثواب ملتا رہے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ

مِّائَةَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ

حدیث ۳۶: اِذا نسیتم شیئًا فصلّوا عَلَیَّ تَذْکُرُوْہُ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی
(سعادۃ الدارین ص ۵۷)

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ تو مجھ پر درود پاک پڑھو انشاء اللہ تعالیٰ یاد آ جائے گی درود شریف صدق دل سے پڑھو میرا ایمان ہے چیز مل جائے گی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَةَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ

حدیث ۳۷: مَنْ صلی عَلَیَّ فی کتاب لَمْ تَزَلِ الملٰئِکَةُ یَسْتَغْفِرُوْنَ لَہٗ مَادَامَ اِسْمِیْ فِیْ ذَالِکَ الْکِتَابِ (سعادۃ الدارین ص ۸۳)

جس نے کتاب میں مجھ پہ درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام (مبارک) اس کتاب میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔
(آب کوثر ص ۶۵)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

حدیث: صلاتکم علی محرزة لدعائکم و مرضاة لِرَبِّکُمْ وزکاة اعمالکم (سعادۃ الدارین ص ۶۸۔ آب کوثر ص ۶۱)

اے میری امت تمہارا مجھ پر درود پاک پڑھنا تمہاری دعاؤں کا محافظ ہے اور تمہارے لیے رب تعالیٰ کی رضا ہے اور تمہارے اعمال کی طہارت ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِکَ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ

اَجْمَعِیْنَ

حدیث ۳۸:

عَن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم من نسی الصلاۃ عَلَیَّ خَطِیَٔ طریق الجنۃِ
(القول البدیع ص ۱۴۵)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کے راستے سے ہٹ گیا ﷺ

حدیث ۳۹۔ یُؤْمَرُ بِاَقْوَامٍ یومَ القیامَةِ اِلَی الجنۃِ فَیَخْطَئُوْنَ الطَّرِیْقَ فَقِیْلَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَلِمَ ذٰلِکَ قَالَ سَمِعُوْا باسمی وَلَم یُصَلُّوا عَلَیَّ
(نزہۃ المجالس ص ۱۱۰)

کچھ لوگوں کو قیامت کے دن جنت جانے کا حکم ہوگا لیکن وہ جنت کا راستہ بھول جائیں گے عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ وہ کون لوگ ہیں اور کیوں راستہ بھول جائیں گے فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے میرا نام پاک سنا اور مجھ پر درود پاک نہ پڑھا۔

حدیث ۴۰: عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ من نسی الصَّلَاۃَ عَلَیَّ نسی وفِی رِوَایَةٍ خَطِئَ طریق الجنۃ
(القول البدیع ص ۱۴۰)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

فائدہ: درود پاک بھول جانے سے مراد درود پاک نہ پڑھنا ہے خصوصاً جبکہ سید دو عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام نامی اسم گرامی سنے اور جنت کا راستہ بھول جانے سے مراد یہ ہے کہ اگر وہ اعمال صالحہ کی بدولت جنت کا حقدار ہو بھی گیا تو وہ جنت جاتے ہوئے بھٹکتا پھرے گا اسے جنت کا راستہ نہ مل سکے گا۔ (معاذ اللہ تعالیٰ) اللہ تعالیٰ عالم الغیب ہے اس کی وضاحت میں بعض احادیث مبارکہ بھی ہیں جو کہ آئندہ اسی باب میں مذکور ہیں۔

حدیث ۴۴:

قال رسول اللہ ﷺ البخیل من ذکرت عندہ فلم یُصَلِّ عَلَیَّ

(رواہ الترمذی۔ مشکوۃ شریف ص ۸۷)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بخیل ہے کہ جس کے پاس میرا ذکر ہو اس نے مجھ پر درود پاک نہ پڑھا۔

صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ ٥

حدیث ۴۵:

عَنْ عائشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قَالَتْ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم لا یَرَیٰ وجھی مَنْ لَمْ یُصَلِّ علیَّ اذا ذکرت بَیْنَ یَدَیْہِ

(القول البدیع ص ۱۵۱)

ام المومنین حبیبہ حبیب رب العالمین الصدیقہ بنت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین ایسے شخص ہیں جو میری زیارت سے محروم رہیں گے العیاذ باللہ تعالیٰ اپنے والدین کا نافرمان میری

سنت کا تارک یعنی چھوڑنے والا اور جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور اس نے مجھ پر درود پاک نہ پڑھا ہو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ

حدیث ۴۶: (عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں بتاؤں کہ بخیلوں میں سب سے بڑا بخیل کون ہے اور لوگوں میں عاجز ترین کون ہے وہ ہے کہ جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ

حدیث ۴۷: عن عبداللہ بن جراد رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم قَالَ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ دخل النَّار۔ (القول البدیع ص ۴۶)

جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے وہ دوزخ میں جائے۔

(معاذ اللہِ تعالیٰ) صلی اللہ علیہ عَلَی النبی الامی الکریم وعَلٰی وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

حدیث ۴۸: مِنَ الْجَفَاءِ اَنْ اُذْکَرَ عِنْدَ رَجُلٍ فَلَا یُصَلِّیَ عَلَیَّ۔

(القول البدیع صف ۱۴۷)

یہ جفا ہے کہ میرا کسی بندے کے پاس ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَ سَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

حدیث ۴۹: عَنْ جَابر رضی اللہ تعالیٰ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَن ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ فَقَدْ شَقِيَ

(القول البدیع ص ۱۴۵)

حدیث ۵۰: عن علی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ البخیل الذی من ذکرت عندہ، لم یصل علی رواہ الترمذی ورواہ احمد عن الحسین بن علی و قال الترمذی ھذا حدیث حسن صحیح غریب۔

(مشکوۃ شریف ص ۸۷)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بخیل ہے وہ شخص جس کے پاس میرا ذکر ہو رہا ہو وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے اسے ترمذی روایت احمد حسین بن علی ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث درست ہے غریب ہے۔

حدیث ۵۱: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ کی روایت ہے کہ:

قد کان علیھم من اللہ ترۃٌ یَوْمَ القیامَۃِ فان شاء عَذَّبھم و ان شاء غفر لھم

(القول البدیع ص ۱۴۹)

جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اس میں نہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں اور ان کو قیامت کے دن نقصان ہوگا پھر اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کو عذاب دے چاہے بخش دے۔

صلی اللہ علی سیدنا حبیب رَبِّ العٰلَمِینَ وعلی آلِہٖ واصحابہ وسلم

حدیث ۵۲: عن اَنَسٍ رضی اللہ تعالیٰ عنہم قال قال رسول اللہ ﷺ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِاَبْخَلِ البُخَلَاءِ الا انبئکم بِاَعْجَزِ الناس من ذکرت عندہ فَلَمْ یصلِّ علی (القول البدیع ص ۱۴۷، آب کوثر ص ۹۳)

قال قال رسول اللہ ﷺ ما اجتمع قومٌ ثُمَّ تَفَرَّقُوْا عَنْ ذکر اللہِ عَزَّوَجَلَّ وَالصَّلَاۃِ عَلَی النَّبِی ﷺ اِلَّا قاموا عزلتین جِیفَۃ

(القول البدیع ص ۱۵۰)

سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جب کوئی قوم (لوگ) جمع ہوتے ہیں پھر اٹھ جاتے ہیں نہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں نہ نبی کریم ﷺ پر درود پاک پڑھتے ہیں تو وہ یوں اٹھے جیسے بدبودار مردار کھا کر اٹھے۔ (العاذ باللہ تعالیٰ)

اَللّٰھم صَلِّ وسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ دَائِمًا اَبَدًا

حدیث ۵۳: عن ابی سعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ عَنِ النبی ﷺ قال لا یجلِسُ قومٌ مجلساً لا یصلون فیہ علی النبی ﷺ اِلَّا کان علیھم حَسرَۃً وَاِن دَخَلُوا الجنَّۃَ لِمَا یرون من الثواب

(القول البدیع ص ۱۵۰)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا رسول اکرم ﷺ نے جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہیں اور اس میں نبی کریم ﷺ پر درود پاک نہیں پڑھتے تو وہ اگرچہ جنت میں داخل ہوگئے لیکن ان پر حسرت طاری ہوگی۔ وہ حسرت کریں گے جب وہ جزا کو دیکھیں گے۔

صَلَّی اللّٰہَ تعالٰی عَلَی النَّبِیِّ الَّذِیْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَؤُفٌ رَحِیْمٌ وَعَلٰی

آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود پاک نہ پڑھا وہ بدبخت ہے۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا حَبِيْبَ الله

حدیث ۵۴: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ كُلُّ اَمْرٍ ذِى بَالٍ لَا يُبْدَ فِيْهِ بِذِكْرِ اللهِ ثُمَّ بِالصَّلَاةِ عَلَيَّ فَهُوَ اَقْطَعُ

(مطالع المسرات ص ٦)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہر بامقصد کام جو بغیر اللہ تعالیٰ کے ذکر اور بغیر درود پاک کے شروع کیا جائے وہ بے برکت ہے اور خیر سے کٹا ہوا ہے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَ سَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

حدیث ۵۵:

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقِيَ الْمِنْبَرَ، فَلَمَّا رَقِيَ الدَّرَجَةَ الْأُولَى قَالَ: ((آمِينَ))، ثُمَّ رَقِيَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ: ((آمِينَ))، ثُمَّ رَقِيَ الثَّالِثَةَ فَقَالَ: ((آمِينَ))، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، سَمِعْنَاكَ تَقُولُ: ((آمِينَ)) ثَلَاثَ مَرَّاتٍ؟ قَالَ: " لَمَّا رَقِيتُ الدَّرَجَةَ الْأُولَى جَاءَنِي جِبْرِيلُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: شَقِيَ عَبْدٌ أَدْرَكَ رَمَضَانَ، فَانْسَلَخَ مِنْهُ وَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ، فَقُلْتُ: آمِينَ. ثُمَّ قَالَ: شَقِيَ عَبْدٌ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ، فَقُلْتُ: آمِينَ. ثُمَّ قَالَ: شَقِيَ عَبْدٌ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ، فَقُلْتُ: آمِينَ "

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوئے پہلی سیڑھی پر رونق آفروز ہوئے تو فرمایا آمین دوسری پر بھی آمین کہا اور تیسری پر بھی آمین کہا صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی حضور اس تین بار آمین کہنے کا کیا سبب ہوا تو فرمایا جب میں پہلی سیڑھی پر چڑھا تو جبرائیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ بدبخت ہوا وہ شخص جس نے رمضان المبارک پایا اور پھر رمضان المبارک نکل گیا اور وہ بخشا نہ گیا میں نے کہا آمین اور دوسری سیڑھی پر جب قدم رکھا (جبرائیل نے) فرمایا کہ دوسرا بدبخت وہ شخص ہے جس نے اپنی زندگی میں اپنے والدین کو یا ایک کو پایا (خدمت کے سبب) اسے جنت میں نہ پہنچایا (یعنی وہ ان کی خدمت کر کے جنت نہ حاصل کر سکا) میں نے کہا آمین اور تیسری سیڑھی پر قدم رکھا تو (جبرائیل نے) فرمایا تیسرا بدبخت وہ شخص ہے جس کے پاس آپ ﷺ کا ذکر پاک ہو اور اس نے آپ ﷺ پر درود پاک نہ پڑھا تو میں نے کہا آمین۔

آمين ثُمَّ قَالَ شَقِيَ عَبْدٌ ذُكِرْتَ عِنْدَهٗ فلم يُصَلِّ عَلَيْكَ فَقُلْتُ آمين ثُمَّ قال شقى عَبْدٌ اَدْرَكَ وَالِدَيْهِ او اَحَدَهُمَا فلم يدخلاهُ الْجَنَّةَ فَقُلْتُ آمين

(رواہ البخاری، القول البدیع ص ۱۴۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

حدیث ۵۶:

كُلُّ كَلَامٍ لَا يُذْكَرُ اللهُ تعالى فِيْهِ فَيُبْتَدَءُ بِهٖ وَبِالصَّلَاةِ عَلَيَّ فَهُوَ اَقْطَعُ مَمْحُوْقٌ مِنْ كُلِّ بَرَكَةٍ

(مطالع المسرات ص ٦)

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ وہ ہر کام جس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ ہو بغیر ذکر الٰہی اور بغیر درود پاک پڑھے شروع کر دیا جائے وہ دم کٹا ہے وہ ہر برکت سے خالی ہے۔

صلوا علیہ وسلموا تسلیما

□□□

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ
الٰہی حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت بھیج
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ
جس طرح تو نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیم پر اور حضرت ابراہیم کی آل پر
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی
بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے الٰہی برکت دے حضرت
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ
محمد ﷺ کو اور حضرت محمد ﷺ کی آل کو جس طرح تو نے برکت دی حضرت ابراہیمؑ
وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
کو اور حضرت ابراہیمؑ کی اولاد کو بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

مَوْلَایَ صَلِّ وَ سَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

(فائدہ)

تذکرۃ الواعظین میں ارشاد گرامی ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جس بستی والے روزانہ مجھ پر پر ایک سو مرتبہ درود پاک نہ پڑھے اس بستی سے بھاگ جا کیونکہ اس بستی میں عذاب آنے والا ہے۔

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَلْمُوَفِّقُ لِمَا یُحِبُّ وَیَرْضٰی

حدیث ۵۷: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِنَّمَا الْقَبْرُ رَوْضَۃٌ مِّنْ رِیَاضِ الْجَنَّۃِ و

خُضْرَۃً مِنْ خُضَرِ النَّارِ
(رواہ الترمذی عن ابی سعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ مشکوۃ)

سیدنا ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قبر یا تو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا دوزخ گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔

حضرت خواجہ احمد بن ادریس رحمۃ اللہ علیہ کا ایک مرید مکہ مکرمہ میں فوت ہوا اور اس کو جنت المعلی میں دفنایا گیا جب دفنایا تو وہاں ایک بزرگ صاحب کشف بھی تھے انہوں نے کشف کی نگاہ سے دیکھا کہ حضرت عزرائیل علیہ السلام اس مرنے والے کی قبر میں جنت سے فرش لا رہے ہیں کبھی جنت سے قندیلیں اور حضرت عزرائیل نے خود اس کی قبر میں فرش بچھا دیا اور قندیلیں نصب کیں اور قبر تا حد نظر کھل گئی جب بزرگ نے یہ منظر دیکھا تو دل میں یہ حسرت پیدا ہوئی کہ کاش مجھے بھی اللہ تعالیٰ ایسی قبر عطا فرمائے اس کے دل میں یہ خیال آنا تھا کہ حضرت عزرائیل علیہ السلام نے صاحب کشف کی طرف دیکھا پھر فرمایا یہ کون سی مشکل بات ہے جو مومن یہ بھی درود پاک پڑھے جو شیخ احمد بن ادریس کی طرف منسوب ہے اللہ تعالیٰ اسے ایسی قبر عطا کرے گا۔

درود پاک یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِ اللهِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِ اللهِ الْعَظِیْمِ وَقَامَتْ بِهٖ عَوَالِمُ اللهِ الْعَظِیْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ وَعَلٰی اٰلِ نَبِیِّ اللهِ الْعَظِیْمِ بِقَدْرِ عظمة ذَاتِ اللهِ الْعَظِیْمِ فِیْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَنَفَسٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللهِ الْعَظِیْمِ صَلَاةً

دَائِمَةً بِدَوَامِ اللهِ الْعَظِیْمِ تَعْظِیْمًا لِحَقِّكَ یَا مَوْلَانَا یَا مُحَمَّدُ یَا ذَا الْخُلُقِ الْعَظِیْمِ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهٗ كَمَا جَمَعْتَ بَیْنَ الرُّوْحِ وَالنَّفْسِ ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا یَقْظَةً وَّمَنَامًا وَّاجْعَلْهُ یَا رَبِّ رُوْحًا لِّذَاتِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْوُجُوْهِ فِی الدُّنْیَا قَبْلَ الْاٰخِرَةِ یَا عَظِیْمُ.))
(جامع کرامات اولیاء ص ۹۷ جلد۔۱)

اگر کسی اسلامی بھائی کو یہ درود پاک یاد نہیں تو جو درود پاک بھی وہ رسول اللہ ﷺ کی محبت میں ڈوب کر پڑھے گا اللہ تعالیٰ کی ذات اس کو اپنے فضل و کرم سے مندرجہ بالا انعام عطا کرے گا کیونکہ جتنے بھی درود پاک جو بزرگان دین سے مروی ہیں وہ سب بابرکت اور عظمت سے خالی نہیں بلکہ ہر درود پاک بزرگان دین سے مروی ہیں وہ سب بابرکت اور عظمت سے خالی نہیں بلکہ ہر درود پاک میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان گنت اور بے شمار فضیلت اور بے شمار انعامات ہیں اللہ تعالیٰ ہر اس شخص کو جو نبی پاک ﷺ کے دامن کے ساتھ وابستہ ہو جائے اور وہ کبھی مایوس اور محروم نہیں رہتا اس بات کے ساتھ مجھے خالد محمود خالد کا شعر یاد آیا جو تحریر کرتا ہوں۔

رشتے تمام توڑ کے سارے جہاں سے ہم
وابستہ ہوگئے تیرے آستان سے ہم

باقی ان پر جو درود پاک پڑھتا ہے اس پر رب تعالیٰ کی عطاؤں کی بارش کبھی ختم نہیں ہوئی۔

صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِهٖ سَیِّدِ الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

چند حدیثیں جو متفرق ہیں:

حدیث ۵۷:

قَالَ النَّبِیّ ﷺ من کَثُرَتْ علیه حَاجَتُه فَلْیُکْثِرْ مِنَ الصّلاۃ عَلیَّ فانها تَکْشِفُ الْھُمُوْمَ وَالْغُمُومَ وَالْکُرُوبَ وَ تَکْثِرُو الْاَرْزَاقَ وَ تَقْضِی الْحَوَائِجَ

(آب کوثر ۱۰۲ نزہۃ الناظرین ص ۳۱)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کسی پریشانی میں مبتلا ہو وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے کیونکہ درود پاک پریشانیوں دکھوں اور مصیبتوں کو لے جاتا ہے رزق بڑھاتا ہے۔ اور حاجتیں بر لاتا ہے۔

صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ

حدیث ۵۸:

اَنَا اَوَّلُ النَّاسِ خُرُوجًا إِذَا بُعِثُوا، وَقَائِدُهُمْ إِذَا وَفَدُوا، وَشَفِيعُهُمْ إِذَا حُبِسُوا، وَمُبَشِّرُهُمْ إِذَا أَيِسُوا، لِوَاءُ الْكَرَمِ بِيَدِي وَمَفَاتِيحُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ بِيَدِي، وَأَنَا أَكْرَمُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَئِذٍ عَلَى رَبِّي وَلَا فَخْرَ، يَطُوفُ عَلَيَّ أَلْفُ خَادِمٍ كَأَنَّهُمُ اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُونُ وَمَا مِنْ دُعَاءٍ اِلَّا بَیْنَه وَ بَيْنَ السَّمَآءِ حِجَابٌ حَتّٰی يُصَلّٰی عَلَيَّ فَاِذَا صُلِّیَ عَلَيَّ اِنْخَرَقَ الْحِجَابُ وَصَعِدَ الدُّعَاءُ

(سعادۃ الدارین ص ۶۲، آب کوثر ص ۱۰۷)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب لوگ قبروں سے نکلیں گے تو میں سب سے پہلے نکلوں گا۔ اور جب لوگ جمع ہوں گے تو میں ان کا بڑا راہنما ہوں گا اور جب لوگ خاموش ہو جائیں گے تو میں ان کا خطیب ہوں گا اور جب لوگ حساب کے لیے پیش ہوں گے تو میں ان کو خوشخبری سناؤں گا اور کرامت کا

جھنڈا اس دن میرے ہاتھ میں ہوگا اور جنت کی چابیاں میرے ہاتھ میں ہوں گی اور میری عزت اللہ تعالیٰ کے دربار میں سب بنی آدم سے زیادہ ہوگی۔ اور میں یہ فخر سے نہیں کرتا میرے اردگرد ہزاروں خادم پھیریں گے جیسے وہ موتی ہیں چھپائے ہوئے اور کوئی دعا نہیں مگر اس کے اور آسمان کے درمیان حجاب یعنی رکاوٹ ہے تاوقتیکہ مجھ پر درود پاک پڑھ لیا جائے اور جب مجھ پر درود پاک پڑھ لیا جائے تو وہ پردہ پھٹ جاتا ہے اور دعا اوپر کی طرف قبولیت کے لیے چڑھ جاتی ہے۔

صَلَّی اللہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ و نور عرشہٖ و اصحابہٖ وَسَلَّمْ

مَوْلَایَ صَلِّ وَ سَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمٖ

حدیث ۵۹:

عَنِ النَّبِیّ ﷺ اِذَا سَئَلْتُمُ اللہَ حَاجَۃً فَابْدَؤُا الصَّلَاۃَ عَلَیَّ فَاِنَّ اللہَ تَعَالٰی اَکْرَمُ مِنْ اَنْ یُّسْئَلَ حَاجَتَیْنِ فَیَقْضِیْ اَحَدَھُمَا وَ یَرُدَّ الْاٰخرٰی

(نزہۃ المجالس ص ۱۰۸ جلد ۲)

رسول اللہ ﷺ سے مروی ہے کہ جب تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو تو پہلے درود پاک پڑھو کیونکہ اللہ تعالیٰ کریم ہے اس کے کرم سے یہ بات بعید تر ہے کہ اس سے دو دعائیں مانگی جائے ایک قبول کرے اور دوسری کو رد کر دے۔

فائدہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک درود پاک بھی دعا ہے بزرگان دین کا یہ فیصلہ ہے کہ ہر عبادت بھی مقبول ہو سکتی ہے اور مردود بھی سوا درود پاک کہ درود پاک کبھی رد نہیں ہوتا تو جب درود پاک دعا کے ساتھ مل جائے گا تو اللہ کریم و رحیم کے کرم و فضل سے یہ امید نہ رکھو کہ وہ درود پاک کو دعا سے الگ کر کے ایسے قبول کرے وہ دعا بھی قبول ہو جاتی ہے اور اگرچہ اس کا اثر و انجام کسی بھی رنگ میں ظاہر ہو۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رَسُوْلِكَ الْمُصْطَفٰى وَ نَبِيِّكَ الْمُجْتَبٰى وَ حَبِيْبِكَ الْمُرْتَضٰى وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْجَزَاءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ

(قرآن شریف) ۲۴۔ ۳ ع آیت ۵۲، ۵۳)

اے میرے بندو! جنہوں نے بداعمالیاں کر کے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے مگر اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں۔

اس آیت شریفہ کے ماتحت مولانا ابو الکلام آزاد لکھتے ہیں کہ قرآن مجید نے وسعت الٰہی اور اس کی مغفرت و بخشش کی فراوانی کا جو نقشہ کھینچا ہے اس کی کوئی حدود انتہا نہیں کتنے ہی گناہ ہوں لیکن ہر انسان کیلئے جو اس کے دروازہ رحمت پر دستک دے رحمت و قبولیت کے سوا اور کوئی صدا نہیں ہو سکتی۔

(ام الکتاب ص ۱۳۴)

حدیث ۶۰:

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ طَهَّرَ اللّٰهُ قَلْبَهٗ مِنَ النِّفَاقِ كَمَا يُطَهِّرُ الثَّوْبَ

الْمَاءُ

(جذب القلوب ص ۲۵۱)

جس نے مجھ پر درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس کے دل کو اس طرح نفاق سے پاک فرما دیتا ہے جیسے پانی کپڑے کو صاف کر دیتا ہے۔

حدیث ۶۱:

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ يَوْمَ الْخَمِيْسِ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ يَفْتَقِرْ اَبَدًا

(جذب القلوب ص ۲۵۸)

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر جمعرات کے دن سو مرتبہ درود پاک پڑھے گا وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔

اس مبارک حدیث سے یہ واضح ہوتا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مبارکہ پر درود پاک پڑھنے والا کو کبھی کسی چیز کی حاجت نہیں رہتی کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کی تمام حاجتیں پوری کرتے ہیں بغیر طلب کرنے کے یعنی اسے کسی چیز کی مانگنے کی ضرورت ہی نہیں پڑھتی رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے والا کبھی کسے کے سامنے ہاتھ پھیلاتا نہ دیکھوگے اس لیے اے بھائی درود پاک کثرت سے پڑھتے رہو۔

مَوْلَايَ صَلِّ وَ سَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

حدیث ۶۲:

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ كُنْتُ شَفِيْعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

(جواہر البحار۔ ج۔ ۲ ص ۶۶)

جس شخص نے مجھ پر درود پاک پڑھا قیامت کے دن میں اس کی

شفاعت فرماؤں گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ

حدیث ۶۳:

ثُمَّ وَکَّلَ اللّٰہُ بِذٰلِکَ مَلَکًا یُدْخِلُہ عَلَیَّ فِیْ قَبْرِیْ کَمَا یُدْخَلُ عَلَیْکُمُ الْھَدَایَا۔

(خصائص کبریٰ۔ ج ۲۔ ص ۲۸۰)

پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر فرماتا ہے جو تمہارا درود پاک میری قبر میں مجھ تک پہنچاتا ہے جیسے تم پر تحفے پیش کئے جاتے ہیں۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں۔

حدیث ۶۴:

اِنَّ عِلْمِیْ بَعْدَ وَفَاتِیْ کَعِلْمِیْ فِیْ حَیَاتِیْ

یعنی میرے وصال کے بعد (بھی) میرے علم کی کیفیت وہی ہے جو میری زندگی میں تھی۔

فائدہ: اس حدیث شریف سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے حضور سرکار مدینہ ﷺ کی خدمت میں فرشتے جو درود پاک پڑھتے ہیں وہ بطور تحفہ پیش کرتے ہیں اور فرشتے خود بھی درود سلام کے تحفے نبی پاک ﷺ پر بھیجتے ہیں اسے نبی پاک ﷺ خود سنتے ہیں جیسا کہ دوسری حدیث میں فرمایا کہ میرے علم کی وہی کیفیت ہے۔ میرے دنیا سے تشریف لے جانے کے بعد بھی جو میری زندگی میں تھی دوسری کئی حدیثوں میں یہ بھی فرمایا کہ میں قیامت کے دن اس کا شفیع ہوں گا جو مجھ پر درود پاک پڑھے گا اس سے ظاہر ہوا کہ ہم جو درود

پاک پڑھتے ہیں وہ نبی اکرم ﷺ خود سنتے ہیں اس لیے اے بھائی! دنیا کے کام چھوڑ کر تھوڑی سی محنت دین کی طرف کر اور درود پاک کے تحفے نبی اکرم ﷺ پر بھیج۔

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ وَ نُوْرِ عَرْشِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ

حدیث ۶۵:

اَسْمَعُ صَلٰوۃَ اَھْلِ مَحَبَّتِیْ وَاَعْرِفُھُمْ

(دلائل الخیرات)

اہل محبت کے درود پاک کو میں خود سنتا ہوں اور ان کو پہچانتا ہوں۔

حدیث ۶۶:

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً سَمِعْتُهَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ بَلَى فَأَهْدِهَا لِي فَقَالَ سَأَلْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ فَإِنَّ اللهَ قَدْ عَلَّمَنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكُم قَالَ: »قُولُوا اللَّهُمَّ صل عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حُمَيْدٌ مجيد اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حميد مجيد« . إِلَّا أَنَّ مُسْلِمًا لَمْ يَذْكُرْ "عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي الْمَوْضِعَيْنِ

(مشکوٰۃ شریف ص ۸۶)

عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے: کہا میں کعب بن عجرۃؓ سے ملا

پس کہا کہ تمہیں ایک ہدیہ نہ دوں جسے میں نے حضور اکرم ﷺ سے سنا ہے۔ پھر میں نے کہا کہ ہاں وہ ہدیہ مجھے دو پس کہا ہم نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا پھر ہم نے کہا یا رسول اللہ ﷺ کیسے ہوتی ہے صلوۃ آپ ﷺ پر اور اہل بیت پر پس محقیق اللہ تعالیٰ نے ہمیں سکھایا ہے کس طرح آپ پر سلام بھیجا جائے۔ آپ نے فرمایا کہو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ إِبْرَاھِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ إِبْرَاھِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ...

حدیث ۶۷:

اِنَّکُمْ تُعْرَضُوْنَ عَلَیَّ بِاَسْمَائِکُمْ وَبِصُوَرِکُمْ فَاصْنَعُوا الصلوٰۃ عَلَیَّ

(سعادۃ الدارین ص ۶۲)

تم مجھ پر اپنے ناموں کے ساتھ اور اپنے چہرے کے ساتھ پیش کئے جاتے ہو لہٰذا تم مجھ پر اچھے طریقے سے درود پاک پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْکَرِیْمِ الْاُمِّیِّیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

حدیث ۶۸:

مَنْ سَلَّمَ عَلَیَّ عَشْرًا فَکَاَنَّمَا اَعْتَقَ رَقَبَۃً

(سعادۃ الدارین ص ۷۹)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جس نے مجھ پر دس بار درود و سلام پڑھا

گویا اس نے غلام آزاد کیا۔

صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ تَسْلِیْماً

حدیث ۶۹:

وَاِذَا خَرَجَ فَلْیُسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ ﷺ فَلْیَقُلْ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنِیْ من الشیطٰنِ الرَّجِیْمِ (ابن ماجہ)

اور جب مسجد سے باہر نکلو تو بھی نبی کریم رسول رحیم ﷺ (ذات مبارکہ) پر سلام بھیجے اور کہے الٰہی مجھے شیطان الرجیم کے شر سے محفوظ رکھ۔

حدیث ۷۰:

اِنَّ اللہَ لَیَنْظُرُ اِلٰی مَنْ یُصَلِّیْ عَلَیَّ وَمَنْ نَظَرَہُ اللہُ لَا یُعَذِّبُہٗ اَبَدًا

(کشف الغمہ ص ۲۶۹، جلد ۲)

بے شک اللہ تعالیٰ اس بندے پر نظر فرماتا ہے جو مجھ پر درود پاک پڑھے اور جس پر اللہ نظر کرے اس پر کبھی عذاب نہ ہوگا۔

(صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ)

حدیث ۷۱:

زَیِّنُوْا مَجَالِسَکُمْ بِالصَّلَاۃِ عَلَی النَّبِیِّ ﷺ وَ بِذِکْرِ عُمَرَ بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ (کشف الغمہ ص ۲۶۹ جلد ۱)

تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر درود پاک پڑھنے اور عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذکر سے مزین کرو۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَ سَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

حدیث ۷۲:

وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى جَعَلَ لِاُمَّتِيْ فِي الصَّلَاةِ عَلَيَّ اَفْضَلَ الدَّرَجَاتِ (آب کوثر ص ۱۱۳)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

بالتحقیق اللہ تعالیٰ نے میری امت کے لیے مجھ پر درود پاک پڑھنے میں بہترین درجے مخصوص کر رکھے ہیں۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ

حدیث ۷۳:

مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيَّ فَلَا دِيْنَ لَهٗ (کشف الغمہ ص ۲۷۰)

جس نے مجھ پر درود پاک نہ پڑھا اس کا کوئی دین نہیں۔

(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمْ)

حدیث ۷۴:

كَانَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُوْلُ لَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ (کشف الغمہ ص ۲۷۲)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے مجھ پر درود پاک نہ پڑھا اس کا وضو نہیں ہے۔

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

حدیث ۷۵:

اَلدُّعَاءُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ لَا يُرَدُّ (بہجۃ المحافل ص ۳/ ۴۱۳)

وہ دعا جو درودوں کے درمیان ہوگی وہ رد نہ ہوگی۔

(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمْ)

حدیث ۷۶:

اِنَّ الْاَنْبِيَاءَ جَمِيْعًا يَسْئَلُوْنَهٗ فِيْ ذٰلِكَ (فتح الباری ص ۱۹۶)

تمام انبیائے اکرام جمع ہو کر حضور ﷺ سے شفاعت کرنے کی درخواست کریں گے۔

فائدہ: اگر تمام انبیاء کرام بھی نبی کریم ﷺ کو ہی اپنی بخشش اور شفاعت کا ذریعہ سمجھتے ہیں تو نبی کریم ﷺ نے خود فرمایا ہے جو شخص مجھ پر درود پاک پڑھے گا میں قیامت کے دن اس کی خود شفاعت کروں گا۔ اس لیے اے بھائی! جنت میں جانے کا وسیلہ تلاش کر اور رسول اللہ ﷺ کی ذات مبارکہ پر درود پاک کثرت سے پڑھ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ

حدیث ۷۷:

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عليه عَشْرًا وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ عَشْرًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مِائَةً وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِائَةً صَلَّى اللّٰهُ عليه اَلْفًا وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ اَلْفًا زَاحَمَتْ كَتِفُهٗ كَتِفِيْ عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ

(سعادۃ الدارین ص ۸۰ القول البدیع ص ۱۰۸)

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر ہزار رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر ہزار بار درود پاک پڑھے۔ جنت کے دروازے پر اس کا کندھا میرے کندھے کے

ساتھ چھو جائے گا۔

مَولَایَ صَلِّ وَ سَلِّم دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیبِکَ خَیرِ الخَلقِ کُلِّھِمِ

حدیث ۷۸:

مَنْ قَالَ صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ فَقَدْ فَتَحَ عَلٰی نَفْسِهٖ سَبْعِيْنَ بَابًا مِنَ الرَّحْمَةِ وَاَلْقَى اللهُ مَحَبَّته فِي قُلُوْبِ النَّاسِ فَلا يُبْغِضُه اِلَّا مَنْ فِي قَلْبِهٖ نِفَاقٌ (کشف الغمہ ص ۲۷۱/۱)

جس نے مجھ پر درود پاک پڑھا بے شک اس نے اپنی ذات پر رحمت کے دروازے کھول لیے اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دیتا ہے لہٰذا اس کے ساتھ وہی شخص بغض رکھے گا جس کے دل میں نفاق ہوگا۔

(صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ)

کچھ فرمان درود پاک کے متعلق جو مختلف کتابوں سے لئے گئے ہیں:

(۱) اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کی طرف وحی بھیجی فرمایا اے میرے پیارے کلیم اگر دنیا میں میری حمد کرنے والے نہ ہوتے تو میں بارش کا قطرہ بھی نہ برساتا اور نہ زمین سے ایک دانہ تک پیدا کرتا اور بہت سی چیزیں ذکر فرمائیں یہاں تک کہ فرمایا اے میرے پیارے نبی علیہ الصلوۃ والسلام کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کو میرا قرب حاصل ہو جیسے کہ آپ کو آپ کی زبان کے ساتھ قرب ہے اور جیسے آپ کے دل کے خطرات کو آپ کے دل کے ساتھ قرب ہے اور جیسے آپ کی جان کو آپ کے جسم کے ساتھ قرب ہے اور جیسے آپ کی نظر کو آپ کی آنکھ کے ساتھ قرب ہے موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام

نے عرض کی ہاں یا اللہ میں ایسا ہی قرب چاہتا ہوں تو اللہ تعالیٰ کی ذات نے فرمایا اگر تو یہ چاہتا ہے تو میرے پیارے حبیب محمد ﷺ پر درود پاک پڑھا کرو تو اس کی کثرت کرو۔ (آب کوثر ص ۱۱۳) مقاصد السالکین ص ۵۴ (سعادۃ الدارین ص ۳۷)

(۲) سعادۃ الدارین مسالک الحنفا میں ہے اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کلیم اللہ علیہ صلواۃ و سلام کی طرف وحی بھیجی اے موسیٰ کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کو محشر کے دن پیاس نہ محسوس ہو عرض کی ہاں اللہ تو ارشاد باری تعالیٰ ہوا اے پیارے کلیم میرے پیارے حبیب ﷺ پر درود پاک کی کثرت کرو۔ (آب کوثر ص ۱۱۷، القول البدیع ص ۱۲۴)

جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ صلوۃ والسلام کو پیدا فرمایا تو آپ نے آنکھ کھولی اور عرش پر سرکار مدینہ حضرت محمد مصطفی ﷺ کا نام نامی اسم گرامی لکھا دیکھا عرض کی یا اللہ تیرے نزدیک کوئی مجھ سے زیادہ عزت والا ہے فرمایا ہاں ہے اور اس نام والا پیارا من موہنا حبیب جو کہ تیری اولاد میں سے ہوگا وہ میرے نزدیک تجھ سے زیادہ مکرم ہے اے پیارے آدم اگر میرا حبیب جس کا یہ نام مبارک ہے نہ ہوتا نہ میں آسمان پیدا کرتا نہ زمین نہ جنت بناتا نہ دوزخ پھر جب مائی حوا کو آدم علیہ صلواۃ والسلام کی پسلی سے پیدا فرمایا اور آدم صلواۃ و سلام نے دیکھا اور اس وقت اللہ تبارک و تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ صلواۃ والسلام کے جسم اطہر میں شہوت بھی پیدا فرما دی تھی آدم علیہ صلوۃ والسلام نے عرض کی یا اللہ یہ کون ہے فرمایا یہ حوا ہے عرض کی یا اللہ اس کے ساتھ میرا نکاح کر دے فرمایا پہلے اس کا مہر ادا کرو عرض کی اس کا مہر کیا ہے فرمایا جو عرش عظیم پر جو نام نامی لکھا ہے اس نام والے میرے پیارے حبیب پر دس مرتبہ درود پاک پڑھو عرض کی یا اللہ اگر میں ان پر درود شریف

دس مرتبہ پڑھوں تو حوا کے ساتھ میرا نکاح فرمادے گا فرمایاہاں تو حضرت آدم علیہ صلوٰۃ والسلام نے نبی پاک ﷺ پر دس مرتبہ درود پاک پڑھا اور اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کا نکاح مائی حوا سے کر دیا لہٰذا مائی حوا کے نکاح کا حق مہر حبیب پاک ﷺ کے دردو پاک پر ہے۔ (آب کوثر ص ۱۱۷، سعادۃ الدارین ص ۵۷)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول مبارک:

(۴) ابوبکر صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا نبی اکرم ﷺ پر درود پاک پڑھنا گناہوں کو اس طرح مٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے اور حضور اکرم ﷺ پر سلام بھیجنا اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے غلام آزاد کرنے سے افضل ہے رسول کریم ﷺ کے ساتھ محبت کرنا اور اللہ کی راہ میں تلوار چلانے ہزار جانیں قربان کرنے سے افضل ہے۔ (القول البدیع ص ۱۲، سعادۃ الدارین ص ۸۸)

ام المومنین حبیبہ حبیب رب العالمین:

(۵) صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا قول مبارک مجلسوں کی زینت نبی کریم ﷺ پر درود پاک پڑھنا ہے لہٰذا مجالس کو درود پاک سے مزین کرو۔
(سعادۃ الدارین ص ۸۸)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد گرامی:

(۶) آپ نے فرمایا نبی اکرم ﷺ پر درود پاک پڑھنا جنت کا راستہ ہے۔
(سعادۃ الدارین ص ۸۸)

(۷) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت زید بن وہب سے

فرمایا کہ جب جمعہ کا دن آئے تو رسول اللہ ﷺ پر ہزار مرتبہ درود پاک پڑھنا ترک نہ کرو۔ (القول البدیع سعادۃ الدارین ص ۵۸)

حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان:

(۸) حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کا فرمان ہے کہ درود پاک پڑھنا درود پاک پڑھنے والے کو اور اس کی اولاد کو رنگ دیتا ہے۔ (سعادۃ الدارین)

حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد مبارک:

فرمایا نبی کریم ﷺ پر درود پاک پڑھنا عبادت ہے۔ (سعادۃ الدارین ص ۸۹)

سیدنا امام زین العابدین جگر گوشہ شہید کربلا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد گرامی۔

(۹) امام عالی مقام امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اہل سنت والجماعت کی علامت اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ پر درود پاک کی کثرت کرنا ہے۔ (سعادۃ الدارین ص ۸۹)

سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان عالی:

(۱۰) آپ نے فرمایا کہ جب جمعرات کا دن آتا ہے توعصر کے وقت اللہ تعالیٰ آسمان سے فرشتے زمین پر اتارتا ہے ان کے پاس چاندی کے ورق اور سونے سے قلم ہوتے ہیں ۔ جمعرات کی عصر سے لے کر جمعہ کے دن غروب آفتاب تک زمین پر چلتے ہیں اور نبی اکرم ﷺ پر درود پاک پڑھنے والوں کا درود پاک لکھتے ہیں۔

(سعادۃ الدارین ص ۸۹ القول البدیع ص ۱۹۵)

(۱۱) امام سخاوی اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ حضرت محمد بن

سعد رحمۃ اللہ سونے سے پہلے ایک مقررہ تعداد میں درود پاک پڑھا کرتے تھے انہوں نے ایک رات سرکار تاجدار مدینہ پرنور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپ ﷺ میرے گھر کو رونق بخشی اور مجھ سے فرما رہے ہیں اپنا منہ قریب کرو جس سے تم مجھ پر درود پاک پڑھتے ہو تا کہ میں اسے بوسہ دوں فرماتے ہیں مجھے بڑی شرم آئی کہ میں اپنا منہ کس طرح سرکار ﷺ کے دہن مبارک کے قریب کروں پس میں اپنے رخسار یعنی (گال) آپ کے منہ مبارک کے قریب لے گیا آپ نے میرے رخسار پر بوسہ دیا جب میں بیدار ہوا تو سارا گھر مشک کی خوشبو سے مہک رہا تھا اور آٹھ یوم تک معطر رہا اور میرے رخسار سے بھی آپ ﷺ کے بوسہ کی وجہ سے کئی روز خوشبو آتی رہتی۔ (جذب القلوب)

(۱۲) حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص حجۃ الاسلام سے مشرف ہو اور بعد اس کے غزوہ میں شرکت کرتے تو اس کو چار سو حج کے برابر ثواب ہوگا وہاں پر کچھ ایسے لوگ بھی تھے جو حج اور غزوہ میں شرکت کی طاقت نہیں رکھتے تھے یہ بات سن کر ان کے دلوں میں بہت زیادہ افسوس ہوا کیونکہ وہ اس ثواب کو حاصل نہیں کر سکتے تھے ان کی اس حالت پر اللہ رب العزت کی رحمت کا دریا جوش میں آیا اسی وقت اپنے پیارے حبیب حضرت محمد مصطفی ﷺ پر وحی نازل فرمائی فرمایا اے محبوب جو شخص تم پر درود پاک بھیجے گا اور اس کو چار سو غزوات کا ثواب ملے گا اور ہر غزوہ چار سو حج کے برابر ہوگا اگر ان کو ضرب دی جائے تو یہ ثواب 62000 حج کے برابر ہوتا ہے۔

(۱۳) سبحان اللہ درود شریف ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب چار سو غزوات کے برابر اور ہر غزوہ سو حج کے برابر، اگر چار سو کو چار سو سے ضرب دی جائے تو

ایک لاکھ ساٹھ ہزار مرتبہ جواب آتا ہے الحمد للہ ایک درود پاک سے گھر بیٹھے ایک لاکھ ساٹھ ہزار مرتبہ حج کا ثواب حاصل کریئے درود پاک پڑھئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ

(۱۴) بزرگان دین فرماتے ہیں کہ جب بھی ذکر رسول اللہ ﷺ کیا جائے تو سرکار مدینہ ﷺ کو تصور باندھ کر کیا جائے چنانچہ مدارج النبوت۔ کے تکملہ میں حضرت شیخ عبدالحق (رحمۃ اللہ علیہ) حضرت عبدالکریم جیلی قدس کے سرہ العزیز کے حوالے سے فرماتے ہیں:

ذکر رسول اللہ ﷺ کے وقت اپنے آپ کو بارگاہِ مصطفی ﷺ میں حاضر خیال کر، گویا کہ تو ان کی ظاہری حیات طیبہ میں ان کے سامنے حاضر ہے نہایت ہی ادب و تعظیم اور ہیبت و حیاء کے ساتھ ذکر مصطفی ﷺ کر پس یقینا سرکار مدینہ ﷺ تجھے دیکھتے ہیں اور تیرے کلام کو سنتے ہیں کیونکہ محبوب کبریا ﷺ اوصاف الیہ عزوجل کے مظہر ہیں اور اللہ عزوجل کی صفات میں ایک یہ بھی صفت ہے۔

یعنی میں اس کا ہم نشین ہوں جو مجھے یاد کرے لہٰذا مدنی تاجدار ﷺ کو بھی اس صفت عظمیٰ کا مظہر بنایا گیا ہے چنانچہ آپ ﷺ بھی اپنے یاد کرنے والے کے ہم نشین ہیں یہی شیخ صاحب رحمۃ اللہ علیہ آگے فرماتے ہیں:

اے بھائی میں تجھے وصیت کرتا ہوں کہ ہمیشہ محبوب خدا ﷺ کی صورت مبارکہ اور سیرت طیبہ کو ملحوظ رکھا کہ اگر چہ باتکلف ہی اس صورت پاک اور سیرت والا صفات کو پیش نظر رکھنا پڑھے بہت ہی قلیل عرصے میں بہترین روح اس تصور کی بدولت ذات پاک مصطفی ﷺ سے مانوس ہو جائے گی پس رسول کریم ﷺ کی ذات کریم تیرے سامنے موجود ہوگی اور

توان کا مشاہدہ کرے گا اور ان سے کلام بھی کرے گا اور شرف خطاب سے بھی لطف اندوز ہوگا۔ (مدارج الدارین)

(۱۵) حضرت بحر العرفان سیدنا عبدالعزیز دباغ (رحمۃ اللہ علیہ) فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ پر درود پاک پڑھنا ہر اک شخص کا قطعی طور پر قبول ہوتا ہے آپ نے مزید فرمایا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ نبی اکرم ﷺ پر درود پاک تمام عبادتوں سے افضل ہے جو نفلی ہیں اور ملائکہ کا ذکر ہے جو اطراف جنت میں رہتے ہیں اور جب وہ حضور پرنور نبی کریم ﷺ کی ذات مبارکہ پر درود پاک پڑھتے ہیں تو اس وقت اس کی برکت سے جنت کشادہ ہو جاتی ہے۔

(اَفْضَلُ الصَّلوٰاتِ عَلٰی سَیِّدِ السَّادَاتِ)

(۱۶) حضرت قبلہ امیر ملت حافظ پیر سید جماعت علی شاہ صاحب نے فرمایا کہ اس شخص کا ایمان اس وقت تک کامل نہیں ہوسکتا جب تک کسی شخص کے دل میں نبی کریم ﷺ کی محبت کامل نہ ہو جائے اگر دل میں نبی کریم ﷺ کی محبت ہوتو نبی اکرم ﷺ کی طرف سے زیادہ سے زیادہ تحفے بھیجو یعنی آپ کی ذات مبارکہ پر زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھو یہی آخرت کے لئے ذریعہ نجات ہے۔ (ملفوظات امیر ملت) نیز آپ نے فرمایا کہ جب خدا تعالیٰ کی ذات خود آپ ﷺ کی ذات پر درود پاک پڑھتی ہے اور فرماتی ہے تم بھی پڑھوتو ہم ایسانہ کریں۔تو ہم گناہ گار ٹھہرے گے۔

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(۱۷) غوث اعظم محبوب سبحان قطب ربانی حضرت عبدالقادر جیلانی آپ نے فرمایا کہ:

علیکم بلزوم المساجد و کثرۃ الصلوۃ علی النبی ﷺ

یعنی اے ایمان کی دولت رکھنے والوتم مسجد اور اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ پر درود پاک کو لازم کرلو۔ (فتح ربانی ص ۱۲)

(۱۸) شیخ عبدالحق محدث دہلوی حزب القلوب میں فرماتے ہیں کہ درود پاک اور سلام پیش کرنے والے کیلئے سعادت در سعادت یہ ہے کہ اسے سرکار مدینہ ﷺ بنفس نفیس سلام کا جواب دیتے ہیں ایک ادنیٰ غلام کیلئے اس سے بڑھ کر سعادت کیا ہوگی کہ آقائے دو جہاں خود اس کے سلام کا جواب دے رہے ہیں اور جس کی سلامتی کی دعا حضور نبی کریم ﷺ مانگیں اس کے لئے سلامتی ہی سلامتی ہے اگر تمام عمر میں یہ شرف ایک بار بھی حاصل ہو جائے تو لاکھوں کروڑوں سلامتی شرافت و کرامت اور خیر وسلامتی کا موجب ہے۔ (جذب القلوب)

مؤلف دلائل الخیرات کی قبر سے مشک کی خوشبو:

(۱۹) حضرت ابوعبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے درود شریف کی بہت ہی جامع کتاب بنام (دلائل الخیرات) لکھی ہے جو بہت ہی مشہور اور اہل محبت میں کافی مقبول ہے۔

چنانچہ صاحب مُطالع المسرات لکھتے ہیں:

یہی وہ حضرت شیخ جزولی (رحمۃ اللہ علیہ) ہیں جن کے متعلق یہ بات پایہ ثبوت تک پہنچ چکی ہے۔ کہ آپ کی قبر انور سے کستوری (مشک) کی خوشبو مہکتی تھی کیونکہ آپ (رحمۃ اللہ علیہ) اپنی زندگی میں درود پاک کی کثرت سے یعنی بہت زیادہ پڑھتے تھے۔

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ

وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

(۲۰) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ دعا زمین و آسمان کے درمیان روک دی جاتی ہے جب تک حضور نبی کریم ﷺ پر درود نہ پڑھے تم سب پڑھو درود پاک اور ذکر نبی کرو۔ (روح البیان ص ۳)

درود پاک لکھنے میں بخل کرنے والے کا ہاتھ کٹ گیا:

(۲۱) حضرت ابو زکریا رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میرے ایک دوست نے مجھے یہ واقعہ سنایا ہے کہ بصرہ میں ایک آدمی حدیث پاک لکھا کرتا تھا اور قصداً کاغذ کی بچت کیلئے حضور اکرم ﷺ کے نام مبارک پر درود پاک لکھنا چھوڑ دیتا تھا اس کے دائیں ہاتھ میں آکلہ کی بیماری لگ گئی اس کا ہاتھ گل گیا اور اسی بیماری کے دوران وہ درد سے مر گیا۔

(سعادۃ الدارین ، فیضان سنت ص ۱۸۸)

سرکار ﷺ کے مزار پر انوار سے سلام کا جواب ملنا:

حضرت شیخ محمد قادری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب (باقیات الصالحات) میں تحریر فرمایا ہے کہ مجھ پر جو اللہ عزوجل کے احسانات ہیں ان میں ایک یہ ہے کہ میں مدینہ منورہ میں مقیم تھا ایک بار خواب میں سیدالکونین ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا سرکار ﷺ نے بڑا کرم فرمایا کہ مجھے گود میں بٹھایا اور اتنا قریب کیا کہ میرا سینہ سرکار ﷺ کے سینہ انور سے میرا منہ دہن مبارک سے اور میری پیشانی سرکار ﷺ کی نورانی پیشانی کے برابر ہوگئی۔ سرکار (ﷺ) نے فرمایا مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو میں تم سے بہت خوش ہوں۔ یہ ارشاد سن کر میں اشکبار ہوگیا کہ سرکار (ﷺ) کا مجھ پر اتنا لطف کرم ہے میں نے دیکھا کہ میری اس حالت کو دیکھ کر والی بیکساں دو جہاں ﷺ کی چشمان کرم سے بھی آنسو جاری ہیں پھر میری آنکھ

کھل گئی اس وقت میری آنکھیں اشکبار تھیں میں اٹھا اور مواجہ شریف کے سامنے حاضر ہوگیا روضہ مقدس کے اندر سے سرکار دو عالم ﷺ نے ایسی ایسی بشارتیں دیں کہ میں عوام کے سامنے بیان نہیں کرسکتا میں نہایت ہی خوش ہوکر جب سلام عرض کر کے واپس ہونے لگا تو سرکار مدینہ ﷺ نے میری سلام کا جواب اپنی زبان مبارک سے دیا اور یہ خوش نصیبی عالم بیداری میں میرے حصے مقدر میں آئی جس سے مجھے حق الیقین حاصل ہوا کہ آقائے دوجہاں ﷺ روضہ مبارک میں حیات ہیں اور مسلمانوں کے سلام کا جواب خود دیتے ہیں۔ (سعادۃ الدارین)

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ

وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا نُوْرَ اللهِ

(۲۳) حضرت شاہ عبدالرحیم والد ماجد شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔

بِهَا وَجَدْنَا مَا وَجَدْنَا (آب کوثر ص ۱۲۷، القول الجمیل عربی ص ۱۰۳)

یعنی ہم نے جو کچھ پایا ہے سب کا سب درود پاک کی برکت سے پایا ہے ﷺ

(۲۴) حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ نے فرمایا:

ازاں جملہ آنست کہ خواندہ در و داز سوئی دنیا محفوظ ہے مانند دخلے در آبرد

یعنی درود پاک کے فضائل میں سے یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا دنیا کی رسوائی سے محفوظ رہتا ہے اور اس کی آبرو میں کوئی کمی کبھی نہیں آتی۔

(۲۵) سیدی عبدالعزیز دباغ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کسی نے سوال کیا جنت صرف درود پاک ہی سے کیوں وسیع ہے آپ نے جواب دیا اس لئے کہ جنت

نور مصطفی ﷺ سے پیدا شدہ ہے۔ (الابریز ص ۵۰۴، آب کوثر ۱۳۰)

(۲۶) حضرت سید محمد اسماعیل شاہ کرمانوالے رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی:

آپ درود پاک کو اسم اعظم قرار دیتے تھے۔ (خزینہ مکرم ص ۶۹)

جیسے اسم اعظم سے سارے کام ہو جاتے ہیں یوں ہی درود پاک سے کام خواہ وہ دنیاوی ہوں آخروی پورے ہو جاتے ہیں۔

تو ان کا بن کر تو دیکھ اور اگر تو ان سے بیگانہ رہے اور کہتا پھرے کہ میرا فلاں کام ہوا نہیں اور فلاں نہیں ہوا تو قصور تیرا اپنا ہے۔ (فقیر ابو سعید غفرلہ، آب کوثر ص ۱۳۰)

(۲۷) حضرت خضر اور حضرت الیاس علیہما السلام دونوں فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ جو شخص مجھ پر درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو یوں پاک کر دیتا ہے جیسے کپڑے کو پانی پاک کر دیتا ہے۔ (القول البدیع ص ۳۳)

اے پیارے بھائیو اپنے دلوں کو درود پاک سے روشن و منور کریں گھروں کو آباد کریں درود پاک پڑھ کر اپنے دلوں میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت دل میں بسا کر اور اپنے دامن، مرادوں، خوشیوں اور آرائشوں سے بھریں اور پڑھیں ﷺ۔

(۲۸) حضرت علامہ فاسی صاحب مطالع المسرات رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے بندوں میں جو درود پاک زیادہ پڑھے گا اتنا ہی وہ رضا اور قرب کا حقدار ہوگا اور زیادہ اس بات کے لائق ہوگا کہ اس کے سارے کام انجام پذیر ہوں اور اس کے گناہ بخش دیئے جائیں اور اس کی سیرت پاکیزہ ہو اور اس کا دل صاف ہو۔

(مطالع المسرات، آب کوثر ص ۱۳)

(۲۹) حضرت خواجہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص نفل کی نماز اور فرض کی نماز پڑھے اس کو چاہیے کہ اللہ کا ذکر کثرت سے کرے اور نبی کریم ﷺ پر کثرت سے درود پاک پڑھے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے جو کوئی مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے اس پر اللہ تعالیٰ کی ذات دس مرتبہ درود پاک بھیجتا ہے اگر انسان عمر بھر کی نیکیاں بجا لائے اور ادھر ایک بار نبی کریم ﷺ پر درود پاک پڑھے تو یہ ایک بار کا درود پاک عمر بھر کی نیکیوں سے وزنی ہوگا کیونکہ اے بھائی تو ان پر درود پاک پڑھے گا اپنی وسعت کے مطابق اور اللہ تعالیٰ تجھ پر رحمت بھیجے گا اپنی شان ربوبیت کے مطابق اور یہ اس وقت ہے کہ وہ ایک کے بدلے ایک بھیجے اور اگر وہ ایک کے بدلے میں دس بھیجے تو کون اندازہ کر سکتا ہے۔ (سعادۃ الدارین ص ۹۳)

(۳۰) نبی اکرم نور مجسم محمد ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کی سختیوں اور شدتوں سے وہ شخص نجات پائے گا جو مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھتا ہے۔ (اصفہانی)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ

اے بھائی قیامت کی شدت سے بچنے کیلئے نبی پاک ﷺ پر درود پاک پڑھنا لازم ہے۔

(۳۱) نیز نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر بکثرت درود پاک بھیجا کرو اس لئے کہ وہ تمہارے لئے زکوۃ یعنی فلاں اور نجات کا ذریعہ ہے۔ (مسند ابو یعلی)

(۳۲) نیز نبی کریم نور مجسم سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر دس بار صبح دس بار شام کو درود پاک پڑھے روز قیامت میری شفاعت اسے پالے گی۔ (طبرانی)

(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمۡ)

حضرت مولانا ملا معین کاشفی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ غنی اور غیر محتاج ہونے کے باوجود اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک بھیج رہا ہے لہٰذا مومنین کے لئے تو زیادہ درود پاک پڑھنا ضروری ہے کیونکہ وہ محتاج ہیں بے نیاز بھی نہیں اس لئے پڑھئے۔

(۳۳) حضرت خواجہ ضیاء اللہ نقشبندی نے فرمایا کہ ہمارے لیے سب سے بڑھ کر سعادت اور بہترین عبادت سید دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنا ہے اس لئے کہ درود پاک کی کثرت سے حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت غالب آ جاتی ہے جو کہ تمام سعادتوں کی سردار ہے اوراس کے ذریعہ سے انسان اللہ تعالیٰ کی پاک بارگاہ میں قبولیت حاصل کر لیتا ہے اور درود پاک کی برکت سے سب سیئات حسنات سے تبدیل ہو جاتی ہے۔ (مقاصد السالکین ص ۵۳ ، آب کوثر ص ۱۳۴)

سیدنا امام شعرانی قدس سرہ کا ارشاد گرامی:

(۳۴) درود پاک کی کثرت کم از کم مقدار کے متعلق فرمایا علما کا قول ہے کہ کثرت کی کم از کم تعداد سات سو باردن کو اور سات سو باررات کو روزانہ اور بعض علماء نے فرمایا کثرت کی کم از کم مقدار تین سو پچاس بار دن کو اورتین سو پچاس بار رات کو روزانہ ہے۔ (افضل الصلوۃ ص ۱۳۱، آب کوثر ص ۱۴۵)

سیدنا حضرت ابوسفیان:

(۳۵) ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا میں نے ایک شخص کو دیکھا وہ ہر قدم پر درود پاک پڑھ رہا تھا میں نے اس سے کہا کہ یہاں تو تسبیح وتہلیل پڑھنی چاہیے اورتم درود پاک پڑھ رہے ہوتو اس

نے کہا جناب میں اور میرا باپ حج کو آ رہے تھے کہ دوران سفر حجاز میرا باپ فوت ہوگیا میں اس کی میت کے پاس گیا تو دیکھتا ہوں میں اپنے باپ کے چہرے کی رنگت متغیر ہونے کی وجہ سے بہت پریشان ہوا اسی پریشانی کے عالم میں مجھ پر نیند کا غلبہ ہوگیا خواب میں دیکھتا ہوں ایک مقدس ہستی گھوڑے پر سوار ہے اس نے اپنے چہرے پر نقاب اوڑھ رکھا ہے اور وہ میرے باپ کی لاش کے پاس پہنچے تو اپنی سواری سے اترے اور پھر اس نے میرے باپ کے چہرے پر سے کپڑا اُٹھایا اور اپنا دست مقدس میرے باپ کے چہرے پر پھیرا تو اس کا چہرہ دودھ سے بھی زیادہ سفید ہوگیا۔ (روح البیان ص ۱۴۷، ج ۳)

وہ کہتا ہے میری خوشی کی انتہا نہ رہی میں نے اس مقدس ہستی سے پوچھا اس مشکل وقت میں میری مدد کرنے والے آپ کون ہیں تو انہوں نے فرمایا کہ تو مجھے نہیں پہچانتا میں محمد اللہ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں پھر میرے باپ پر اتنی شفقت فرمانے کی وجہ بیان فرمائی کہ تیرا باپ دنیا میں مجھ پر درود پاک کثرت سے پڑھا کرتا تھا۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درود شریف لکھنا واجب ہے۔

(۳۶) نیز فرمایا جب کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنا ہر خیر خوبی کی چابی ہے غیوب و معارف کی چابی ہے انوار و اسرار حاصل کرنے کی چابی ہے جو شخص اس سے الگ ہوگیا وہ کٹ گیا اور دھتکارا گیا اس کو اللہ تعالیٰ کے قرب سے کچھ حصہ حاصل نہیں ہے۔ (سعادۃ الدارین)

سیدنا ابو العباس نیجانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

(۳۷) آپ نے کسی مرید کی طرف بطور نصیحت خط لکھا تھا تو اس میں فرمایا اللہ کے ذکر میں سے وہ ذکر جس کا فائدہ بہت بڑا ہو اور جس کا پھل بڑا میٹھا

ہوجس کا انجام شاندار ہے وہ ہے اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنا حضور قلب کے ساتھ کیونکہ درود پاک دنیا و آخرت کی یہ خیر کا جالب کھینچنے والا ہر ہر شر کا دافع ہے اور جس نے یہ نسخہ استعمال کر لیا وہ اللہ تعالیٰ کے بڑے بڑے دوستوں میں سے ہوگا۔ (سعادۃ الدارین ص ۹۲)

سیدنا حضرت علی خواص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جس کو کوئی حاجت درپیش ہو تو وہ ہزار مرتبہ درود پاک پڑھے اور پوری توجہ اس کی نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ہو ان کی محبت میں انسان ڈوب کر درود پاک ان کی ذات پر پڑھے اور رب کریم سے دعا مانگے انشاء اللہ اس کی حاجت بر آئے گی۔

(حجۃ اللہ علی العلمین ص ۲/ ۴۴۲، آب کوثر ص ۱۲۷)

(۳۹) فقیہ ابولیث سمرقندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر درود پاک کا کوئی فائدہ نہ ہوتا سوائے اس کے میں شفاعت کی نوید ہے تو بھی عقلمند پر واجب تھا کہ وہ اس نیک عمل سے غافل نہ ہونا چہ جائیکہ اس میں بخشش ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندے پر صلواۃ ہے۔ (تنبیہ الغافلین ص ۱۶۱، آب کوثر ص ۱۳۹)

(۴۰) سیدی عبدالعزیز دباغ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے۔

سوال: جنت صرف درود پاک ہی سے کیوں وسیع ہے؟

جواب: اس لئے کہ جنت نور مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیدا شدہ ہے۔

(الابریز ص ۵۵۴، آب کوثر ص ۱۳۰)

(۴۱) حضرت محمد مصطفی آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لئے عافیت کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

(اسلامیات لازمی جماعت دہم)

(۴۲) حضرت خواجہ شیخ مظہر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا بادشاہوں اور بڑے لوگوں کی عادت ہے کہ جو لوگ ان کے دوستوں کی عزت و توقیر کرے اس کی عزت افزائی کرتے ہیں اس سے اظہار محبت کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ سارے بادشاہوں کا بادشاہ ہے وہ اس وصف کمال کے زیادہ لائق ہے۔

لہٰذا جو شخص اس کے رسول حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت و تعظیم کرے ان سے محبت کرے ان پر درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے اس کے صلہ میں رحمت حاصل کرے گا اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور اس کے درجے اللہ تعالیٰ بلند کرے گا۔ (دورۃ الناھمین ص ۱۶۷، آب کوثر ص ۱۳۲)

(۴۳) علامہ حلیمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ وہ کون سا وسیلہ شفاعت ہے اور کون سا عمل ہے جو زیادہ نفع دینے والا ہو اس ذات والا صفات پر درود پاک پڑھنے سے جس ذات بابرکت پر اللہ اور اس کے فرشتے درود پاک پڑھتے ہیں بس اس ذات والا صفات پر درود پاک پڑھنا نور اعظم ہے اور یہ وہ تجارت ہے وہ جس میں خسارہ نہیں اور درود پاک پڑھنا اولیائے اکرام کیلئے صبح شام کی عادت بن چکی ہے اے میرے بھائی درود پاک کو مضبوطی سے پکڑ لے اس کی برکت سے تیرا عیب پاک ہوگا تیرے اعمال پاکیزہ ہوں گے اور تو انتہائی امیدوں کو حاصل کرے گا اور قیامت کے دشوار ترین دن کے ہولوں سے امن میں رہے گا۔

(سعادۃ الدارین ص ۹۰، آب کوثر ص ۱۲۳)

(۴۴) حضرت علامہ حلیمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم کرنا یہ ایمان کا راستہ ہے اور یہ بھی مسلم ہے کہ تعظیم کا درجہ محبت سے بھی بالاتر ہے لہٰذا ہم پر لازم ہے جیسے غلام اپنے آقا کی یا بیٹا اپنے باپ کی تعظیم و توقیر کرتا ہے اس سے بھی زیادہ بدرجہاں زیادہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توقیر تعظیم

کریں پھر اس کے بعد آپ نے آیات و احادیث مبارکہ اور اصحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے طریقے ذکر فرمائے جو کہ سرکار مدینہ ﷺ کی کمال تعظیم و توقیر پر دلالت کرتے ہیں اور یہ فرمایا کہ یہ ان کا حصہ تھا جو سرکار اپنی آنکھوں سے دیکھتے تھے اور آج کے تعظیم و توقیر کے طریقہ میں بھی یہی ہے اور جب آپ ﷺ کا ذکر جاری ہو تو ہم صلوٰۃ و سلام پڑھیں پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بھی نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھتا ہے اور اللہ کے فرشتے بھی حالانکہ فرشتے بھی شریعت مطہرہ کے پابند نہیں ہیں تو وہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرتے ہیں لہٰذا ہم ان فرشتوں سے زیادہ اولی، احق، امری وخلق ہیں کہ درود پاک پڑھیں اور قرب حاصل کریں۔

(سعادۃ الدارین ص ۷۹)

(۴۵) سیدنا ابو العباس نیجانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جب کہ نبی اکرم نور مجسم ﷺ پر درود پاک پڑھنا ہر خیر کی چابی ہے غیوب و معارف کی چابی ہے اور انوار و اسرار حاصل کرنے کی چابی ہے جو شخص اس سے الگ ہو گیا وہ کٹ گیا اور دھتکارہ گیا اس کے قرب سے کوئی حصہ نہیں ملے گا۔ (سعادۃ الدارین ص ۹۲)

(۴۶) حضرت علامہ عراقی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اے عزیز تو اس ذات پر درود پاک کی کثرت کر جو سید السادات ہیں یعنی سارے سرداروں کے سردار ہیں جو سعادتوں کی کان ہیں کیونکہ اس ذات والا صفات پر درود پاک پڑھنا خوشیوں کے حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اور نفیس ترین رحمتوں کے حاصل کرنے اور ہر نقصان پہنچانے والی چیز سے بچنے کا ذریعہ ہے اور تیرے لئے درود شریف کے بدلے زمین و آسمان کے مالک کی طرف سے دس نیکیاں اور دس گناہ کا مٹانا، دس رحمتوں کا نزول اور دس درجوں کے بلند کرنے کا انعام ہے

اور ساتھ ہی فرشتوں کی تیرے لئے رحمت اور بخشش کی دعا کرتے ہیں۔

(سعادۃ الدارین ص ۹۱)

(۴۷) امام محدث علامہ قسطلانی شارح صحیح بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس محبوب کریم اور رسول عظیم ﷺ کا سب سے اولی و اعلیٰ، افضل، اکمل، اشہی ازہرہ و انوار ذکر پاک آپ کی ذات پاک پر درود شریف پڑھنا ہے۔

(سعادۃ الدارین ص ۹۴)

(۴۸) حضرت توکل شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جب بندہ عبادات اور یاد خدا میں مشغول ہوتا ہے تو اس پر فتنے اور آزمائش بکثرت وارد ہوتی ہیں اور درود پاک کا بڑا عمدہ خاصہ یہ ہے کہ اس کا ورد رکھنے والے پر کوئی فتنہ ابتلا نہیں آتا اور حفاظت الٰہی میں شامل حال ہو جانا ہے۔ (ذکر خیر ص ۱۹۴، آب کوثر ص ۱۲۱)

(۴۹) ڈاکٹر عبدالمجید ملک نے علامہ محمد اقبال سے پوچھا کہ حکیم الامت کیسے بن گئے تو علامہ نے بلا تکلف فرمایا یہ تو کوئی مشکل کام نہیں آپ چاہے تو آپ بھی حکیم الامت بن سکتے ہیں ملک صاحب نے حیرانگی سے پوچھا وہ کیسے تو آپ نے فرمایا میں نے گن کر ایک کروڑ مرتبہ درود پاک پڑھا ہے اگر آپ بھی اس فعل پر عمل کریں تو آپ بھی حکیم الامت بن سکتے ہیں۔

(روزنامہ نوائے وقت ۲۱ اپریل ۱۹۸۸، آب کوثر ص ۱۳۷)

تو میرے بھائی آپ بھی ثواب حاصل کرنے کیلئے پڑھیے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

(۵۰) حضرت شاہ غلام علی دہلوی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ دوزخ کا ڈر مجھ پر غالب ہوا میں عالم بالا میں سرور کونین ﷺ کی زیارت سے فیض یاب ہوا سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا کہ جو ہم سے محبت رکھتا ہے وہ دوزخ

میں نہیں جا سکتا۔ تذکرہ مشائخ نقشبندیہ ص ۳۰۹)

(۵۱) نیز فرمایا اے میرے عزیز تجھ پر لازم ہے کہ تو درود پاک کی کثرت کرے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خادم ہوں گے جو درود پاک کی کثرت کریں گے۔

سید الکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اکرام کی وجہ سے قیامت کے دن ان کے ساتھ دوزخ کے زبانیہ (فرشتے) کسی قسم کا تعرض نہیں کریں گے۔ (افضل الصلوات ص۶،۲)

(۵۲) نیز فرمایا اے میرے عزیز اگر اعمال میں کوتاہی ہو مگر سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حمایت حاصل ہو تو زیادہ نفع ہے اس سے کہ اعمال صالح بہت ہوں لیکن سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حمایت حاصل نہ ہو۔ (افضل الصلوات ص ۳۱)

(۵۳) شیخ اکبر محی الدین عربی رضی اللہ علیہ عنہ نے فرمایا اہل محبت کو چاہیے کہ وہ درود پاک پڑھنے پر صبر و استقلال کے ساتھ ہمیشگی کریں یہاں تک کہ بخت جاگیں اور وہ جان جہاں خود قدم رنجہ فرمائیں اور شرف سے زیادہ سے زیادہ نوازیں۔

(نور بصیرت)

درود پاک پڑھنے کے واقعات کی برکات

(۱) ایک دفعہ چند کافر بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک سائل آیا اس نے ان سے سوال کیا انہوں نے شرارتاً کہا کہ تم حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جاؤ تو وہ کچھ دیں سائل نے جب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جا کر سوال کیا کہ للہ مجھے کچھ عطا کیجئے میں بہت غریب ہوں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بظاہر اس وقت کوئی چیز نہ تھی مگر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے زمین سے چند پتھر اٹھائے ان پر درود پاک پڑھ کر پھونک دیا وہ اس سائل کی مٹھی میں دے کر فرمایا مٹھی بند کر لو اور وہاں جا کر کھولنا جب سائل کافروں کے پاس پہنچا تو انھوں نے پوچھا کہ تجھے کیا دیا ہے تو اس نے مٹھی کھولی تو اللہ کی رحمت سے سونے کے دینار بن چکے تھے اور مٹھی سونے کے دیناروں سے بھری دیکھ کر کئی کافر مسلمان ہوگئے۔ (راحت القلوب)

یہ کرامت یہ کرشمہ صرف درود پاک کی ہی وجہ سے ہوا لہٰذا اے پیارے پیارے دینی اسلامی بھائیو آپ بھی درود پاک پڑھ کر اپنے دل روشن و منور کر لیں تا کہ قیامت میں ہر امتحان میں سرخرو ہو جائیں۔ (آمین)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

(۲) شب معراج سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو عجائبات دیکھے ان میں سے ایک یہ دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک فرشتہ دیکھا اس کے پر جلے ہوئے تھے یہ دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جبرائیل اس فرشتے کو کیا ہوا ہے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس فرشتے کو اللہ تعالیٰ نے ایک شہر تباہ کرنے کیلئے بھیجا تھا مگر پھر وہاں پہنچ کر اس نے جب ایک شیر خوار بچے کو دیکھا تو اس کو رحم آ گیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے یہ سزا دی ہے یہ سن کر رحمۃ العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

کیا جبرائیل اس کی توبہ قبول ہوسکتی ہے جبرائیل نے عرض کی قرآن پاک میں موجود ہے۔

وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ

یعنی جو توبہ کرے میں اسے بخش دیتا ہوں یہ سن کر سید دو جہاں ﷺ نے خدا کے آگے عرض کی یا اللہ اس پر رحمت فرما اس کی توبہ قبول فرما اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس کی توبہ یہ ہے کہ آپ پر دس بار درود شریف پڑھے آپ نے اس فرشتے کو جب یہ حکم سنایا تو اس نے دس مرتبہ درود مقدس پڑھا اور اللہ تعالیٰ نے اس کے بال پر عطا فرمائے اور وہ اوپر کو اڑ گیا اور فرشتوں میں یہ شور برپا ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے درود پاک کی برکت سے کروبین کو بخش دیا۔ (نزہۃ المجالس ص ۱۱)

آپ بھی خدا سے درود پاک پڑھ کر اپنے گناہوں کی بخشش طلب کریں پڑھیے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

(۳) ایک مولوی صاحب جو کہ لوگوں کو درود پاک کی عموماً ترغیب دیتے تھے اور خود بھی لوگوں میں بیٹھ کر درود پاک پڑھا کرتے تھے ان کا ایک شاگرد تھا جو حج کرنے گیا جب مدینہ منورہ حاضر ہوا تو اس کا بیان ہے کہ میں جب روضہ انور میں مواجہ شریف کے سامنے کھڑا تھا نعت پاک پڑھ رہا تھا اسی حالت میں نیند آ گئی کہ سید دو جہاں ﷺ جلوہ افروز ہوئے اور ایک طرف سیدنا صدیق اکبر اور دوسری طرف سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیٹھے ہیں اور پیچھے کافی لوگ بیٹھے ہیں اور میں اس حالت میں نعت شریف ہی پڑھ رہا ہوں جب نعت ختم ہوئی تو سرکار مدینہ ﷺ نے میری جھولی میں کچھ ڈال دیا میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں تو صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حج بدل

کرنے آیا ہوں اور انہوں نے مجھے کچھ عطا نہیں کیا یہ سن کر سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میری جھولی میں ڈال دیا اس کے بعد میں نے عرض کی حضور کوئی اور بھی فرمان ہے تو فرمایا اپنے استاد صاحب کو ہمارا سلام کہہ دینا۔ (ذخیرہ درود پاک ص ۴۱)

(۴) جب شیخ الاسلام حضرت فرید الدین گنج شکر قدس سرہ نے درود پاک کے فضائل بیان فرمائے تو اچانک پانچ درویش حاضر ہوئے سلام عرض کیا تو آپ نے فرمایا بیٹھ جاؤ وہ بیٹھ گئے اور عرض کی ہم مسافر ہیں اور خانہ کعبہ کی زیارت کیلئے جا رہے ہیں لیکن خرچہ پاس نہیں ہے مہربانی فرمائے یہ سن کر حضرت خواجہ نے مراقبہ کیا اور اٹھ کر چند کھجور کی گٹھلیاں لیں اور کچھ پڑھ کر ان پر پھونکا اور ان درویشوں کو دے دیں وہ حیران ہوگئے کہ ہم ان گٹھلیوں کو کیا کریں گے شیخ اقدس سرہ نے فرمایا حیران کیوں ہوئے ہو ان کو دیکھو تو سہی جب دیکھا تو وہ سونے کے دینار تھے آخر شیخ بدر الدین اسحاق سے معلوم ہوا کہ حضرت خواجہ نے درود پاک پڑھ کر پھونکا اور وہ گٹھلیاں درود پاک کی برکت سے دینار بن گئے تھے۔ (راحت القلوب ص ۶۱)

(۵) ایک شخص دربار رسالت میں حاضر ہوا اور دوسرے شخص کے خلاف دعویٰ کر دیا کہ اس نے میرا اونٹ چوری کر لیا ہے اور وہ گواہ بھی لے آیا اور ان دونوں نے گواہی بھی دے دی نبی اکرم ﷺ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا ارادہ فرمایا تو مدعی علیہ نے عرض کی یا رسول اللہ آپ اونٹ کو حاضر کرنے کا حکم دیجئے پھر اونٹ سے پوچھ لیجئے کہ اصل حقیقت کیا ہے میں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید کرتا ہوں کہ وہ اونٹ کو بولنے کی قوت عطا فرمائے گا چنانچہ حضور ﷺ نے اونٹ کو پیش کرنے کا حکم دیا اونٹ آیا حضور علیہ صلوٰۃ والسلام نے فرمایا اے اونٹ میں کون ہوں اور یہ ماجرا کیا ہے؟ اونٹ صحیح

زبان سے بولا کہ آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں حقا حقا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میرے مالک کا ہاتھ نہ کاٹیں کیونکہ مدعی منافق ہے اور دونوں گواہ بھی منافق ہیں انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عداوت اور دشمنی کی بنا پر میرے مالک کا ہاتھ کاٹنے کا منصوبہ بنایا ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹ کے مالک سے پوچھا وہ کون سا عمل ہے جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے تجھے اس مصیبت سے بچا لیا عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس کوئی بڑا عمل نہیں ہے لیکن ایک عمل ہے وہ یہ کہ اٹھتا بیٹھتا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی پر درود پاک پڑھتا ہوں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس عمل پر قائم رہ اللہ تعالیٰ تجھے دوزخ سے یوں ہی بری کردے جیسے تجھے ہاتھ کٹ جانے سے بری کیا ہے۔ (سعادۃ الدارین ص ۱۳۶،۶)

(۶) حضرت عبداللہ بن سلام صحابی فرماتے ہیں کہ میں عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا سلام کرنے کیلئے تو حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا مرحبا اے بھائی میں نے رات عالم رویا میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی ہے مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی کا ڈول دیا میں نے سیر ہو کر اس میں سے پانی پیا ہے جس کی ٹھنڈک میں ابھی تک محسوس کر رہا ہوں میں نے پوچھا حضرت آپ پر یہ عنایت کی وجہ کیا ہے فرمایا کثرت درود پاک کی وجہ سے۔ (سعادۃ الدارین)

(۷) ایک شخص پر ظالم بادشاہ کا عتاب نازل ہوا اس کا بیان ہے کہ میں جنگل کی طرف بھاگ گیا ایک جگہ خط کھینچ لیا کہا یہ آقا کا روضہ مقدسہ ہے اور میں نے ایک ہزار درود پاک پڑھ کر دربار الٰہی میں عرض کی یا اللہ میں اس روضہ اطہر والے کو تیرے دربار میں شفیع بناتا ہوں مجھے اس ظالم بادشاہ کے خوف سے امن عطا فرما ہاتف ندا نظر آئی میرا حبیب بہت قریب ہے جا اے تیرے

دشمن کو ہلاک کردے۔ (نزہۃ المجالس ص ۴/۱۵۷)

(۸) ایک شخص کو بدل پیشاب کی بندش کا عارضہ لاحق ہوا جب وہ علاج معالجہ سے عاجز آ گیا تو اس نے عالم زر سید عارف باللہ شیخ شہاب الدین ابن ارسلان کو خواب میں دیکھا اور ان کی خدمت میں اس عارضہ کی شکایت کی آپ نے فرمایا اے بندہ خدا تو تریاق محبوب کو چھوڑ کر کہاں کہاں بھاگا پھرتا ہے لے پڑھ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ

(نزہۃ المجالس ص ۲/۱۱۰)

علی بن عیسیٰ وزیر نے فرمایا کہ میں کثرت سے درود پاک پڑھا کرتا تھا۔

(۹) اتفاقاً مجھے بادشاہ نے وزارت سے معزول کر دیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ میں دراز گوش پر سوار ہوں اور پھر دیکھا کہ آقائے دو جہاں رحمۃ للعلمین تشریف فرما ہیں میں براہ ادب جلدی سے نیچے اتر کر پیدل ہو لیا تو حضور نے فرمایا اے علی اپنی جگہ واپس چلا جا آنکھ کھل گئی صبح ہوئی تو بادشاہ نے مجھے بلا کر وزارت سونپ دی یہ برکت درود پاک کی ہے۔ (سعادۃ الدارین ص ۱۳۴)

علامہ صفوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے المورد المذہب میں حدیث پاک دیکھی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو دنیا میں مجھ پر درود پاک پڑھتے وقت آواز بلند کرتا ہے آسمانوں میں فرشتے اس پر صلوٰۃ کے لئے آواز بلند کرتے ہیں۔ (آب کوثر ص ۲۳۴)

شہد کی مکھی:

(۱۰) ایک دن سرکار مدینہ سرور سینہ احمد مجتبیٰ محمد مصطفی ﷺ نے شہد کی مکھیوں سے فرمایا کہ تم شہد کس طرح بناتی ہو۔

تو مکھیوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ہم پھولوں کا رس چوستی ہیں اور پھر گھر آ کر اس کو اگل دیتی ہے تو وہ شہد بن جاتا ہے آپ ﷺ نے فرمایا یہ تو ٹھیک ہے مگر پھولوں کا رس مختلف ذائقہ کا ہوتا ہے ان میں شرینی کہاں سے آ جاتی ہے مکھی نے عرض کی :

گفت چوں خوانیم با احمد درود　　می شود شیریں و تلخی راعد بوع

یا رسول اللہ ﷺ جب ہم گلشن سے رس لاتی ہیں تو اس پر درود شریف پڑھتی ہیں درود پاک کی برکت سے ہے سبحان اللہ ! درود پاک کی برکت سے پھیکے اور تلخ رس میں شیریں پیدا ہوگئی۔ (روح ایمان ص ۱۷۵)

محمود غزنوی کا واقعہ:

(۱۱) مفسر شہید علامہ اسماعیل حقی قدس سرہ العزیز نے تفسیر روح البیان میں یہ واقعہ لکھا ہے کہ ایک صاحب سلطان محمود غزنوی علیہ الرحمۃ کے حضور حاضر ہوئے کہنے لگے مدت سے تمنا تھی کہ حضور اکرم ﷺ کی خواب میں زیارت ہوتو اپنی زبوں حالی کی داستان خدمت اقدس میں پیش کروں اللہ کے فضل و کرم سے گزشتہ روز دیدار پر انوار سے مشرف ہوا میں نے بحضور نبوی عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ایک ہزار روپے کا مقروض ہوں۔ ادائیگی پر قدرت نہیں فکر دامنگیر ہے کہ اگر بغیر ادائیگی قرض موت آ گئی تو یہ بار عظیم میری گردن پر باقی رہ جائے گا حضور اکرم ﷺ نے فرمایا محمود سبکتگین کے پاس جا کر ان سے رقم طلب کرلو میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اگر سلطان نے نشانی

طلب کی اور ثبوت مانگا تو کیا کروں حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سلطان سے کہہ دینا کہ تم سونے سے پہلے تیس ہزار مرتبہ درود پاک پڑھتے ہو اور بیدار ہو کر تیس ہزار بار پڑھتے ہو یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ مجھے تمہارے پاس حضور اکرم ﷺ نے بھیجا ہے چنانچہ انہوں نے بارگاہ سلطانی میں حاضر ہو کر عرض کر دیا یہ سن کر سلطان پر گریہ طاری ہوگیا ان کا قرضہ ادا کیا اور ایک ہزار روپے مزید ان کی خدمت میں پیش کیے ارکان دولت نے سلطان کی خدمت میں عرض کی عالی جاہ آپ نے اس شخص کی ایسی بات کی تصدیق فرما دی جو ناممکن ہے ہم حضور کی خدمت میں شب و روز حاضر رہتے ہیں ہم نے کبھی آپ کو اس تعداد میں درود پاک پڑھنے میں کبھی مشغول نہیں دیکھا پھر یہ بات بھی عقل میں نہیں آتی اتنی قلیل مدت میں آپ ساٹھ ہزار مرتبہ کس طرح پورا فرماتے ہیں سلطان نے جواب دیا میں نے علماءکرام سے سنا تھا کہ جو شخص مندرجہ ذیل درود شریف ایک مرتبہ پڑھے گا وہ دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہوگا میں اس درود شریف کو تیس مرتبہ سوتے وقت اور تیس مرتبہ بیدار ہوتے وقت پڑھ لیتا ہوں اور یقین رکھتا ہوں کہ ساٹھ ہزار پڑھنے کی سعادت حاصل ہوگی مجھ پر یہ گریہ اس خوشی سے طاری ہوا تھا کہ علماء کرام کے ارشاد کی تائید حضور اکرم ﷺ نے فرما دی۔

درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمَلُوْل وَ تَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَ کَرَّا الْجَدِیْرَانِ وَاسْتَعَلَّ الْفَرْقَدَانِ وَبَلَغَ رُوْحَہٗ وَ اَرْوَاحَ اَھْلِ بَیْتِہٖ مِنَّا التَّحِیَّۃُ وَالسَّلَامُ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ کَثِیْرًا

امام اہلسنت اور دیدار مصطفی (ﷺ) امام اہل سنت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ الرحمن زبردست عاشق رسول ﷺ تھے متبحر عالم تھے

کم و بیش پچاس علوم پر دسترس رکھتے تھے علماء حرمین طیبین نے آپ کو چودھویں صدی کا مجدد کہا آپ نے دین کو باطل کی آمیز سے پاک کر کے احیائے سنت کیلئے زبردست کام کیا ساتھ ہی لوگوں کے دلوں میں جو شمع عشق رسول اللہ ﷺ مدہم پڑتی جا رہی تھی اسے از سرنو فروزاں کیا آپ رحمۃ اللہ علیہ بلاشک فنا فی الرسول کے منصب پر متمکن تھے بارہا مدنی سرکار ﷺ کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوئے تھے۔

دوسری بار جب مدینہ پاک کی حاضری ہوئی تو بیداری میں زیارت کی حسرت ہے مواجہ شریف میں پوری رات حاضر ہوکر درود پاک کا ورد کرتے رہے پہلی رات قسمت میں سعادت نہ تھی دوسری رات آ گئی مواجہ شریف میں حاضر ہوئے اور دردو فراق سے بے تاب ہوکر ایک نعتیہ غزل پیش کی جس کے چند اشعار یہ ہیں۔

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں
اس گلی کا گدا ہوں میں جس میں مانگتے تاجدار پھرتے ہیں
پھول کیا دیکھوں میری آنکھوں میں دشت طیبہ کے خار پھرتے ہیں
کوئی پوچھے تیری بات رضا تجھ سے شیدا ہزار پھرتے ہیں

مقطع میں اعلی حضرت علیہ از راہ تواضع اپنے آپ کو کتا فرمایا ہے لیکن میں نے ادباً اس جگہ شیدا لکھ دیا ہے اور حقیقت بھی یہی ہے۔

آپ بارگاہ رسالت ﷺ میں درود شریف پیش کرتے رہے آخر راحت العاشقین مراد المشتاقین (ﷺ) نے اپنے عاشق حقیقی کے حال پر خاص کرم فرمایا انتظار کی گھڑیاں ختم ہوئیں اور قسمت انگڑائی لے کر اٹھ بیٹھی نقاب رخ اٹھ گیا خوش نصیب عاشق نے عین بیداری میں اپنے محبوب ﷺ کا چشمان سر سے دیدار کرلیا۔ شعر:

شربت دید نے اک آگ لگائی دل میں
تپش دل کو بڑھایا ہے بجھانے نہ دیا
اب کہاں جائے گا نقشہ تیرا میرے دل سے
منہ میں رکھا ہے اسے دل نے گمانے نہ دیا
سجدہ کرتا اگر اس کی اجازت ہوتی
کیا کروں اذن مجھے اس کا خدا نے نہ دیا

پیارے اسلامی بھائیو! ہم سب کو چاہیے کہ ہم بھی اپنے دل میں سرکار مدینہ ﷺ کی محبت بڑھائیں اور دیدار کی تمنا اپنے دل میں پیدا کریں اور دیدار کی جستجو کرتے رہیں ان شاء اللہ عزوجل کبھی تو ہماری قسمت چمک اٹھے گی کبھی تو اللہ کے محبوب محمد مصطفی ﷺ کرم فرما ہی دیں گے۔ (فیضان سنت ص ۲۱۸)

(۱۲) ایک گروہ صحابہ علیہم راضوان اور دیدار مصطفی (ﷺ)

جب مدینے والے آقا نامدار ﷺ کا وصال ظاہری ہوا تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر قیامت ہوگئی ان میں ایک گروہ ایسا بھی تھا جن کو دیدار مصطفی ﷺ کے بغیر صبر وقرار ہی نہ آتا تھا وہ داغ مفارقت سرکار ﷺ برداشت نہ کر سکے اور انہوں نے مدینہ منورہ سے ہجرت کر کے مسافرت اختیار کی۔ (مدارج النبوت ، فیضان سنت ص ۲۱۸) شعر:

جائیں کہاں؟ پکاریں کیسے؟ کس کا منہ تکیں؟
کیا پرستش اور جا بھی سگ بے ہنر کی
(حدائق بخشش)

(۱۳) حضرت کہل شُتری (رضی اللہ تعالی عنہ) کا جب وصال ہوا تو ایک شور برپا ہوگیا آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جنازہ مبارکہ میں کثیر تعداد میں لوگ

شریک ہوئے شہر میں ایک یہودی بھی رہتا تھا جس کی عمر ستر برس کی تھی اس نے جب یہ شور سنا تو وہ بھی دیکھنے کیلئے نکلا لوگ جنازہ مبارکہ اٹھائے ہوئے جا رہے تھے اس نے جنازہ کا جلوس دیکھ کر پکارا۔ اے لوگو! جو میں دیکھ رہا ہوں کیا تم دیکھ رہے ہو لوگوں نے پوچھا تو کیا دیکھ رہا ہے۔

اس نے کہا میں دیکھ رہا ہوں آسمان سے اترنے والوں کی قطار لگی ہوئی ہے اور وہ (فرشتے) جنازے کے ساتھ چل رہے ہیں یہ منظر دیکھ کر یہودی مسلمان ہوگیا اور بہت اچھا مسلمان ثابت ہوا۔ (روض الریاحین)

عرش پر وہ مومن صالح ملا (فیضان سنت ص ۱۹۱)
فرش سے ماتم اٹھا وہ طیب طاہر گیا (خدائق بخشش)

جنازہ پر انوار وتجلیات کی بارش:

(۱۴) محدث اعظم پاکستان حضرت علامہ مولانا محمد سردار احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ زبردست عاشق رسول اللہ ﷺ تھے۔

طلبہ کو درس حدیث دیتے ہوئے خاص کر جب ان احادیث کا تذکرہ آتا جن میں ابتدائے اسلام میں سرکار دو عالم ﷺ پر کفار کے جور وستم کا تذکرہ آتا ہے تو آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوجاتے۔

آپ کا وصال شعبان المعظم ۱۳۸۲ھ بمطابق دسمبر 1962ء کراچی میں ہوا اور لائل پور (موجودہ فیصل آباد) آپ کو سپرد خاک کیا گیا الحمد اللہ دعوت اسلامی کے قافلے کے ساتھ سگ مدینہ کو بھی فیصل آباد حاضری کا شرف حاصل ہوا آپ کے مزار پر انوار پر بھی الحمد اللہ حاضری نصیب ہوئی آپ کی جامع مسجد اور آپ کے مدرسے جامعہ رضویہ کے ساتھ ملحق مسجد شریف میں حاضری ہوئی ہے اور میں نے عینی شاہدین سے اس واقعہ کی تصدیق کی ہے کہ:

حضرت محدث اعظم پاکستان مولانا محمد سردار احمد رحمۃ اللہ علیہ کا جنازہ

مبارکہ لائل پور اسٹیشن سے جامعہ رضویہ لایا جا رہا تھا جنازہ مبارک جب کچہری بازار کے سرے پر پہنچا تو اچانک لوگوں کی آنکھوں نے دیکھا کہ جنازہ مبارکہ پر انوار تجلیات کی بارش ہو رہی ہے۔

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ ﷺ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحَابِکَ یَا نُوْرَ اللہِ

خوفناک کالا سانپ:

(۱۵) ایک شخص کا انتقال ہوگیا اس کے لیے قبر کھودی گئی قبر میں ایک خوف ناک کالا سانپ نظر آیا لوگوں نے قبر کو گھبرا کر بند کر دیا اور دوسری جگہ قبر کھودی وہاں بھی وہی سانپ موجود تھا تیسری جگہ قبر کھودی وہاں بھی خوفناک کالا سانپ موجود تھا آخر کار سانپ نے زبان سے پکار کر کہا تم جہاں بھی قبر کھودو گے میں وہاں پہنچوں گا لوگوں نے اس سے پوچھا کہ یہ قہر وغضب کیوں ہے؟ سانپ بولا یہ شخص جب سرکار مدینہ سرور سینہ احمد مجتبیٰ محمد مصطفی ﷺ کا نام نامی سنتا تو درود پاک پڑھنے سے بخل کرتا اب میں اس بخیل کو سزا دیتا رہوں گا۔

(شفاء القلوب، فیضان سنت ص ۱۱۸)

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا نُوْرَ اللہ

مرحوم کو سرکار ﷺ نے دامن میں چھپا لیا مرحوم کے سوئم کے سلسلے میں شہید مسجد (کھارادر کراچی) میں عشاء کی نماز کے بعد ہم نے قرآن خوانی اور محفل نعت کا انعقاد کیا جماعت کثیرہ تھا اس لئے مسجد کے باہر ہی محفل کا انتظام کیا گیا مولانا رضا حسن خان رحمۃ اللہ علیہ کی لکھی ہوئی نعت شریف کے

اس شعر کی دیر تک تکرار ہوتی رہی۔ شعر

بخشوانا مجھ سے عاصی کا روا ہوگا کسے
کس کے دامن میں چھپوں دامن تمہارا چھوڑ کر

حاضرین پر ایک ذوق کی کیفیت طاری تھی ایک خوش نصیب اسلامی بھائی نے مجھے بتایا کہ اس دوران مجھ پر غنودگی طاری ہوگئی آنکھ بند ہوئی اور دل کی آنکھیں کھل گئیں کیا دیکھتا ہوں کہ سرکار مدینہ ﷺ اپنی چادر مبارک پھیلائے ہوئے محفل میں جلوہ افروز ہیں اور خوش نصیبوں کو بلا بلا کر چادر مبارکہ میں چھپا رہے ہیں اتنے میں مرحوم عبدالغفار قادری بھی سنت کے مطابق اپنے مخصوص سوز لباس میں عمامہ سر پر سجائے نمودار ہوگئے سرکار مدینہ ﷺ نے مرحوم کو دامن میں چھپا لیا۔

(فیضان سنت ص ۲۰۰)

ڈھونڈا ہی کریں صدر قیامت کے سپاہی
وہ کس کو ملے جو تیرے دامن میں چھپا ہو
دیکھا انہیں محشر میں تو رحمت نے پکارا
آزاد ہے جو آپ ﷺ کے دامن سے بندھا ہو

مرحوم تختہ غسل پر مسکرا دیئے!

(۱۶) میں (سگ مدینہ) مرحوم کی تلقین و تدفین میں اوّل تا آخر شریک رہا چند مبلغین دعوت اسلامی مل جل کر نہایت ہی احتیاط سے مرحوم کو غسل دے رہے ہیں اور میں انہیں غسل کی سنتیں بتا رہا تھا جب دوران غسل مرحوم کو بٹھایا گیا تو پھر چہرے پر اس طرح مسکراہٹ پھیل گئے جس طرح وہ اپنی زندگی میں مسکرایا کرتے تھے میں اس وقت مرحوم کی پشت پر تھا جتنے اسلامی بھائی چہرے کی طرف تھے ان سب نے یہ منظر دیکھا کفن پہنانے کے بعد چہرہ کھلا

چھوڑ دیا گیا اور آخری دیدار کیلئے لوگ آنے شروع ہوگئے بعض دیکھنے والوں نے دیکھا کہ مرحوم کے ہونٹ بھی جنبش کر رہے تھے گویا نعت شریف پڑھ رہے ہیں حسب وصیت سگ مدینہ نے نماز جنازہ پڑھائی جنازہ مبارکہ کا جلوس بہت بڑا تھا اور سماں بھی قابل دید تھا ذکر درود اور نعت و سلام سے فضا گونج رہی تھی۔ شعر

عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلے
محبوب کی گلیوں سے ذرا گھوم کے نکلے

بالآخر اشکبار آنکھوں کے ساتھ مرحوم کو سپرد خاک کیا گیا بعد تدفین عزیز و اقارب رخصت ہوگئے مگر اب بھی روحانی رشتہ دار یعنی اسلامی بھائی کثیر تعداد میں کافی دیر تک قبر پر موجود رہے اور نعت خوانی ہوتی رہی۔

(فیضان سنت ص ۱۹۹)

معذب لڑکی کو نورانی تاج:

(۱۷) ایک عورت نے حضرت خواجہ حسن بصری قدس سرہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ میری بیٹی فوت ہوگئی ہے میں چاہتی ہوں کہ خواب میں میری اس کے ساتھ ملاقات ہو جائے۔

حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل پڑھ اور ہر نفل میں فاتحہ شریف نبی کریم ﷺ پر درود پاک پڑھتی پڑھتی سو جا اور فاتحہ شریف کے بعد سورۃ الھکم التکاثر ایک مرتبہ پڑھ کر لیٹ جا اس عورت نے ایسا ہی کیا جب سو گئی تو اس نے خواب میں اپنی لڑکی کو دیکھا کہ وہ عذاب میں مبتلا ہے اسے گندھک کا لباس پہنا کر ہاتھوں میں آگ کی ہتھکڑیاں اور پاؤں میں بیڑیاں پہنا دی گئیں ہیں۔ وہ گھبرا کر بیدار ہوئی اور خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر واقعہ بیان کیا

آپ نے سن کر فرمایا کچھ صدقہ کر شاید اللہ تعالیٰ اس کو معاف کر دے بعد ازاں حضرت خواجہ حسن قدس سرہ نے خواب میں دیکھا کہ ایک (لفظ مٹا ہوا ہے) جس میں تخت بچھا ہوا ہے اور اس پر ایک لڑکی بیٹھی ہوئی ہے اس کے سر پر ایک نورانی تاج ہے اس نے دیکھ کر عرض کی حضرت آپ مجھے پہچانتے ہیں حضرت خواجہ نے فرمایا نہیں!

عرض کی حضرت میں وہی ہوں جس کی والدہ نے آپ سے میری ملاقات کیلئے پوچھا تھا اور آپ نے پڑھنے کو بتایا تھا۔

اس پر حضرت خواجہ نے فرمایا اے بیٹی تیری والدہ نے تو تیری حالت کچھ اور بتائی تھی مگر میں اس کے برعکس دیکھ رہا ہوں یہ سن کر لڑکی نے عرض کی حضرت جیسے میری والدہ نے بیان کیا تھا اس طرح صرف میں ہی نہیں بلکہ اس قبرستان میں ستر ہزار مردہ تھے جن کو عذاب ہو رہا تھا ہماری خوش نصیبی کہ ہمارے قبرستان کے پاس سے ایک عاشق رسول ﷺ گزرا اور اس نے درود پاک پڑھ کر ثواب ہمیں بخش دیا تو اللہ تعالیٰ نے اس درود پاک کو قبول فرما کر ہم سب پر رحمت فرمائی اور عذاب سے نجات مل گئی اور سب کو انعام و کرام عطا فرمایا جو آپ مجھ پر دیکھ رہے ہیں۔

(القول البدیع ص ۱۳۱، نزہۃ المجالس ص ۳۲، سعادۃ الدارین ص ۱۲۲، آب کوثر ص ۲۳۲)

اے مسلمانوں غور کرو اللہ تعالیٰ نے اس قبرستان کے ستر ہزار مردے جو عذاب میں مبتلا تھے درود پاک کی فضیلت سے سب کو بخش کر نورانی تاج پہنا دیئے۔

درود پاک کی برکت سے قبر میں انعام:

(۱۸) شیخ احمد بن منصور رحمۃ اللہ علیہ فوت ہوئے تو اہل شیراز میں سے کسی نے ان کو خواب میں دیکھا کہ وہ جامع شیراز کے محراب میں کھڑے ہیں اور انہوں

نے بہترین جبہ زیب تن کیا ہوا ہے اور ان کے سر پر تاج ہے جو موتیوں سے مزین ہے؟

خواب میں دیکھنے والے نے پوچھا! کیا حال ہے؟

فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا میرا اکرام فرمایا مجھے تاج پہنا کر جنت میں داخل کیا پوچھا کس سبب سے؟ تو جواب دیا کہ نبی اکرم ﷺ پر درود پاک کی کثرت کرتا تھا یہی عمل کام آیا۔ (آب کوثر ص ۲۲۷، القول البدیع ص ۱۱۷)

(۲۰) بلخ میں ایک سوداگر رہتا تھا اور اس کے دو لڑکے تھے اور اس خوش نصیب کے پاس دنیاوی دولت کے علاوہ ایک نعمت عظمٰی یہ تھی کہ اس کے پاس نبی کریم ﷺ کے تین بال مبارک تھے جب وہ خوش بخت فوت ہوا تو اس کے دونوں بیٹوں نے باپ کی جائیداد آپس میں تقسیم کر لی اور جب موئے مبارک کی باری آئی تو بڑے نے ایک بال مبارک اپنے پاس رکھ لیا اور ایک اپنے چھوٹے بھائی کو دے دیا اور تیسرا بال مبارک کے بارے میں بڑے نے کہا ہم اس کو آدھا آدھا کر لیں چھوٹے نے کہا اللہ کی قسم! میں ایسا نہیں ہونے دوں گا کون ہے؟ جو رسول اکرم ﷺ کے بال مبارک توڑے بڑے نے جب چھوٹے بھائی کا عقیدت اور ایمانی تقاضہ دیکھا تو بولا اگر تجھے اس بال کے ساتھ اتنی محبت ہے تو یوں کر کے یہ تینوں بال تو لے لے اور باپ کی جائیداد کا اپنا حصہ مجھے دے دے چھوٹے نے کہا واہ رہ قسمت مجھے اور کیا چاہیے ایمان والا اس نعمت عظمٰی کی قدر جانتا ہے دنیادار کمینہ کیا جانے شاعر فرماتا ہے۔

قدر نبی دا ایہہ کی جانن دنیادار کمینے
قدر نبی دا جانن والے سو گئے وچ مدینے

چنانچہ بڑے نے دنیا کی دولت لے لی اور چھوٹے نے تینوں موئے مبارک لے لئے اور انہیں بڑے ادب احترام سے رکھ لیا اور جب شوق غالب ہوتا تو زیارت کر لیتا اور درود پاک پڑھتا اس ذات جل جلالہ کی بے نیازی دیکھو بڑے بھائی کا مال چند دنوں میں ختم ہوگیا۔ بقول شاعر

دنیا پچھے دین نجایا تے دنی نہ چلی ساتھ
پیر کو ہاڑا ماریا مورکھ اپنے ہاتھ

اللہ تعالیٰ نے چھوٹے کے مال میں برکت دی اور وہ خوش حال ہوگیا پھر جب وہ حبیب خدا ﷺ کا جانثار وفات پا گیا تو کسی نے خواب میں رحمۃ اللعالمین شفیع المذنبین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کی زیارت کی اور ساتھ اسے بھی دیکھا۔

سید دو عالم ﷺ نے فرمایا کہ اے میرے امتی تو لوگوں میں اعلان کر دے کہ جس کسی کو کوئی حاجت کوئی مشکل پیش آئے تو وہ اس کی قبر پر حاضر ہو کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے اس نے بیدار ہو کر اعلان کر دیا تو اس عاشق رسول ﷺ کی قبر مبارک کو ایسی مقبولیت نصیب ہوئی کہ لوگ دھڑا دھڑ اس قبر پر حاضر ہونے لگے۔ اور پھر یہاں تک نوبت پہنچی کہ اگر کوئی سوار ہو کر اس کے پاس سے گزرتا تو براہ ادب سواری سے اتر جاتا اور پیدل چلتا۔

(القول البدیع ص ۱۲۸، سعادۃ الدارین ص ۱۱۲، آب کوثر ص ۲۳۰)

اور نزہۃ المجالس میں ہے بڑے بھائی کا مال ختم ہوگیا اور بالکل فقیر ہوا تو اس نے خواب میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اور اپنی حالت کی شکایت کی نبی اکرم ﷺ نے فرمایا بدنصیب تو نے بال مبارک پر دنیا کو ترجیح دی اور تیرے بھائی نے وہ موئے مبارک لے لئے اور جب وہ ان بالوں کو دیکھتا تو مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس کو دونوں جہانوں میں نیک بخت

اور سعید کر دیا ہے تو وہ بیدار ہوا تو چھوٹے بھائی کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کے خادموں میں شامل ہوگیا۔

(نزہۃ المجالس ص ۱۱۱)

(۲۱) ایک شخص فرماتے ہیں میں موسم ربیع (بہار) میں باہر نکلا اور یوں گویا ہوا یا اللہ درود پاک بھیج اپنے حبیب ﷺ پر درختوں کے پتوں کے برابر یا اللہ درود پاک بھیج اپنے نبی پر پھولوں اور پھلوں کی گنتی کے برابر یا اللہ درود پاک بھیج اپنے محبوب پر ریگستان کی ریت کے ذروں کے برابر یا اللہ درود پاک بھیج اپنے حبیب پر ان چیزوں کی گنتی کے برابر جو سمندروں اور خشکی میں ہیں ﷺ ہاتف سے آواز آئی اے بندے تو نے نیکیاں لکھنے والے فرشتوں کو قیامت تک تھکا دیا ہے اور تو بارگاہ رب کریم سے جنت عدن کا حقدار ہوا اور وہ بہت اچھا گھر ہے۔ (نزہۃ المجالس)

(۲۲) ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ میں نے یمن میں ایک شخص دیکھا جو کہ اندھا گونگا اور کوڑھ کے مرض میں مبتلا تھا میں نے اس کے متعلق کچھ پوچھا تو بتایا گیا یہ بالکل صحیح و سالم تھا اس کی آواز بہت اچھی تھی اور وہ بہت اچھے طریقے سے قرآن پاک پڑھا کرتا تھا اور ایک دن اس نے آیت مبارکہ۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ النَّبِی پڑھی اور علی النَّبِی کی جگہ پڑھ دیا یُصَلُّوْنَ عَلٰی عَلِیٍّ اس دن سے اس کی یہی حالت ہے۔

(نزہۃ المجالس ص ۲ / ۱۰۴)

(۲۳) ایک اور بزرگ نماز پڑھ رہے تھے جب تشہد میں بیٹھے تو نبی اکرم ﷺ پر درود پاک پڑھنا بھول گئے رات جب آنکھ لگی تو خواب میں زیارت مصطفیٰ ﷺ سے مشرف ہوئے سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا اے میرے امتی تو نے مجھ پر درود پاک کیوں نہیں پڑھا عرض کی یا رسول اللہ

ﷺ میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء میں ایسا محو ہوا کہ درود پاک پڑھنا بھول گیا یعنی یاد نہ رہا یہ سن کر آقائے دو جہاں ﷺ نے فرمایا کہ تو نے میری یہ حدیث نہیں سنی کہ ساری نیکیاں عبادتیں اور دعائیں روک دی جاتی ہیں جب تک مجھ پر درود پاک نہ پڑھا جائے۔

سن لے اگر کوئی بندہ قیامت میں دربار الٰہی میں سارے جہاں والوں کو نیکیاں لے کر حاضر ہو جائے اور ان نیکیوں میں مجھ پر درود پاک نہ ہوا تو ساری کی ساری نیکیاں اس کے منہ پر مار دی جائیں گی اور ایک بھی قبول نہ ہوگی۔

(درۃ الناصحین ص ۱۷، آب کوثر ص ۲۵۲)

(۲۴) حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی قدس سرہ فرماتے ہیں میں نے جو درود پاک کی برکتیں دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ کہ جب میری شادی ہوگئی تو میرے دل میں یہ شوق پیدا ہوا کہ کچھ طلبہ ہونے چاہیں تاکہ نماز باجماعت پڑھی جا سکے اور دیگر دینی فوائد حاصل ہوں اور خیر خواہی کے طور پر ارادہ کر لیا کہ قران مجید پڑھنے والے طلبہ رکھ لوں تاکہ ان کی خدمت کرنے سے نفع حاصل ہو اور اس امید پر بھی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ان طلبہ کے ساتھ حشر کے دن اٹھائے گا اور جب طالب علم زیادہ ہوگئے تو ان کی کثرت کی وجہ سے ہمیں زیادہ اہتمام و انتظام کرنا پڑا اور ان کے کھانے پینے کی ضروریات کیلئے ہمیں حیلہ کرنا پڑا اور اس طرح میں دنیا کے دروازے میں داخل ہوگیا اور دنیا نے مجھے ایسا شکار کیا کہ دن رات اسی دھن میں گزرتے گئے اور اباحت کی حدود میں رہتے ہوئے ہمیں کچھ کمانا پڑا اور اس کو ہم شریعت مطہرہ کی رو سے مستحن جانتے تھے۔ میرے بعض مخلص دوست مجھ کو تبلیغ کرتے لیکن میں نے ان کی نصیحت کو ان سنی کر کے اپنے اس شغل کو جاری رکھا حتی کہ میں نے ایک دن

خواب میں دیکھا کہ کچھ خوب صورت حوروں جیسی لڑکیاں ہیں جو اپنے حسن جمال میں بے مثال ہیں انہوں نے سبز حلے پہن رکھے ہیں وہ مجھے دیکھ کر میری طرف آئیں جب وہ میرے قریب آ گئیں تو میں نے ان میں سے اپنی نانی جان کو پہچان لیا وہ شریفۃ الطرفین سید زادی اور بڑی ہی نیک پارسا خاتون تھیں اور میں نے انہیں سلام کیا اور پوچھا کیا آپ فوت نہیں ہو چکی تھیں؟

فرمایا ہاں! میں نے پوچھا اللہ تعالیٰ کے دربار میں کیا معاملہ پیش آیا؟ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے فضل و رحم سے نوازا عزت و اکرام عطا کیا اور میں خاتون جنت حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پڑوس میں رہتی ہوں اور وہ تشریف لا رہی ہیں۔

جب سیدۃ نسائ اھل الجنۃ تشریف لائیں تو ایک نوع کا ہالہ سا بن گیا فرمایا کیا یہ ہے احمد بن ثابت؟ جو کہ رسول اللہ ﷺ پر درود پاک کثرت سے پڑھتا ہے میں نے عرض کیا یہی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اس کام کی توفیق عطا کی ہے یہ سن کر فرمایا تجھے کیا ہوگیا ہے کہ دنیا میں مشغول ہو کر پیچھے ہٹ گیا دنیاوی شغل ترک کر دے اور یہ اہتمام چھوڑ دے میں نے عرض کی بہت اچھا فرمایا ہم تجھے ایسے نہیں چھوڑیں گے تاوقتیکہ تو ہمارے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے دربار میں حاضر ہو اور حضور اکرم ﷺ تجھ سے عہد و میثاق لیں کہ تو آئندہ واپس ایسا نہیں کرے گا ہم چلتے رہے حتی کہ ایک شہر آ گیا جسے میں نہیں جانتا وہاں بہت سے لوگ جمع تھے جو بلند آواز سے درود پاک پڑھ رہے تھے۔

میں نے بھی درود پاک پڑھنا شروع کر دیا اور ان کے درمیان چلتا جاتا تھا یہاں تک کہ ہم رسول اکرم ﷺ کے دربار میں حاضر ہو گئے اور سیدۃ

النسا خاتون جنت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے سید کونین ﷺ کے حضور کھڑا کر دیا حضور اکرم ﷺ حضرات عشرہ مبشرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ کھانا تناول فرما رہے تھے اور ساتھ ساتھ حضور پاک ﷺ صحابہ کرام سے گفتگو فرما رہے تھے تو اس لمحے براہ ادب میں سلام عرض کرنے سے رک گیا اور دل میں کہا کھانے سے فارغ ہو لیں اور سلام عرض کروں گا میرے ساتھ آنے والے لوگ درود پاک پڑھتے رہے اور ان کے ساتھ میں سرکار ﷺ کی زیارت کرتا رہا اور انہیں ساتھیوں کے بآواز بلند درود پاک پڑھنے سے میں بیدار ہوگیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ بار بار اپنے حبیب پاک ﷺ کی زیارت سے ہم پر احسان فرمائے۔(سعادۃ الدارین ص ۱۱۰، آب کوثر ص ۲۵۲)

۲۵۔ حضرت ابو المواہب شاذلی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ ایک دن میں نے درود پاک جلدی جلدی پڑھنا شروع کر دیا تاکہ میرا ارادہ جو کہ ایک ہزار بار روزانہ کا تھا جلدی پورا ہو جائے تو شاہ کونین ﷺ نے فرمایا اے شاذلی تجھے معلوم نہیں کہ جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے فرمایا یوں پڑھ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آہستہ آہستہ اور ترتیب کے ساتھ پڑھ ہاں اگر وقت تھوڑا ہے تو پھر جلدی پڑھنے میں حرج نہیں نیز فرمایا کہ یہ جو میں نے تجھے ہدایت کی یہ افضلیت کے طور پر ہے ورنہ جیسے بھی درود پاک پڑھو درود وہی ہے اور بہتر یہ ہے کہ جب درود پاک شروع کرے اوّل آخر درود پاک پڑھ لیا کرے اگرچہ ایک ہی بار پہلے پڑھے اور ایک بار آخر پڑھے وہ درود ابراہیمی ہے اور محمد سے پہلے سیدنا پڑھنا اور ابراہیم سے پہلے بھی سیدنا پڑھنا ضروری ہے یہ

درود نامہ ہے۔

(سعادۃ الدارین ص ۱۲۱، آب کوثر ص ۲۵۸)

تنبیہ: اس مبارک واقعہ سے معلوم ہوا کہ درود پاک آہستہ پڑھنا تو خود نبی کریم ﷺ نے فرمایا اور درود پاک میں سید دو عالم ﷺ کے نام نامی اسم گرامی کے ساتھ سیدنا کا اضافہ کرنا سرکار دو عالم ﷺ کو پسند ہے نیز بعینہ خطاب درود پاک پڑھنا جیسے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ بلا ریب جائز ہے۔

وَاللہُ الْھَادِیْ اِلٰی مَا یُحِبُّ وَیَرْضٰی (از مرتب مصنف کتاب ہذا)

(۲۶) حضرت شیخ شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے مزید فرمایا میں خواب میں رسول اکرم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا تو آقائے دو عالم ﷺ نے فرمایا آپ کے شیخ ابو سعید صفروی مجھ پر درود نامہ بہت پڑھتے ہیں آپ ان سے کہیں کہ جب درود پاک کا ورد ختم ہو تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔

(سعادۃ الدارین ص ۱۳۲، آب کوثر ص ۲۵۹)

تحفۃ الاخیار میں یہ حدیث پاک کہ جو شخص مجھ پر روزانہ پانچ بار درود پاک پڑھے وہ کبھی محتاج نہ ہوگا نقل کرنے کے بعد فرمایا ایک نیک عقیدہ آدمی نے یہ حدیث پاک سنی تو اس نے محبت اور شوق سے مذکورہ تعداد میں درود پاک پڑھنا شروع کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کو غنی کر دیا اور ایسی جگہ سے رزق عطا کیا کہ اسے پتہ بھی نہ چل سکا حالانکہ وہ اس سے پہلے حاجت مند اور مفلس تھا۔

پھر صاحب تحفۃ الاخیار نے فرمایا اگر کوئی شخص تعداد مذکورہ میں روزانہ درود پاک پڑھے اور تب بھی اس کا فتنہ دور نہ ہو تو یہ اس کی نیت کا فتور ہوگا یا اس کے باطن میں خرابی کی وجہ سے ہے ورنہ جو شخص درود پاک سے اللہ تعالیٰ کا قرب چاہے وہ کبھی محتاج نہ ہوگا خواہ اس کے پاس دنیا کی کوئی چیز نہ ہو

کیونکہ قناعت وہ غنا ہے بلکہ قناعت وہ خزانہ ہے جو ختم ہونے والا نہیں ہے اور یہ دنیاوی مال سے افضل ہے اور یہی طیبہ ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کے فرمان:

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً

میں مذکور ہے۔ (سعادۃ الدارین ص ۱۴۵، آب کوثر ص ۲۶۰)

(۲۷) حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ ایک دن سرکار مدینہ انوار قلب و سینہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص حج بیت اللہ کرے اور پھر اس کے بعد ایک غزوہ میں شامل ہو جائے اس کا ثواب چار سو حج کے برابر ہوگا وہاں پر کچھ ایسے لوگ بھی موجود تھے جو حج پر جانے کی ہمت نہیں رکھتے یعنی وہ جیب سے اور طاقت میں کمزور تھے جہاد میں شامل ہونے کی ان میں طاقت نہ تھی۔ یہ بات سن کر ان کے دل ٹوٹ گئے کیونکہ وہ اس ثواب کو حاصل نہیں کر سکتے تھے۔ رب العزت کا دریائے رحمت جوش میں آیا۔ اسی وقت اپنے پیارے راج دلارے نبی کریم ﷺ پر وحی نازل فرمائی کہ اے میرے محبوب جو شخص تم پر درود پاک بھیجے گا۔ اس کو چار سو غزوات کا ثواب ملے گا۔ اور ہر غزوہ چار سو حج کے ثواب کے برابر ہوگا۔ (جذب القلوب)

سبحان اللہ آپ ان کو ضرب دیں تو ایک لاکھ ساٹھ ہزار مرتبہ یہ ثواب بنتا ہے یعنی ایک ایک بار درود پاک پڑھنے سے ایک لاکھ ساٹھ ہزار حج کے برابر ثواب حاصل ہوگا اے میرے پیارے بھائیو آپ بھی اتنا ہی ثواب حاصل کرنا چاہیں تو پھر پڑھا کریں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ

(۲۸) حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں اپنے حوالے سے کہ میں نے تاجدار مدینہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ جو شخص مجھ پر درود پاک پڑھتا رہتا ہے فرشتے اس پر درود پاک یعنی دعائیں کرتے رہتے ہیں یہ جاننے کے بعد درود پاک پڑھنے والے پر منحصر ہے کہ وہ اس کو زیادہ پڑھے یا کم۔ (امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ)

(۲۹) حضرت عارف بن عباد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں سفر میں تھا کہ ایک رات ایسی جگہ پہنچا جہاں خوفناک درندے بکثرت تھے درندے میرے در پے ایذاء آزاد یعنی تکلیف دینے کو تیار تھے میں ایک اونچے ٹیلے پر بیٹھ گیا اور میں نے حلف اٹھایا کہ خدا کی قسم میں نبی کریم سید المرسلین ﷺ پر درود پاک پڑھونگا کیونکہ آپ ﷺ کا فرمان مبارک ہے جو مجھ پر ایک بار درود پاک بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے جب مجھ پر اللہ دس رحمتیں بھیجے گا تو میں رات اللہ کی رحمت میں گزارونگا فرمایا میں نے ایسا ہی کیا تو میں رات کو کسی سے نہ ڈرا۔ (افضل الصلوٰۃ علی سید السادات)

(۳۰) امام سخاوی اور دیگر محدثین سے منقول ہے کہ حضرت محمد بن سعید سونے سے پہلے ایک مقررہ تعداد میں درود پاک پڑھا کرتے تھے انہوں نے ایک دن آمنہ کے لال ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپ ﷺ نے میرے گھر کو منور فرمایا ہے اور مجھ سے فرمایا ہے اپنا منہ قریب کر جس سے تو درود پاک پڑھتا ہے تاکہ میں اسے بوسہ دوں فرماتے ہیں کہ مجھے شرم آئی کہ میں اپنا منہ سرکار مدینہ انوار سینہ ﷺ کے دہن مبارک کے قریب کیسے کروں پس میں نے اپنا منہ دوسری طرف کر کے رخسار یعنی گال آپ کے منہ مبارک کے قریب لے گیا آپ نے میرے رخسار پر بوسہ دیا جب میں بیدار ہوا تو میرا

سارا گھر مشک کی خوشبو سے مہک رہا تھا اور آٹھ یوم تک یہ خوشبو میرے گال اور گھر سے آتی رہی۔

(آب کوثر ص ۱۷۵، جذب القلوب، سعادۃ الدارین ص ۱۲۳)

آپ بھی پیارے بھائیو ایسی رحمتیں حاصل کریں اور زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ

(۳۱) حضرت امام ابی القاسم القشیری رحمۃ اللہ علیہ کے رسالہ میں حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل نے حضرت موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کی طرف وحی بھیجی کہ میں نے تجھ میں دس ہزار زبانیں پیدا فرمائیں جس کے سبب تو نے مجھ سے کلام کیا تو مجھے سب سے زیادہ محبوب اور میرے نزدیک ترین اس وقت ہوگا جب تو محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود شریف بھیجے گا۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ رَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

(۳۲) ابوالحفص کاغذی رحمۃ اللہ تعالیٰ کو ان کے فوت ہوجانے کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کیا حال ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا کیا۔

فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا، مجھے بخش دیا اور جنت میں بھیج دیا دیکھنے والے نے دوبارہ فرمایا جب میں دربار الٰہی میں حاضر کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا اس کے گناہ شمار کرو۔ چنانچہ فرشتوں نے میرے نامہ

اعمال سے میری صغیرہ وکبیرہ غلطیاں نفرتیں سب گن کر دربار الٰہی میں پیش کر دیں گے حکم ہوا کہ اب میرے حبیب پر جتنا درود پاک پڑھا ہے وہ بھی شمار کیا جائے جب فرشتوں نے درود پاک شمار کیا تو وہ گناہوں کی نسبت زیادہ نکلا مولا کریم جل عبدہ نے فرمایا اے فرشتو میں نے اس کو بے حساب معاف کر دیا ہے لہٰذا اسے بغیر حساب وکتاب جنت میں لے جاؤ۔ (القول البدیع ص ۱۱۸، آب کوثر ص ۲۲۹)

(۳۳) کسی شخص نے کسی دوست سے تین ہزار دینار قرض لیا اور واپسی کی تاریخ مقرر ہوگئی مگر ہوتا وہی ہے جو اللہ تعالیٰ کو منظور ہو اس شخص کا کاروبار معطل ہوگیا اور بالکل کنگال ہوکر رہ گیا قرض خواہ نے تاریخ مقررہ پہنچ کر قرضہ کی واپسی کا مطالبہ کیا مقروض نے معذرت چاہی کہ بھائی میں مجبور ہوں میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے قرض خواہ نے قاضی کے ہاں دعوی دائر کر دیا۔ قاضی صاحب نے اسی مقروض کو طلب کیا اور سماعت کے بعد اس مقروض کو ایک ماہ کی مہلت دی اور فرمایا کہ اس قرضہ کی واپسی کا انتظام کرو۔ مقروض عدالت سے باہر آیا اور سوچنے لگا کہ کیا کروں ممکن ہے کہ اس نے کبھی یہ پڑھا یا پڑھایا ہو یا علمائے اکرام سے یہ سنا ہو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے جس بندے پر کوئی مصیبت کوئی پریشانی آجائے تو وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے کیونکہ درود پاک مصیبتوں پریشانیوں کو لے جاتا ہے اور رزق بڑھاتا ہے۔ الحل۔

اس نے عاجزی اور زاری سے مسجد کے گوشے میں بیٹھ کر درود پاک پڑھنا شروع کر دیا جب ستائیس دن گزر گئے تو اسے رات کو ایک خواب دکھائی دیا کہنے والا کہتا ہے۔ اے بندے! تو پریشان نہ ہو اللہ تعالیٰ کارساز ہے تیرا قرض ادا ہو جائے گا تو علی بن عیسیٰ وزیر سلطنت کے پاس جا اور جا کر

اسے کہہ دے کہ قرض ادا کرنے کے لیے مجھے تین ہزار دینار دے دے۔ فرمایا جب میں نیند سے بیدار ہوا بڑا خوشحال تھا۔ پریشانی ختم ہو چکی تھی لیکن یہ خیال آیا کہ اگر وزیر صاحب کوئی دلیل یا نشانی طلب کریں تو میرے پاس کوئی دلیل نہیں ہے دوسری رات ہوئی جب آنکھ لگ گئی تو قسمت پھر جاگ اٹھی۔ مجھے آقائے دو جہاں سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ سرکار مدینہ انوار سینہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بھی علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس جانے کا ارشاد فرمایا۔ جب آنکھ کھلی تو خوشی کی انتہا نہ تھی تیسری رات پھر امت کے غم خوار نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تشریف لائے اور فرمایا۔ وزیر علی بن عیسیٰ کے پاس جاؤ۔ اس کو یہ فرمان سنا دو۔ میں نے عرض کی یا آقائے دو جہاں رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر میں اور میرے والدین فدا ہوں۔ میں کوئی دلیل یا نشانی چاہتا ہوں جو کہ اس حکم کی سچائی کی دلیل ہو۔ یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے میری عرض کی تحسین فرمائی اور فرمایا کہ اگر وزیر تجھ سے کوئی دلیل طلب کرے تو بتا دینا اس سچائی کی نشانی یہ ہے کہ آپ نماز فجر کے بعد کسی کے ساتھ بات کرنے سے پانچ ہزار ۵۰۰۰ بار درود پاک کا تحفہ دربار رسالت میں پیش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اور لکھنے والے فرشتوں کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ یہ فرما کر سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تشریف لے گئے میں بیدار ہوا۔ نماز فجر ادا کرنے کے بعد مسجد سے باہر قدم رکھا اور آج مہینہ پورا ہو چکا تھا۔ میں وزیر صاحب کے پاس اس کی رہائش گاہ پر پہنچا اور وزیر صاحب سے سارا واقعہ بیان کر دیا۔ جب وزیر صاحب نے کوئی دلیل طلب کی تو میں نے سرکار مدینہ راحت قلب وسینہ رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد مبارک بیان کیا تو وزیر صاحب خوشی اور مسرت کے ساتھ چمک اٹھے اور فرمایا مرحبا رسول اللہ ۔ اور پھر اندر تشریف لے گئے اور نو ہزار ۹۰۰۰ دینار لے کر آ گئے اس میں سے تین ہزار گن کر

میری جھولی میں ڈال دیئے اور فرمایا یہ تین ہزار قرضہ کی ادائیگی کے لیے ہیں اور پھر تین ہزار اور دیئے کہ یہ تیرے بال بچے کے خرچ کے لیے ہیں اور پھر تین ہزار دیئے اور فرمایا یہ تیرے کاروبار کے لیے اور ساتھ ہی وعدہ کیا وقت کی قسم دے کر کہا اے بھائی تو میرا دینی بھائی ہے خدارا یہ تعلق ومحبت نہ توڑنا اور جب بھی آپ کو کوئی کام کی ضرورت درپیش ہو بلا روک ٹوک میرے پاس چلے آنا میں آپ کے کام دل جان سے کیا کروں گا۔ فرمایا کہ میں وہ رقم لے کر سیدھا قاضی صاحب کی عدالت میں حاضر ہوا اور جب فریقین کا بلاوا ہوا تو میں قاضی صاحب کے یہاں پہنچا اور دیکھا کہ قرض خواہ وہاں سیدھا کھڑا ہے میں نے تین ہزار دینار گن کر قاضی صاحب کے سامنے رکھ دیئے اب قاضی صاحب نے سوال کر دیا کہ بتا تو یہ اتنی دولت کہاں سے لایا ہے حالانکہ تو بہت زیادہ غریب اور کنگال تھا میں نے سارا واقعہ بیان کر دیا۔ قاضی صاحب یہ سن کر خاموشی سے اٹھ کر گھر گئے اور گھر سے تین ہزار دینار لے آئے اور فرمایا کہ ساری برکتیں وزیر صاحب ہی کیوں لوٹ لیں میں بھی انہی سرکار کا غلام ہوں تیرا یہ قرضہ میں ادا کرتا ہوں۔ جب صاحب دین قرضے والے نے یہ بات سنی اور ماجرہ دیکھا تو وہ بولا کہ ساری رحمتیں تم لوگ ہی کیوں سمیٹ لو۔ میں بھی ان کی رحمت کا حقدار ہوں۔ یہ کہہ کر اس نے تحریر کر دیا کہ میں نے اس کا قرضہ معاف کر دیا اور پھر مقروض نے قاضی صاحب سے کہا آپ کا شکریہ، اپنی رقم سنبھال لیجئے کہ قاضی صاحب نے فرمایا اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت میں میں جو دینار لایا ہوں واپس اب ہرگز ہرگز نہیں لوں گا۔ یہ اب آپ کے ہی ہیں تو بارہ ہزار دینار لے کر گھر آ گیا اور قرضہ بھی معاف ہوگیا۔ یہ برکت ساری کی ساری درود پاک کی ہے۔

(جذب القلوب ص ۲۶۳، آب کوثر ص ۱۴۱)

اے پیارے مسلمان بھائیو! دیکھا درود پاک کی کتنی برکتیں ہیں۔ آپ بھی رحمتیں لوٹیں اور پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ

یہ پڑھ کر اس ناچیز خادم کے لیے بھی دعا کریں۔

(۳۴) خلیفہ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت حضرت علامہ مولانا امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ موجودہ صدی کے بڑے ہی مایہ ناز عالم گزرے ہیں اردو زبان میں فقہی مسائل پر بہار شریعت لکھ کر آپ نے امت پر بہت بڑا احسان فرمایا ہے۔ بہار شریعت میں توحید رسالت وضروریات دین کے بیان سے لے کر طہارت نماز روزہ زکوۃ حج روزمرہ کے معمولات اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات اور سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہزاروں سنتوں کا بیان ہے اسی بہار شریعت کے تیسرے حصے میں درمختار اور درمختار کے حوالے سے فرماتے ہیں جو تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک لکھے تو درود پاک لازمی لکھئے۔ بعض علماء کے نزدیک اس وقت درود پاک لکھنا واجب ہے۔

(القول البدیع ص ۱۱۷)

(۴۸) حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میں ایک دن درود پاک کے متعلق کتاب لکھتے ہوئے دیوار کے ساتھ پشت لگا کر قبلہ رو بیٹھا تھا۔ قلم میرے ہاتھ اور تختی گود میں تھی۔ مجھے نیند آ گئی۔ میں نے عالم رویا میں دیکھا خالی زمین ہے کوئی عمارت وغیرہ نہیں ہے جبکہ کچھ لوگ جامع مسجد کے دروازے پر موجود ہیں اور باقی مسجد کے اندر ہیں۔ میں اندر گیا اور دیکھا کہ بیٹھنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ ایک آدمی نے اشارہ کیا میں اس کے پاس گیا اور میں نے اپنے دائیں طرف ایک نوجوان کو دیکھا جو نہایت ہی

خوبصورت چہرے والا تھا اس نورانی چہرہ کو دیکھ کر میں مسجد میں بے حد متاثر ہوا اور مجھے شوق دامن گیر ہوا کہ میں اس کا نام پوچھوں میں نے اس سے کہا تجھے اللہ رب العزت اور اس کے پیارے حبیب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ آپ کا نام کیا ہے اور آپ کا نسب کیا ہے؟ اس نے کہا آپ میرا نام ونسب معمول کر کے کیا کریں گے؟ میں نے کہا میری نظر میں آپ نیک آدمی ہیں اور میں آپ کے ساتھ رہنا چاہتا ہوں اس نے جواب دیا کہ میرا نام رومان ہے اور میرا نسب یہ ہے کہ میں فرشتہ ہوں میں نے کہا تجھے ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ آپ کا نام ونسب کیا ہے؟ یہ سن کر کہا۔ اے اللہ کے بندے میرا نام رومان ہے اور میں ملائکہ کرام سے ہوں پھر میں نے تیسری بار پوچھا تو اس نے تیسری بار بھی یہی بتایا۔ میں نے پوچھا کہ آپ آدمیوں میں کیوں آئے ہیں؟ فرمایا یہ جو آپ کو نظر آ رہے ہیں یہ سب فرشتے ہیں ۔ میں نے کہا میں آپ کی صحبت میں رہنا چاہتا ہوں۔ اس نے کہا کیا آپ ہمیشہ صحبت میں رہنا چاہتے ہیں ؟ میں نے اثبات میں جواب دیا۔ اس نے کہا۔ آپ ایک گھڑی بھی میرے ساتھ نہیں رہ سکتے ۔لیکن میں آپ کو ایک ایماندار جن اور جنیہ کے ساتھ کر دیتا ہوں جو آپ کے ساتھ رہیں گے ۔ میں نے کہا ہاں اور میں نے دل میں خیال کیا کہ جن کے ساتھ رہیں گے ، تو میری حفاظت کریں گے اور میرے دشمن پر قہر کریں گے تب فرشتہ نے وہ جنوں کو آواز دی وہ جن اور جنیہ فوراً حاضر ہوگئے اس نے حکم دیا کہ ہمیشہ اس کے ساتھ رہو تو جنوں نے عرض کی یہ شخص چاہتا ہے کہ ہماری وجہ سے لوگوں پر قہر اور زیادتی کرے۔ ہمیں اس پر قدرت نہیں ہے یہ تو اُس کے سامنے حائل ہونے والی بات ہے جو ناممکن ہے۔ مجھے یہ سن کر نفرت سی پیدا ہوگئی اور میں نے کہہ دیا مجھے آپ کی صحبت کی ضرورت نہیں

ہے اورفرشتہ سے عرض کی حضور ! یہ تو فرمائیں کہ ان فرشتوں میں کون کون ہے فرمایا ان میں جبرائیل علیہ السلام میکائیکل علیہ السلام اسرافیل علیہ السلام عزرائیل السلام ہیں۔ میں نے اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کا واسطہ دے کر کہا آپ مجھے جبرائیل علیہ السلام دکھائیں جو ہمارے آقا حبیب ﷺ کے ساتھ محبت کرنے والے ہیں۔ اچانک محراب کے پاس سے آواز آئی اے اللہ تعالیٰ کے بندے میں جبریل یہاں ہوں میں نے دیکھا کہ وہ حد درجہ حسین وجمیل ہیں میں نے سلام عرض کیا اور ان پر لوٹ پوٹ ہوگیا اور میں نے دعائے خیر کی طلب کی۔ آپ نے دعا فرمائی تب میں نے قسم دے کر عرض کی کہ مجھے کوئی نصیحت فرمائیں جس سے مجھے فائدہ ہو۔ فرمایا تیرے سامنے ایک بیہودہ امر آئے گا اس سے بچے رہنا اور امالت کو ادا کرو۔ پھر میں نے واسطہ دے کر عرض کی میں میکائیل علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہتا ہوں یک لخت ان بیٹھے ہوئے حضرات میں سے ایک بولے میں ہوں میکائیل۔ میں ان کے پاس حاضر ہوا اور دست بوسی کرنے کے بعد دعا کی درخواست کی۔ انہوں نے دعا فرمائی میں نے عرض کی کہ مجھے کوئی مفید نصیحت کیجئے۔ فرمایا عدل کرو اور عہد پورا کرو میں نے سوال کیا کہ میں سیدنا اسرافیل علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہتا ہوں تو دیکھا ان کے سامنے ایک صاحب کھڑے ہوئے اور کہا میں ہوں اللہ تعالیٰ کا بندہ اسرافیل ان کا چہرہ پر نور تھا میں نے آگے جا کر دست بوسی کی اور دعائے خیر طلب کی انہوں نے دعا فرمائی۔ پھر مجھے خیال آیا کہ واقعی یہ فرشتے ہیں یا میں غلطی پر ہوں یہ اسرافیل کیسے ہوسکتے ہیں؟ کیونکہ حدیث پاک ہے کہ اسرافیل علیہ السلام کا سر عرش تک ہے اور پاؤں ساتوں زمینوں کے نیچے تک ہیں یہ خیال آئے ہی دیکھا کہ اسرافیل علیہ السلام اٹھ کھڑے ہوئے سر آسمانوں تک اور پاؤں زمین میں دھنس گئے میں

پھر ان سے لپٹ گیا اور عرض کی کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں کا واسطہ دیتا ہوں کہ آپ پہلی صورت واپس آ جائیں۔ میں مانتا ہوں کہ آپ واقعی اسرافیل ہیں۔ میں نے عرض کی کہ مجھ کو ایسی نصیحت فرمائیں جو بہتر ہو۔ تو فرمایا دنیا کو چھوڑ دے اللہ تعالیٰ کی رضا تجھے حاصل ہوگی میں نے واسطہ دے کر عرض کی عزرائیل علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہتا ہوں۔ فوراً ایک بہت ہی حسین وجمیل صاحب اٹھے اور فرمایا میں ہوں اللہ تعالیٰ کا فرشتہ عزرائیل میں حاضر ہوا اور دعائے خیر کرنے کو کہا۔ آپ نے دعا فرمائی آخر میں نے ایک التجا ان کے سامنے گزاری کہ حضور! جان تو آپ نے ہی نکالنی ہے لہٰذا میں اللہ تبارک تعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب ﷺ کا واسطہ دے کر عرض کرتا ہوں کہ آپ میری جان نکالتے وقت مجھ پر ترس کریں۔ فرمایا ہاں لیکن شرط یہ ہے کہ آپ رسول کریم ﷺ پر درود پاک کثرت سے پڑھا کریں میں نے کہا حضور آپ مجھے کوئی مفید نصیحت کریں فرمایا لذتوں کو توڑنے والی ، بچوں کو یتیم کرنے والی، بھائیوں بہنوں میں جدائی ڈالنے والی موت کو یاد رکھا کریں۔ اس پر میں بیدار ہوگیا اور امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان فرشتوں کی دعاؤں سے مجھے نفع دے گا اور ان کی نصیحتوں پر عمل کرنے کی توفیق دے کر موت کے وقت آسانی فرمائے گا۔ اپنے حبیب کریم ﷺ کی زیارت دونوں جہانوں میں انعام کرے گا۔ (سعادۃ الدارین ص ۱۰۹، آب کوثر ص ۲۴۱)

اے پیارے بھائی ! درود شریف سے بڑھ کر کوئی ورد نہیں اس لیے آپ درود کا ورد زیادہ سے زیادہ کریں۔ اپنے دلوں کو روشن کریں۔ درود پاک کی شمع سے تو پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

(۳۵) فرمایا سرکار مدینہ انوار سینہ ﷺ نے فرمایا جس شخص پر کوئی تنگی آئے

۔ (یعنی پریشانی کا سامنا ہو اسے چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھے کیونکہ یہ عقدے، یعنی پیچیدگیاں) حل کرتا ہے اور پریشانیوں کو دور کرتا ہے۔ (فیضان سنت ص ۱۴۶)

میں خادم اس بات پر تھوڑی سی تفصیل اپنے پاس سے لکھتا ہوں اس ارشاد یعنی تمام پریشانیوں کا حل درود پاک ہے یعنی پریشانی، مصیبت غم یعنی بیماری، کاروبار میں نقصان، گھر میں لڑائی۔ ان سب کا ایک ہی حل ہے کہ انسان درود پاک کثرت سے پڑھے۔ کیونکہ درود پاک پڑھنے سے انسان پر رحمت نازل ہوتی ہے۔ انسان پر ہی نہیں بلکہ جس گھر میں درود پاک پڑھا جائے اس گھر پر اللہ کی رحمتیں اور نعمتیں نازل ہوتی ہیں اور جس گھر میں خدا تعالیٰ کی رحمتیں اور نعمتیں نازل ہوں اس گھر میں پریشانیاں پھر کہاں سے آئیں گی؟ کیوں کہ اس گھر پر تو خدا تعالیٰ کی رحمتوں کا پہرہ ہے اور جہاں اللہ کی رحمتوں کا بسیرہ ہو وہاں سے پریشانیاں کوسوں یعنی میلوں دور بھاگتی ہیں اور جہاں سے مصیبتیں دور بھاگیں اور وہاں رحمتیں ہوں تو پھر اس گھر میں بیماری کیسے داخل ہوسکتی ہے؟ پھر اس انسان کا کاروبار میں نقصان کیسے ہوسکتا ہے؟

آپ اے بھائی! اگر مسلمان ہیں اور اتنے پیارے حبیب خدا اشرف انبیاء ﷺ کی امت ہو کر آپ غفلت کی زندگی گزاریں خود کو آپ ﷺ سے دور رکھیں یہ بات مناسب نہیں ہے۔

اے بھائیو! آپ کے گناہوں کا ایک ہی کفارہ ہے اور وہ درود پاک ہے۔ آپ نبی کریم ﷺ کی محبت میں ڈوب کر درود پاک پڑھیں تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں کے دروازے آپ پر کھول دیں گے تو پھر دل و جان سے آپ پڑھیں درود پاک۔

صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

(۳۶) حضرت سہل تستری رحمۃ اللہ علیہ کا جب وصال ہوا تو ایک شور برپا ہوگیا۔ آپ کے جنازے کے کثیر تعداد میں لوگ شریک ہوئے اس شہر میں ایک یہودی بھی رہتا تھا جس کی عمر ستر برس کی تھی۔ اس نے جب شور سنا تو یہ دیکھنے کے لیے باہر نکلا کہ یہ شور کیسا ہے؟ دیکھا کہ لوگ جنازہ مبارک اٹھائے ہوئے جارہے ہیں اس نے جنازہ کا جلوس دیکھ کر پکارا۔ اے لوگو! جو میں دیکھ رہا ہوں کیا وہ تم بھی دیکھ رہے ہو۔ لوگوں نے پوچھا تو کیا دیکھ رہا ہے؟ اس نے کہا میں دیکھ رہا ہوں کہ آسمان سے اترنے والوں کی قطار لگی ہوئی ہے اور وہ فرشتے جنازے کے ساتھ ساتھ چل رہے ہیں یہ منظر دیکھ کر وہ یہودی مسلمان ہوگیا۔ ان کے جنازے میں فرشتے اس لیے اترتے کیونکہ وہ زندگی میں کثرت سے درود پاک پڑھتے تھے اللہ کے نبی ﷺ کی محبت آپ کے دل میں بہت زیادہ تھی اس لیے رحمتیں آپ پر نازل ہوئیں۔ (روض الریاحین)

درود پاک کی برکت سے دنیاوی انعامات اور بشارتیں

(۳۷) ایک نیک صالح بزرگ محمد بن سعید بن مطرف فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے اوپر لازم کیا ہوا تھا کہ اتنی مقدار میں درود پاک پڑھ کر سویا کروں گا۔ اور روزانہ پڑھتا رہا۔ ایک دن میں اپنے بالا خانے میں درود پاک پڑھ بیٹھا تھا کہ میری آنکھ لگ گئی۔ اتفاق سے میری بیوی اسی بالا خانے میں سوئی ہوئی تھی کیا دیکھتا ہوں کہ وہ ذات گرامی جس پر میں نے درود پاک پڑھا کرتا تھا۔ یعنی آقا دو جہاں رسول مکرم شفیع معظم ﷺ بالا خانے کے اندر تشریف لے آئے۔ حضور ﷺ کے نور سے بالا خانہ جگمگا اٹھا۔ پھر سرکار محبوب کبریا صاحب لالوک ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا:

اے میرے پیارے امتی! جس منہ سے تو مجھ پر درود پاک پڑھتا

ہے۔! میں اس کو بوسہ دوں ۔ مجھے یہ خیال کر کے چہ نسبت خاک را با عالم پاک) شرم آئی تو میں نے اپنا منہ پھیر لیا۔ رحمت دوعالم نور مجسم ﷺ نے میرے رخسار پر بوسہ دیا تو ایسی خوشبو مہکی جس کے آگے دنیاوی تمام خوشبوئیں ہیچ تھیں ، اور اس خوشبو کی مہک کی وجہ سے میری بیوی بیدار ہوگئی اور ہم کیا دیکھتے ہیں کہ سارا گھر خوشبو سے مہک رہا ہے بلکہ میرے رخسار سے آٹھ روز تک خوشبو کی لاٹیں نکلتی رہیں۔ (القول البدیع ص ۱۳۵، سعادۃ الدارین ص ۱۲۳، جذب القلوب ص ۲۶۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی حَبِیْبِکَ اطیب الطیبین اطھر الطاھرین اکرم الاولین والاخرین و عَلٰی آلِہٖ و اصحابہ و ذریتہٖ و اَزْواجِہ الطاھرات الطیبات امھات المومنین اِلٰی یوم الدین فی کل یوم مائۃ الف الف مَرَّۃٍ

(۳۸) حضرت شیخ عبدالواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہمارا ایک ہمسایہ تھا جو کہ بادشاہ کا ملازم تھا اور فسق و فجور اور غفلت میں مشہور تھا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ سید دو عالم ﷺ کے دست مبارک میں ہاتھ دیا ہوا ہے۔ یہ دیکھ کر میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ یہ بدکردار بندہ ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ سے منہ پھیرے ہوئے ہے۔ تو اس نے اپنا ہاتھ سرکار کے دست مبارک پر کیسے رکھ دیا ہے؟ تو میرے آقا رحمت دو عالم ﷺ نے فرمایا۔ میں اس کی حالت کو جانتا ہوں اور میں اسے دربار الٰہی میں لے جا رہا ہوں اور میں اس کی شفاعت کروں گا۔ میں نے یہ ارشاد سن کر عرض کیا:

یا رسول اللہ ﷺ! کس سبب سے اس کو یہ مقام حاصل ہوا اور کس کی وجہ سے اس پر سرکار کی نظر عنایت ہے؟ فرمایا اس کے درود پاک کے کثرت

کرنے کی وجہ سے، کیونکہ یہ روزانہ رات کو سونے سے پہلے مجھ پر ہزار مرتبہ درود پاک پڑھتا ہے اور میں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید رکھتا ہوں کہ وہ غفور رحیم میری شفاعت کو قبول فرمائے گا۔ پھر میں بیدار ہوا اور جب صبح ہوئی تو دیکھا وہی شخص مسجد میں داخل ہوا وہ رو رہا تھا اور میں اس وقت رات والا واقعہ دوستوں اور نمازیوں کو سنا رہا تھا وہ آیا اور سلام کر کے میرے سامنے بیٹھ گیا ااور مجھ سے کہا آپ اپنا ہاتھ بڑھائیں کہ میں آپ کے ہاتھ پر توبہ کروں، کیونکہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے بھیجا ہے کہ آپ عبد الواحد کے ہاتھ پر جا کر توبہ کر لے پھر میں نے اس سے رات والے خواب کے متعلق پوچھا تو اس نے بتایا رات سرکار ﷺ تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کہ میں تیرے لیے اپنے رب کریم کے دربار میں شفاعت کرتا ہوں کیونکہ تو مجھ پر درود پاک پڑھا کرتا ہے اور میں نے دربار الٰہی میں جا کر شفاعت کر دی اور فرمایا کہ پچھلے گناہ معاف کرا دیئے ہیں اور آئندہ کے لیے صبح جا کر شیخ عبدالواحد کے ہاتھ پر توبہ کر لے اور اس توبہ پر قائم رہ۔ (سعادۃ الدارین صفحہ ۱۳۵)

بر محمدی رسانم صد سلام　　آں شفیع ، مجرمان یوم القیام

ایک ایمان افروز واقعہ:

(۳۹) جناب عثمان خان صاحب مینیجر الائیڈ بنک۔ آپ نے مجھ سے بیان کیا کہ علی پور سیداں سے ایک سید زادی پاک ۱۹۹۶ء کو حج کیلئے تشریف لے گئیں اور وہاں پر کسی نے یعنی جوان کے گروپ کا لیڈر تھا اس نے سارے روپے ان سے دھوکے سے لے لیے ان کے پاس صرف ایک ریال تھا۔ اب وہ کہتے ہیں کہ ہمارے پاس تو پیسے تھے اور ہم خوب خرید و فروخت کرتے تھے لیکن بی بی

پاک کھانا تو رباط جماعت منزل سے کھاتیں تھیں۔لیکن تبرک کے لئے کیلئے ان کے پاس کوئی پیسہ وغیرہ نہ تھا۔انہوں نے کہا جب مجھے میری بیوی نے یہ صورت حال بتائی تو میں نے کہا کہ آپ روپے مجھ سے لے لیں میں پاکستان میں پیر بہار شاہ صاحب سے یہ رقم لے لوں گا۔ یعنی آپ کے خاوند سے تو انہوں نے لینے سے انکار کر دیا اور کہا کہ اللہ مالک ہے میرا وہ خود مجھے عطا کرے گا۔ نبی کریم ﷺ کے صدقہ میں انہوں نے بتایا کہ اس بات کے ٹھیک چھ یا سات دن کے بعد وہ جب مسجد نبوی میں حاضر تھی اور جالیوں کے سامنے بیٹھی تھیں کیا دیکھتی ہے کہ ایک ورق زمین پر گرا ہوا ہے اور ہوا سے اڑتا ہوا ان کے پاس سے گزرا جب ان کی نگاہ اس پر پڑی تو اس پر درود پاک لکھا ہوا تھا۔ بی بی صاحبہ نے وہ ورق اٹھا کر چوما پھر اسے اپنے پاس تھیلی میں رکھ لیا یعنی اس تھیلی میں جن میں ان کے پیسے یعنی ایک ریال تھا۔ جب شام کے وقت وہ نماز سے فارغ ہو کر مسجد نبوی شریف سے باہر آئیں تو ایک فقیر مانگ رہا تھا انہوں نے تھیلی میں ہاتھ ڈالا وہ ایک ریال میں سے تو کچھ لے نہیں سکتی چلو یہ کھا لے گا جب ریال نکالا تو اس ریال کے ساتھ پانچ سو ریال اور بھی تھیلی میں موجود تھے وہ سوچ میں پڑ گئیں میرے پاس تو سوائے ایک ریال کے کچھ نہ تھا یہ پانچ سو ریال کہاں سے آ گئے۔ یہ واقع جب انہوں نے عثمان صاحب سے کہا تو انہوں نے جواب دیا بی بی صاحبہ یہ نبی پاک ﷺ نے آپ کو دیئے ہیں کیونکہ آپ ان کی نواسی ہو کر یہاں لوگوں کو تبرکات لیتے حسرت سے دیکھتی تھی تو نبی پاک ﷺ کو یہ بات پسند نہ تھی انہوں نے آپ کی مدد کی ہے۔عثمان صاحب کہتے ہیں اس کے ساتھ ہی میں نے یہ شعر پڑھا تھا۔

یہ دربار محمد ﷺ ہے یہاں اپنوں کا کیا کہنا
یہاں سے تو ہاتھ خالی غیر بھی جایا نہیں کرتے

مَوْلَایَ صَلِّ وَ سَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

(۴۰) علامہ یوسف بن اسماعیل:

علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ دلائل الخیرات کے لکھنے کا سبب یہ ہوا کہ اس کے مؤلف امام محمد بن سلیمان جزولی پر ایک دفعہ نماز کا وقت آیا تو آپ کے پاس کوئی ایسی چیز نہ تھی جس سے کنویں سے پانی نکالیں آپ اسی فکر میں تھے کہ ایک بچی نے ایک بالا خانہ سے دیکھا اور پوچھا آپ کون ہیں آپ نے اپنا حال بیان فرمایا تو اس نے کہا کہ آپ تو وہ ہیں کہ آپ کی نیکی کے تذکرے بیان کئے جاتے ہیں اور پھر بھی حیران ہیں کہ کنویں سے کس طرح پانی نکالیں بچی نے کنویں میں تھوک دیا تو کنویں کا پانی زمین کے اوپر ابل پڑا۔ شیخ نے وضو سے فارغ ہونے کے بعد اس سے فرمایا تم کو خدا کی قسم بتاؤ کہ تم نے یہ مرتبہ کیسے حاصل کیا اس نے عرض کیا اس ذات پاک پر کثرت سے درود شریف پڑھنے سے جو چٹیل میدان سے چلے تھے تو وحشی جانور آپ کے دامن کی پناہ لیتے تھے ﷺ تو آپ نے قسم کھائی کہ حضور اقدس ﷺ کے درود شریف کے بارے میں ایک کتاب تصنیف کروں گا۔ (افضل الصلوات ص ۱۵۵)

درود شریف: صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

(۴۲) روایت ہے کہ موسیٰ علیہ صلوۃ والاسلام نے دریا پہ اپنا عصا مبارک مارا اور دریا نہ پھٹا تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان کی طرف وحی نازل فرمائی : فرمایا

اے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام تم محمد مصطفی ﷺ پر درود پاک پڑھ کر عصا مارو چنانچہ موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے محبوب خدا ﷺ پر درود شریف بھیجا اور عصا مبارک مارا تو دریا باذن اللہ پھٹ گیا اور اس میں بارہ رستے بن گئے سبحان اللہ۔ (نزہۃ المجالس دوم ص ۹۱)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

(۴۳) محمد قاسم خادم دربار علی پور سیداں نے مجھے اپنے متعلق ایک واقعہ سنایا جو کہ ان کے اپنے ساتھ پیش آیا۔ میں نے فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد میرے بازو میں درد شروع ہوا اور وہ اتنا شدید تھا لیکن مجھے یقین تھا کہ یہ درد درود کے طفیل سے دور ہو جائے گا اور جب سے میں نے اسی وقت تسبیح نکالی اور درود پاک پڑھنا شروع کیا جیسے جیسے میں درود پاک پڑھتا گیا میرے درد میں کمی ہوتی گئی یہاں تک کہ درود پاک میں تین سو مرتبہ پڑھتا تھا مگر تقریباً ڈیڑھ سو مرتبہ درود پاک پڑھنے کے بعد مجھے مکمل آرام آ گیا۔ یہ واقعہ ۱۹۶۸ء میں پیش آیا۔

(بیان محمد قاسم آف چونیاں)

(۴۴) بزرگان دین نے ایک شخص کو خواب میں دیکھا جو وفات پا چکا تھا اور اس سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا کیا معاملہ فرمایا اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا ہے سوال کیا کہ کس وجہ سے؟ تو اس نے بتایا کہ میں اپنی کتاب میں محبوب خدا ﷺ کے نام مبارک کے ساتھ درود پاک ضرور لکھا کرتا تھا۔ (جذب القلوب ص ۲۶۰)

(۴۵) سید الاوّلین و آلاخرین ﷺ ایک صحرا میں تشریف لے گئے وہاں ملاحظہ فرمایا کہ عربی نے ایک ہرنی کو پکڑ رکھا ہے۔ ہرنی نے رحمۃ للعالمین کی بارگاہ میں خواست پیش کی کہ رسول اللہ ﷺ مجھے ایک دفعہ اس شکاری سے

چھڑواؤ کہ میں اپنے بچوں کو دودھ پلاؤں اور پھر اس کے پاس واپس لوٹ آؤں گی۔ اگر میں واپس نہ آؤں تو میں اس شخص سے بدتر ہوں گی جو آپ کے ذکر کے وقت آپ پر درود شریف نہیں بھیجتا چنانچہ سرکار مدینہ ﷺ نے اپنی ضمانت پر عربی سے ہرنی کو چھڑا دیا۔ جب ہرنی بچوں کے پاس پہنچی اور سارا واقعہ بیان کیا۔ بچوں نے یہ سن کر کہاں ہم پر تیرا دودھ حرام ہے جب تک تو رحمۃ اللعالمین ﷺ کی ضمانت کو پورا نہیں کرتی۔ چنانچہ ہرنی شکاری کے پاس لوٹ آئی تو شکاری محبوب خدا ﷺ کا یہ معجزہ دیکھ کر اسلام لے آیا اور ہرنی کو آزاد کر دیا۔ (نزہۃ المجالس جلد دوم ص ۹۴)

مَوْلَایَ صَلِّ وَ سَلِّمْ ، دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

(۴۶) بعض اصحاب اکرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جس محفل میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود پاک بھیجا جاتا ہے اس سے ایک خوشبو دار مہک اُٹھتی ہے جو آسمان تک جا پہنچتی ہے پھر فرشتے کہتے ہیں یہ وہ محفل ہے جس میں محمد مصطفی ﷺ پر درود پاک بھیجا گیا ہے۔ (دلائل الخیرات ص ۲۰)

(۴۷) بعض کتابوں میں ذکر کیا گیا ہے کہ جب کوئی بندہ مومن یا بندی یعنی (عورت) حضرت محمد مصطفی ﷺ پر درود پاک پڑھنا شروع کرتی ہے تو اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور الٹ دیئے جاتے ہیں حجابات (یعنی پردے) عرش تک پس کوئی فرشتہ آسمانوں میں باقی نہیں رہتا مگر وہ نبی اکرم ﷺ پر درود پاک بھیجتا ہے اور مغفرت طلب کرتا ہے اس بندے پابندی کے لیے جتنا چاہے۔ (دلائل الخیرات ۲۰۱ تا ۲۰۰)

(۴۸) مولانا نور قادری چشتی صاحب مصنف فضائل درود پاک نے اپنی اس کتاب میں تحریر فرمایا کہ وہ حج کی سعادت کے لیے جب مکہ مکرمہ و مدینہ

منورہ کے سفر میں تھے تو اس سفر میں بے حد مشکلات پیش آتی ہیں۔ حجاج حضرات اس بات کو خوب جانتے ہیں مگر فقیر کو جب بھی مشکل امر کا سامنا ہوا تو اپنے آقا و مولا احمد مجتبیٰ محمد مصطفی ﷺ پر کثرت سے درود شریف بھیجنا شروع کر دیا اس کی برکت سے میری مشکلات حل ہو جاتی تھیں۔ جاتے وقت ہم سمندری جہاز میں سفر کر رہے تھے تو آدھی رات کے قریب طوفان آ گیا جس سے جہاز ہچکولے کھانے لگا۔ مسافر یہ دیکھ کر گھبرا گئے اور کہنے لگے کہ اب خیر نہیں ہے تو فقیر نے تازہ وضو کیا اور وہ درود شریف پڑھا جس کا ذکر ابھی آ رہا ہے۔

اب کیا طوفان اور تیز ہوا تھم گئی اور ہم سلامتی سے جدہ کی بندرگاہ پر پہنچ گئے۔
الحمد للہ رب العالمین۔ (فضائل درود شریف ص ۸۶)

(۴۹) غم کے دور کرنے کیلئے:

حضرت ابن عابد بن رحمۃ اللہ علیہ اپنے مشائخ سے نقل کرتے ہیں کہ دمشق میں مفتی علامہ حامد آفندی جو ایک بزرگ ہستی تھے ان کو دمشق کے بعض وزرا نے گرفتار کرنے کا حکم دیا تو مفتی صاحب نے رات بڑی بے قراری میں گزاری اور خواب میں سید محمد مصطفیٰ ﷺ کی زیارت ہوئی۔ آپ ﷺ نے ان کو ایک درود پاک پڑھنے کا حکم دیا کہ اس کے پڑھنے سے اللہ کریم سب رنج و غم دور کر دے گا۔ چنانچہ وہ جب بیدار ہوئے تو آپ نے درود پاک پڑھنا شروع کر دیا اور اس درود پاک کی برکت سے اللہ نے ان کے غم دور فرما دیئے وہ یہ درود پاک ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللہ

اسی طرح ابن عابد بن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ دمشق میں ایک فتنہ عظیم کھڑا ہوا تو میں نے یہی درود پاک پڑھنا شروع کیا۔ ابھی میں نے وہ سو بار درود شریف نہیں پڑھا تھا کہ میرے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے خبر دی کہ فتنہ ختم ہو گیا ہے۔ (افضل الصلوات ص ۱۵۴ تا ص ۱۵۵)

صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

مرنے کے بعد درود شریف کے انعامات

جو قبر کے عذاب سے محفوظ ہوتا ہے انسان

(۵۰) ایک بزرگ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا میرا ایک پڑوسی یعنی ہمسایہ تھا جو کتابت کرتا تھا وہ مرگیا میں نے اسے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ بتاؤ اللہ تبارک و تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا برتاؤ کیا ہے اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا ہے میں نے پوچھا وہ کیسے اس نے جواب دیا کہ جب میں حضور نبی اکرم نور مجسم ﷺ کا اسم مبارک لکھا کرتا تھا اور ساتھ درود شریف لکھا کرتا تھا اس کے صلہ میں اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور ایسی نعمتیں بخشیں جو نہ آنکھ نے دیکھیں نہ کان نے سنیں اور نہ کسی کے دل میں ان کا تصور ہوا۔ (دلائل الخیرات ص ۲۰۲)

(۵۱) ایک مولوی صاحب لوگوں کے سامنے عظمت و محبت مصطفی ﷺ اور فضائل درود پاک اکثر بیان کیا کرتے تھے ان کے ایک شاگرد نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ ایک وسیع میدان ہے جس میں مخلوق خدا جمع ہے حشر کا دن ہے سب لوگ حشر کے ڈر سے کانپ رہے ہیں اس نے دیکھا کہ ایک جانب نور مجسم سرکار مدینہ احمد مجتبیٰ ﷺ کھڑے ہیں اور دیکھ رہے ہیں کیا ہو رہا ہے کہ اچانک میرے پاس سے ہمارے استاد صاحب گزرے اور وہ اس طرف جا رہے ہیں۔ جس طرف سرکار دو عالم ﷺ تشریف فرما ہیں؟ میں نے اپنے ساتھی طالب علموں سے کہا کہ دیکھو استاد صاحب جا رہے ہیں ہم بھی ان کے پیچھے چل دیئے جب استاد صاحب نبی کریم ﷺ کے پاس پہنچے تو آپ ﷺ نے لوگوں کو ہاتھ سے اشارہ کیا کہ راستہ چھوڑ دو لوگ اپنی جگہ سے ہٹ گئے اور استاد صاحب نبی پاک ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے

تو آپ نے اپنی کملی مبارک یعنی چادر مبارکہ اٹھائی اور اس میں استاد صاحب کو چھپا لیا۔ استاد صاحب پلو کا (یعنی کپڑے کا کچھ حصہ چادر مبارکہ سے باہر تھا ہم نے وہ کپڑے کو تھام لیا تھوڑی دیر بعد رسول اللہ ﷺ نے چادر مبارکہ اٹھائی اور فرمایا اب جاؤ اب کوئی فکر یا خوف نہیں یہ سن کر جب استاد صاحب چلے تو ہم بھی ان کے پیچھے چل دیئے ذرا آگے گئے تو دیکھا کہ پل صراط کا مقام ہے وہاں دونوں طرف کھڑے فرشتے پہرہ دے رہے ہیں ہم جب پل صراط سے گزرنے لگے تو ایک پہرے دار نے پکار کر کہا تم کون ہو اور کدھر جا رہے ہو۔ لیکن ہمارے استاد صاحب نے پہرے داروں کی کوئی پرواہ نہ کی اور آپ چلتے رہے پہرے دار دو تین دفعہ کہہ کر خاموش ہوگیا اور ہم چلتے رہے جب پل صراط سے گزر گئے کہ دیکھا کہ سامنے سرکار دو عالم ﷺ تشریف فرما ہیں آپ نے فرمایا کہ خیریت سے پہنچے ہو عرض کی جی آقا ﷺ پھر آپ نے فرمایا کہ سامنے جنت کا دروازہ ہے داخل ہو جاؤ تو اسی وقت میری آنکھ کھل گئی اگر جنت جانا ہے تو دوستو سبق؟ اگر جنت جانا ہے تو دوستوں تو پہلے سرکار کی محبت دل میں پیدا کرو اور خود کو ان کے عشق میں مٹا دو اور پھر دیکھو خدا کی رحمتیں اور نعمتیں تم پہ کیسے مہربان ہوتی ہیں اسی بات پہ اعلیٰ حضرت کا ایک شعر یاد آیا جو تحریر کرتا ہوں۔

(حوالہ کتاب موجود بقلم ورثا ارشد)

آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے
کل نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا
نبی پاک حاضر ناظر ہیں آؤ تھام لو دامن مصطفی ﷺ
پھر پڑھو رب تعالیٰ کی رحمت پر لاکھوں سلام

درود پاک :

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم

(۵۲) نبی پاک ﷺ کی ذات پاک اعلی حاضر ناظر ہے۔

اور صلوٰۃ والسلام پڑھنا درست ہے۔ کہ بارہ میں ایک سچا واقع 1998-2-2 کو مملکت خداداد پر ہونے والے اس عظیم واقع حقیقی واقع کو تمام اخبار تر رسائل نے مُتبع سرخیوں کے ساتھ شائع کیا۔ کہ ضلع لاڑکانہ موضع وارہ صوبہ سندھ میں دو آدمیوں کے درمیان اس بات نے زور پکڑ لیا۔ کہ آپ ﷺ حاضر ناظر ہیں اور وہ ہر جگہ ہر وقت موجود ہیں۔ مگر دوسرے صاحب جو کہ بد مذہب تھے اور جن کا عقیدہ مادیت کی کسوٹی پر درست تھا۔ اس بات پر بضد کہ آپ ﷺ پر ایسا فرسودہ عقیدہ رکھنا جس کی کوئی سند نہ ہو غلط ہے۔ اور ایسے ہی عقیدے ایمان کمزور کر دیتے ہیں وغیرہ کی بحث شروع ہوئی مگر دوسرے صاحب جو درحقیقتاً عاشق رسول ﷺ تھے۔ اور ان کا نام محمد پناہ ٹوٹانی تھا۔ ان کو اپنے آقا ﷺ پر مختار کل اور حاضر ناظر ہونے پر پورا ایمان تھا۔ اور وہ اپنے ایمان کو درست ثابت کرنے کیلئے اپنی جان کی قربانی دینے کو تیار تھا۔ بالآخر بات بڑھتے بڑھتے یہاں پہنچ کر اختتام پذیر ہوتی۔ کہ چلو آگ جلاتے ہیں اور ہم دونوں اس سے گزرتے ہیں جو صحیح نکلے گا۔ وہ کامل ایمان ہوگا اور جو بدعقیدہ و بد مذہب گا وہ تباہ ہوگا۔

اگلے روز آگ کا انتظام کیا گیا۔تو محمد پناہ نے نبی پاک ﷺ پر درود سلام پڑھنا شروع کیا۔ اور آگ کے اندر داخل ہوگیا تھوڑی دیر بعد وہ آگ جو آسمان سے باتیں کرتی تھی سے محمد پناہ بالکل صحیح سلامت باہر آیا اور

اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہوگیا۔

مابعد دوسرے صاحب بھی محمد پناہ والی آگ سے گزرے مگر اب وہ آگ نہ رہی اور اس نے کام دکھایا اور اس بدمذہب کو جلا کرنا کارہ کر دیا۔

(اخبار جنگ، نوائے وقت لاہور، راولپنڈی)

جناب والا اس واقع کو موجود وہاں کئی لوگوں نے دیکھا اور حق و باطل کی پہچان کی اور اپنے اپنے عقیدے کو مادیت پر نہیں ایمان پر قائم کیا اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کریں۔ آمین ثم آمین۔

نوٹ: جناب والا اس سے قبل بھی چودہ سو سال اپنے اپنے وقت ایسے واقع رونما ہوتے رہے ہیں اور ہوتے رہیں گے حق کے ساتھ ساتھ باطل تو ازل سے چلا آ رہا ہے۔ اور ابد الاباد تک قائم رہے گا۔ مگر پیارے آقا دو جہاں ﷺ کی ذات پاک ہمارے درمیان ابد آلاباد تک قائم رہے گی۔ اس بات کی سند اللہ تعالیٰ نے اپنی لاریب کتاب میں بیان فرمائی ہے۔ ایک دن کفار نے آپ ﷺ سے کہا۔ کہ ہم نہیں مانتے کہ جو کتاب آپ ہمیں سناتے ہیں سچی ہے۔ اور اگر سچی ہے تو اپنے رب سے کہو کہ۔

وہ ہمارے اوپر بارش برسائے پتھروں کی اور پورا کرے اپنا عذاب۔

تو جواب میں اللہ پاک نے ارشاد فرمایا اے کفار میں نہ برساؤں گا پتھروں کی بارش اور نہ پورا کرنا اپنا عذاب اس وقت تک جب تلک میرا حبیب ﷺ تم میں موجود ہے۔ اگر یقین نہیں آتا تو اپنے ماضی کو یاد کرو ابرہا کے ساتھ اور تمہاری دوسری قوموں کے ساتھ کیا کچھ نہیں ہوا۔ اور تم

اکڑتے اور پھنکارتے پھرتے ہو کہ میرے محبوب تم میں نہ ہوتے تو تب تم بات کہہ کر دیکھتے تمہاری شکلیں بھی بدلتی اور عذاب کی بارش بھی ہوتی۔ (القرآن پارہ نمبر ۹ سورۃ انفال)

بزرگودوستو! قرآن کے عین مطابق اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ جو فرمایا ہے۔ تقریباً چودہ سو سال سے آج تک وہ عذاب جو بنی اسرائیل یا دوسری قوموں پر رونما ہوتے تھے کبھی تاریخ نے نہیں دوہرائے۔ کیونکہ یہ بات عین حق ہے۔ اللہ تعالیٰ کے پیارے محبوب ہمارے درمیان ہر وقت ہر جگہ موجود ہیں۔

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(۵۴) ایک مرتبہ کسی سوداگر کا بحری جہاز جا رہا تھا اس میں ایک اللہ کا نیک بندہ درود پاک کثرت سے پڑھا کرتا تھا ایک دن اس نے دیکھا کہ ایک مچھلی جہاز کے ساتھ جا رہی ہے اور وہ درود پاک سننے میں مگن ہے کچھ دنوں بعد اتفاق سے وہ مچھلی شکاری کے جال میں پھنس گئی شکاری اس کو پکڑ کر بازار میں فروخت کرنے کے لیے لے گیا اور وہ ایک صحابیؓ نے خرید لی کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کرونگا آپ وہ مچھلی لے کر گھر آ گئے اور بی بی صاحبہ سے کہا کہ اسے خوب لذیز پکاؤ انھوں نے مچھلی کو ہنڈیاں میں ڈال کر چولہے پر رکھ دیا اور نیچے آگ جلا دی مگر مچھلی پکتی کیا چولہے میں آگ بھی نہیں جل رہی تھی جب آگ جلاتے تو آگ بجھ جاتی تھک ہار کر ساری باتیں دربار رسالت میں پہنچ کر عرض کی تو سرور کائنات نے

فرمایا کہ دنیا کی آگ کیا اسے دوزخ کی آگ بھی نہیں جلا سکتی کیونکہ جہاز پر سوار آدمی درود پاک پڑھ رہا تھا اور یہ مچھلی غور سے اسے سنتی رہی اس لیے اس پر اللہ تعالیٰ نے رحمت نازل فرمائی ہے۔ (منقول از وعظ بے نظیر ص ۲۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

□□□

درود پاک کی فضیلت

(۵۶) شیخ ابن عابدین رحمۃ اللہ علیہ اپنے شیخ سید محمد شاکر العقاد دمشقی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک مشہور خدا ترس مفتی دمشق شیخ علامہ حامد افندی العمادیؒ کو شاہ وقت کے بعض وزیروں نے آپ پر سختی کرنے کا اور قید میں رکھنے کا ارادہ کیا۔ شیخ علامہ حامد آفندی العمادیؒ صاحب اس خطرناک خبر کوسن کر بہت پریشان ہوئے اسی پریشانی کے عالم میں آپ گھر تشریف لے گئے اور آرام کرنے کے لیے لیٹ گئے کہ اچانک آنکھ لگ گئی اور خواب میں زیارت رسول معظم ﷺ سے مشرف ہوئے آنحضرت ﷺ نے آپ کو تسلی دی اور یہ درود شریف کی تلقین فرمائی اور مزید ارشاد فرمایا کہ جب اس درود کا تم ورد کرو گے اللہ تعالیٰ تمہارے کرب وغم کو دور فرمادے گا شیخ علامہ مفتی صاحب جب بیدار ہوئے تو اس درود پاک کا ورد کرنے لگے اللہ تعالیٰ نے وزیروں کے دلوں کے خیالات کو تبدیل کر دیا یعنی درود پاک کے ورد نے اور نبی پاک کی رحمت نے بیدرد وزیروں کو شیخ مفتی صاحب کی ہمدردی کرنے پر آمادہ کر دیا اور شیخ علامہ مفتی صاحب نے چین کا سانس لیا شیخ صاحب نے مزید فرمایا ان کو کبھی تکلیف پیش آتی تو انھوں نے چلتے چلتے ورد شروع کر دیا ابھی وہ سو ۱۰۰ قدم چلنے پائے تھے کہ اللہ تعالیٰ مصیبت کا سایہ ان کے سر پر دور کر دیا۔

شیخ ابن عابدین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جب دمشق میں ایک بار زبردست فتنہ و بلوہ ہونے لگا میں اس صلاۃ مبارکہ کا ورد شروع کر دیا ابھی درود پاک دوسو ۲۰۰ دفعہ بھی نہیں ہوا تھا کہ ایک آدمی نے آکر مجھے خبر دی کہ فتنہ وفساد نے دم توڑ دیا ہے میرے اس بیان کے نبی پاک اور اللہ تعالیٰ گواہ ہے؟ پیارے اسلامی بھائیو درود پاک پڑھو اور شیخ کی طرح اپنے کام سنوارو۔

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

درود پاک کی برکت سے جان کنی میں آسانی یعنی نزع کے وقت میں آسانی ہونا تکلیف کا نہ ہونا

ایک جلسہ میں ایک مولوی صاحب جان کنی کے عذاب کا مسئلہ بیان کر رہے تھے انھوں نے فرمایا کہ جان کنی کے وقت اتنی تکلیف ہوگی کہ کوئی اندازہ بھی نہیں کرسکتا انھوں نے کہا کہ میں ایک ایسی مثال پیش کر رہا ہوں آپ اس مثال سے اندازہ کر لے کہ جان کنی میں کتنی تکلیف ہوتی ہے مثال کے طور پر آپ ایک ململ کا کپڑا لیں اور زمین میں میخیں گاڑھ کر اس پر ململ کا کپڑا رکھ کر اس کو کھینچے تو وہ تار تار ہو جائے گا انھوں نے کہا کہ اگر انسان کو اسی طرح دیکھ کر اس کو کھینچا جائے تو انسان کو کتنی تکلیف ہوگی اسی محفل میں ایک اللہ کے نیک بزرگ بندے بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے جب یہ مسئلہ سنا تو وہ جان کنی کے عذاب سے ڈر کر کانپنے لگے اور رونے لگے سارا دن اور ساری رات اسی پریشانی میں مبتلا رہے اسی عالم میں نبی پاک ﷺ کا دیدار نصیب ہوا آپ نے مسکرا کر فرمایا کہ اتنے پریشان کیوں ہو۔ صبح کی نماز کے بعد سورۃ یوسف کی تلاوت کرنا اور اس کا ترجمہ پڑھنا یہ خوف تمہارے ذہن سے خود بخود ختم ہو جائے گا انھوں نے جب سورۃ یوسف کا ترجمہ پڑھا تو اس مقام پر پہنچ کر بی بی زلیخہ نے جب مصر کی حسین ترین عورتوں کو ایک جگہ اکٹھے کر کے اس کے ہاتھوں میں سیب اور چھریاں پکڑا دیں اور حضرت یوسف علیہ السلام کو ان کے سامنے لاکر کہا گیا کہ اب سیب کاٹو تو انھوں نے بجائے سیب کے اپنے ہاتھ کاٹ لیے ان عورتوں کو تکلیف محسوس ہی نہیں ہوئی ان کے منہ سے بے اختیار نکل گیا۔

وَقُلْنَا حَاشَا لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا

ترجمہ: اور انھوں نے کہا یہ کوئی انسان نہیں فرشتہ ہے اللہ کا تو نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ اس وقت میں سامنے ہوگا تمہیں تکلیف کیسے ہوگی تمہیں جان نکلنے کا پتہ بھی نہیں چلے گا تو پیارے بھائیو نبی پاک ﷺ کی ذات گرامی پر زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھو۔

اے بھائی آپ بھی پڑھ کر دلوں کی جہالت دور کیجئے؟ اگر دل کو روشنی مل گئی تو سمجھو دونوں جہاں حاصل ہوگئے اور نبی پاک کا وسیلہ پکڑتے ہوئے اللہ تبارک و تعالیٰ کی رضا حاصل ہوگئی تو سمجھئے انسان کو سب کچھ مل گیا تو درود پاک پڑھو اس لئے کہ حضور ﷺ کا سایہ رحمت حاصل ہو جائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ

درود پاک کی فضیلت

(۱) جو شخص کثرت سے درود پاک کی عادت رکھتا ہو گویا وہ اپنے نامہ اعمال کے صحیفے رسول پاک ﷺ کے حوالہ کر دیتا ہے جس طرح حضرت ابی بن کعب رحمۃ اللہ علیہ نے کہا تھا وہ دنیا و آخرت کے مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

(۲) رسول اللہ ﷺ پر درود رحمت الٰہی کے نزول اور طلبی فرشتوں کا سبب ہے۔

(۳) گناہوں اور خطاؤں کا کفارہ اعمال کی طہارت و پاکیزگی اور رفع درجات کا ذریعہ ہے۔

(۴) درد خواں کے لیے درود بروز قیامت مددگار ہوگا۔ قدیس (ع) ہوگا درود خواں کا رہبر درود ہوگا۔

(۵) قیراط یعنی جبل احد کے برابر نامہ اعمال میں ثواب لکھ دیا جاتا ہے۔

(۶) کبیرہ گناہ مٹ جاتے ہیں غلاموں کو آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

(۷) قیامت کی ہولناکیوں سے نجات اور رسول اللہ ﷺ کی شہادت و شفاعت سے سرفراز ہوتا ہے۔

(۸) اللہ تبارک تعالیٰ کا سبب عذاب سے آرام اور عرش کے سایہ واحد کا ذریعہ ہے۔

(۹) دوزخ سے آزادی کو چمکتی ہوئی بجلی کی مانند صراط قیامت کا عبور موت سے قبل منزل جنت کے دیدار کا سبب ہے۔

(۱۰) جنت میں اوج کثرت نصیب ہوتی ہے۔

(۱۱) بہت غزوؤں اور حج بیت الحرام کا ثواب گھر بیٹھے حاصل ہوتا ہے۔

(۱۳) مال اور زکوٰۃ کی ادائیگی اور دولت میں ترقی ہوئی ہے۔

(۱۴) ہر درود پر سو ۱۰۰ یا سو سے زیادہ حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔

(۱۵) درود خواں ہونا اہل سنت ہونے کی دلیل ہے۔

(۱۶) فرشتوں کی مغفرت طلبی درود خوانی پر موقوف ہے۔

(۱۷) جلسہ کی زینت قرار فقر و تنگی زندگی کی فارغ البالی درود کی مرہون منت ہے۔

(۱۸) یہ درود پاک خیر و برکت و نیکی کرنے کا سب سے اچھا ذریعہ ہے۔

(۱۹) درود خواں روز محشر آقائے مدنی حضرت محمد مصطفی ﷺ کے زیادہ قریب ہوگا۔

(۲۰) درود سے اپنے آپ کو اور اپنی اولاد تک کو فائدہ پہنچتا ہے۔

(۲۱) قبر میں حشر میں اور صراط قیامت میں روشنی اور نور ثابت ہوگا۔

(۲۲) دشمن پر غلبہ اور نفاق سے قلب کی تطہیر کا باعث ہے۔

(۲۳) مومنین کی محبت کا موجب ہے منافق کی نفرت کا مقام ہے۔

(۲۴) خواب میں رسول پاک ﷺ کے دیدار کا طریقہ ہے اگر کثرت سے درود کی حد ہوگی تو دیدار بیداری میں بھی ہوسکتا ہے۔

(۲۵) قرب الٰہی وار بیت رسول عربی حضرت محمد ﷺ کا منبع ہے۔

(۲۶) تَوَسَّلُ اِلَی اللّٰہِ بِحَبِیْبِ اللّٰہِ کا یہی سہل راستہ ہے اللہ تعالیٰ کا قول پاک ہے۔ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ حبیب اللہ سے بڑھ کر اللہ پاک کے نزدیک اقرب و عظیم وسیلہ وجود میں نہیں آیا ہے۔

(۲۸) صلاۃ الرسول ﷺ درحقیقت حکم پر عمل کرنا اور عمل الٰہی میں شامل ہوتا ہے۔

(۲۹) بہت ساری نعمتوں کا اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لانے کا ذریعہ ہے کیونکہ نعمت

خداوندی کا سبب نعمت وجود محمدیؐ ہے جن نعمتوں کی شمار ممکن نہیں قول باری تعالیٰ ہے **وان تعدو نعمۃ اللہ لا تحصوھا** اگر تم اللہ کی نعمتوں کو احاطہ بیان میں لانا چاہا تو نہ لا سکو گے کیونکہ نعمۃ اللہ رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ وسلام کی ذات پاک اور نام مبارک ہے جس طرح تو اللہ اور ذکر اللہ ذات پاک محمد ﷺ کا اسم شریف ہے اسی طرح محمد اللہ بھی اسم پاک محمد عربی ﷺ درود پاک کی فضیلتیں فائدے اور برکتیں اتنی ہیں کہ انسان کی کتابوں کے کئی دفتر ہوں تو پھر بھی درود پاک کی برکتیں اور فضیلتیں ختم نہیں ہوسکتی بلکہ شاید ہم لکھتے لکھتے تھک جائیں۔ کتابیں ختم ہو جائیں اور تمام ختم ہو جائے تو تب بھی درود پاک کی فضیلت نہیں ختم ہوسکتی۔ میں یہی کہتا ہوں کہ انسان نبی پاک ﷺ کے پہلوؤں کی تعریف لکھنے سے قاصر ہے جب ہر پہلو کا موضوع چھیڑا جائے تو پھر کیا عالم ہوگا سبحان اللہ میری یہی دعا ہے کہ نبی پاک ﷺ تمام امتیوں کے دل میں آپ کی محبت زیادہ سے زیادہ پیدا ہو اور یہی التجاء ہے آپ پڑھنے والوں سے کہ جب آپ یہ کتاب پڑھ چکے تو مجھ خادم پیر سید اشتیاق حسین شاہ جماعتی رحمۃ اللہ علیہ کیلئے خصوصاً و خصوصاً دعا کریں کہ یہی درود پاک ﷺ میرے لئے دونوں جہاں میں یعنی دنیا اور آخرت ذریعہ نجات لینے اور اللہ تبارک کی رحمتیں مجھ پر نازل کا باعث بنیں اور اسی درود کے صدقے مجھے حضور کا عشق میرے دل میں ٹھاٹھیں مارے اور خصوصی طور پر میری والدہ صاحبہ کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام پر جگہ عطا فرمائیں۔ (آمین)

□□□

درود پاک نہ پڑھنے والوں کے متعلق چند واقعات

دوستو میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ درود پاک میں بخل مت کیجئے؟ تا کہ بخل کرنے آپ پر اللہ تعالیٰ کا عذاب نازل نہ ہو یہ پڑھ کر درود پاک ضرور پڑھئے دوستو میں ایسے واقعات اس کتاب میں تحریر کر رہا ہوں کہ جنہوں نے درود پاک پڑھنے میں سستی کی اللہ تعالیٰ نے انہیں کتنی بڑی سزا دی نبی پاک ﷺ کی حدیث پاک ہے کہ بدبخت اور بخیل ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے جو شخص درود نہیں پڑھتا تو اس کے لیے دنیا میں اور آخرت میں دردناک عذاب ہے تو پیارے بھائیو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے درود ضرور پڑھیے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ

ابوعلی عطار رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے لئے ابوطاہر نے ملفوظات لکھے تو میں نے ان میں دیکھا کہ جہاں بھی نبی اکرم ﷺ کا نام مبارک لکھا تھا اس کے ساتھ یہ لکھا تھا۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

تو میں نے ابو طاہر سے پوچھا یہ آپ کس لیے لکھتے ہیں تو انہوں نے کہا کہ پہلے جب بھی میں نبی پاک ﷺ کا نام لکھتا تو ساتھ درود پاک نہیں لکھتا تھا تو ایک دن مجھے خواب میں تاجدار مدینہ سرور کونین ﷺ کا دیدار نصیب ہوا؟ تو میں نے سلام عرض کی تو سرکار مدینہ ﷺ نے چہرائے انور دوسری طرف پھیر لیا میں دوسری طرف ہو کر سلام عرض کی تو میرے آقا نے چہرہ مبارک دوبارہ دوسری طرف پھیر لیا تو کہتے ہیں کہ میں نے پھر سامنے ہو

کر عرض کی کہ اے میرے آقا ﷺ مجھ سے ایسی کونسی غلطی ہوگئی ہے جس کی وجہ سے آپ ﷺ نے اپنا چہرہ انور دوسری طرف پھیر لیتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم کتاب میں میرا ذکر لکھتے ہو اور ساتھ درود پاک نہیں لکھتے تو شیخ ابوطاہر فرماتے ہیں کہ اس دن سے میں جب بھی نبی پاک ﷺ کا نام مبارک لکھنا چاہا تو ساتھ لازما ﷺ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا لکھتے۔
(سعادۃ الدین ص ۱۳۰)

ایک عالم دین نے کسی امیر آدمی کے لئے جو کہ موطا شریف سے بہت محبت کرتا تھا موطا شریف کا ایک نسخہ لکھ دیا اور خوب اچھی طرح سے تحریر کیا لیکن اس نے جہاں سید دو عالم ﷺ کا نام مبارک آیا تو آپ کے نام کے ساتھ درود پاک نہ لکھا اور اس کی جگہ صرف (ص) لکھ دیا لکھ دینے کے بعد امیر آدمی کے پاس حاضر ہوا تو دیکھ کر بہت خوش تو اسے انعام و اکرام دینے کا ارادہ کیا مگر اس نے اس آدمی یعنی عالم دین کو انعام دینے سے پہلے اس کی اس خیانت کو دیکھ لیا اور انعام دینے کے بجائے اس عالم دین کو دھکے مار کر نکال دیا پھر وہ عالم دین کنگال ہوگیا اور ذلت کی موت مر گیا۔

نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ ذَالِکَ (سعادۃ الدین ص۱۲۱)

ایک شخص حضور پاک تاجدار مدینہ سرور سفینہ احمد مجتبیٰ محمد الرسول ﷺ کے نام پاک کے ساتھ صرف علیہم لکھا کرتا تھا تو اس کے جسم کا ایک حصہ مفلوج ہوگیا یعنی مارا گیا اور وہ بے آسرا بے سہارا ہو کر مر گیا۔ (سعادۃ الدین ص ۱۳۱)

پیارے اسلامی بھائیو آپ جب بھی درود پاک لکھیں یا پڑھیں تو اس میں ﷺ کا لکھنا اور پڑھنا بہت ضروری ہے اور درود پاک میں بخل مت کریں تا کہ یہی درود پاک ہماری شفاعت کا ذریعہ بن سکے اور درود پاک میں

کثرت کریں۔

ایک شخص جب کبھی نبی پاک تاجدار مدینہ سرور کائنات ﷺ کا ذکر پاک سنتا تو وہ درود پاک پڑھنے میں بخل کرتا تھا تو اس کی زبان کو لقوہ ہو گیا اور آنکھوں سے اندھا ہو گیا بالآخر وہ حمام کی نالی میں گر گیا اور سیاہ دل مر گیا۔ اس لئے اے اسلامی بھائیو اللہ ہمیں نبی پاک ﷺ پر کثرت سے درود پڑھنے اور دوسروں کو اس کی تعلیم دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا

(سعادۃ الدین ص ۱۴۴)

(شفاء السقام) میں روایت ہے کہ ایک کاتب تھا اور کتابت کرتے وقت جہاں نبی اکرم ﷺ کے نام نامی مبارک کے ساتھ ﷺ لکھا ہوتا تو وہ اس کی جگہ صرف صلعم لکھتا تو اس کا مرنے سے پہلے ہاتھ کٹ گیا دعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ ہمیں توفیق دیں کہ ہم نبی پاک ﷺ کا نام مبارک پورا لکھیں اور ساتھ ﷺ ضرور پڑھیں اور لکھیں۔

ایک شخص حضور انور ﷺ کے اسم یعنی نام مبارک کے ساتھ صرف وہ صلعم لکھتا اور پڑھتا تھا تو اس کی موت سے پہلے زبان کاٹ دی گئی۔ معاذ اللہ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ایسی گستاخیوں سے دور رکھے۔ (آمین)

ایک آدمی نیک پرہیزگار اور نماز روزہ کا بہت زیادہ پابند تھا مگر وہ درود پاک پڑھنے میں ہمیشہ کوتاہی اور سستی کیا کرتا تھا کہ ایک رات نبی پاک ﷺ کا دیدار اسے نصیب ہوا مگر نبی کریم رحمت اللعلمین ﷺ نے اس کی طرف کوئی توجہ نہ فرمائی اور بار بار اس کی کوشش کے باوجود حضور اسے نظر انداز فرما دیتے آخر اس نے گھبرا کر عرض کی سرکار آپ کیا مجھ سے ناراض ہیں آپ نے فرمایا نہیں اس نے عرض کی کہ یا رسول اللہ ﷺ اگر ناراض نہیں تو

مجھ پر شفقت کیوں نہیں فرما رہے فرمایا میں تجھے جانتا ہی نہیں عرض کی کہ سرکار تاجدار مدینہ ﷺ میں آپ کی امت کا ایک فرد ہوں میں نے علماء اکرام سے سنا ہے کہ آپ ﷺ اپنی امت کو اپنے بیٹوں سے زیادہ پیار کرتے ہیں اور عزیز رکھتے ہیں آپ نے فرمایا ایسا ہی ہے مگر تم مجھ پر درود پاک کا تحفہ نہیں بھیجتے میری نظر عنایت اور شفقت اس آدمی پر ہوتی ہے جو مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے وہ آدمی بیدار ہوا اور اسی دن سے ہر روز وہ آدمی نبی پاک ﷺ پر پیار اور محبت سے درود پاک پڑھتا رہا اس کے بعد پھر ایک روز اس آدمی کو نبی پاک تاجدار مدینہ ﷺ کی زیارت ہوئی دیکھا کہ حضور ﷺ بہت خوش ہیں اور آپ نے فرمایا کہ میں تمہاری قیامت کے روز محشر میں شفاعت ضرور کروں گا۔

(معارج النبوۃ ص ۳۲۸ جلد نمبر ۱)

راقم سید اشتیاق حسین شاہ جماعتی رحمۃ اللہ علیہ چند ایسے الفاظ آپ کی خدمت میں عرض کر رہا ہے اگر کوئی غلطی ہو تو اللہ تعالیٰ کے نبی پاک ﷺ مجھے معاف فرمائیں۔ (آمین)

پیارے اسلامی بھائیو یہاں درود پاک میں بخل کرنے والوں کیلئے خصوصاً لکھ رہا ہوں، کہ بخل چھوڑ دیں اور درود پاک پڑھا کریں جتنا ہو سکے تا کہ درود پاک کی برکت سے ہمیں غم اندیشوں اور مصیبتوں سے نجات مل جائے دوستو اسی درود پاک کی بدولت نبی پاک ﷺ کا قرب حاصل ہو جائے دوستو جسے نبی پاک ﷺ کا قرب حاصل ہو جائے اس کی تمام مصیبتیں اور غم اندیشے دور ہو جاتے ہیں آپ ایک ایسی مثال لیجئے کہ جو نبی پاک ﷺ سے دور ہوتا ہے اس کا حال ایک ایسے گندم کے دانے کی طرح ہوتا ہے کہ جب ہم گندم کا آٹا بنوانے کے لئے چکی میں ڈالتے ہیں تو وہ جب تک چکی میں اس سوراخ

کے بیچ جو پکڑ کر دستہ ہوتا ہے یعنی چکی کے پتھر کو گمانے والا اگر دانہ اس کے قریب رہے تو وہ پتھر کی زد میں نہیں آتا اور پیسے جانے سے بچ جاتا ہے جب تک اس کے قریب رہتا ہے وہ پتھر کی مار کھانے سے بچ جاتا ہے اور جب وہ اس سے دور ہو جاتا ہے تو پھر اسے پتھر اپنی زد میں لے کر پیس دیتا ہے اس کا وجود ختم ہو جاتا ہے پیارے بھائیو اس شخص کا بھی یہی حال ہوتا ہے جو نبی پاک ﷺ کے قرب سے دور ہو جاتا ہے اسے اسی طرح گردش زمانہ گھیر لیتی ہے اور اسے غم اور مصیبت میں ڈال کر ختم کر دیتی ہے۔ پیارے اسلامی بھائیو ہم کیوں گردش زمانہ میں گھریں اگر ہم نے نبی پاک ﷺ کا قرب حاصل کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا تو ہمیں چاہیے کہ پیارے آقا ﷺ پر زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھیں تا کہ قیامت کے روز جب اللہ تعالیٰ نبی پاک ﷺ کو امت بخشوانے کیلئے کہے تو ہماری طرف بھی اشارہ ہو کہ آؤ اب حوض کوثر سے آب حیات پیو اور جنت میں داخل ہو جاؤں میرے پیارے بھائیو اس موقعہ پر میں شعر کے بعد اجازت چاہتا ہوں۔ شعر

کہے گا حشر میں جب خدا کہ لاؤں اپنی امت کو
تو کر دینا میری جانب اشارہ یا رسول اللہ ﷺ

پیارے بھائیو زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھو اور نبی پاک ﷺ کی شفاعت حاصل کرو۔

□□□

چند واقعات پیش کئے جاتے ہیں

جب حضرت شیخ محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ مصنف دلائل الخیرات کا وصال شریف ہوا تو ان کی قبر مبارک سے کستوری کی سی خوشبو مہکتی رہتی تھی کیونکہ وہ سید دو عالم ﷺ کی ذات گرامی پر درود پاک خوب پڑھا کرتے تھے مطالع المسرات میں ہے۔

وَثَبَتَ اَنَّ رَائِحَۃَ الْمِسْکِ تَوَجَّہَ مِنْ قَبْرِہٖ مِنْ کَثْرَۃِ صَلَاتِہٖ عَلَی النَّبِیِّ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم (مطالع المسرات ص ۴)

ایک آدمی کا لڑکا شہید ہو گیا تھا تو جس دن سیدنا عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کا وصال ہوا وہ شہید لڑکا اپنے باپ کو خواب میں ملا باپ نے پوچھا بیٹا کیا تو فوت نہیں ہو چکا تو لڑکے نے عرض کی نہیں ابا جی میں تو شہید ہوں اور میں زندہ ہوں مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے رزق بھی ملتا ہے باپ نے پوچھا بیٹا کیسے آنا ہوا جواب دیا ابا جی آج آسمانوں میں منادی کرائی گئی کہ سارے نبی سارے صدیق سارے شہید عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جنازہ پر پہنچ جائیں تو میں بھی نماز میں شرکت کے لیے آیا تھا پھر شوق آیا کہ ابا جی کو سلام کرآؤں اس لیے آیا ہوں۔ (روض الریاحین ص ۲۱۰)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ

(۶۲) دلائل الخیرات میں ہے جو شخص نبی اکرم ﷺ پر درود پاک پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں ایک پرندہ پیدا فرماتے ہین جس کے ستر ۷۰ بازو ہوتے ہیں۔ اور ہر بازو مین ۷۰ ہزار پر ہوتے ہیں اور ہر پر میں ۷۰ ہزار سر ہوتے ہیں اور ہر سر میں ۷۰ ستر ہزار چہرے ہوتے ہیں اور ہر چہرے

میں ۷۰ ہزار منہ ہوتے ہیں ہر منہ میں ۷۰ ہزار زبانیں ہوتی ہیں۔ ہر زبان پر ۷۰ ستر ہزار درود پاک پڑھا جاتا ہے اور ان سب کا ثواب اس شخص کے نامہ اعمال میں لکھا جاتا ہے جو نبی پاک ﷺ پر درود پاک پڑھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ

درود پاک شعبان المعظم میں پڑھنے کی فضیلت

ماہ شعبان المعظم میں درود پاک پڑھنے کی فضیلت بہت نہیں بلکہ بہت زیادہ ہے کیونکہ حضور تاجدار مدینہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص شعبان کے مہینے میں مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے گا اس کے نامہ اعمال میں ایک ہزار نیکی کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے۔ (ماہنامہ سالک اپریل 1996ء)

نوٹ: پیارے اسلامی بھائیو نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ شعبان کا مہینہ میرا مہینہ ہے اوررجب کا مہینہ اللہ تبارک و تعالٰی کا مہینہ ہے اور رمضان کا مہینہ میری امت کا مہینہ ہے شعبان کا مہینہ گناہ مٹانے والا ہے اور رمضان کا مہینہ ستھرا بنانے والا ہے غنیۃ الطالبین۔

پیارے اسلامی بھائیو یہ نبی پاک ﷺ کو خوش کرنے اور گناہ مٹانے کا مہینہ ہے تو کیوں نہ ہم درود پاک پڑھ کے ایک کے بدلے ہزار گناہ زیادہ نیکیاں حاصل کریں دوستو کون ایسا شخص ہے جو ایک کے بدلے ہزار دیتا ہے دوستو یہ در میرے نبی کا در ہے یہ گھر میرے آقا کا گھر ہے جہاں سے آپ پر رحمتیں اور نیکیاں اور نعمتیں برس رہیں ہیں ایک کے بدلے ہزار مل رہی ہیں اور نیکیاں سمیٹو اور نبی پاک ﷺ پر کثرت سے درود پاک پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ

اس کی نسبت ایک اور دلیل پیش کرتے ہیں جو درست صحیح ہے۔ موضع کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ پنجاب۔ فقہی اعظم حضرت مولانا محمد شریف صاحبؒ جو بہت بڑے اپنے دور کے عاشق رسول ﷺ گزرے ہیں جنہوں نے آقا دو جہاں کا کئی بار دیدار پر انور کیا۔ عمر کے آخری حصہ میں مرض فالج نے آپؒ پر حملہ کر دیا۔ اور آپؒ فالج کے مریض ہو کر رہ گئے اور یاد رہے کہ فالج بھی بائیں طرف پر تھا جو موت کے سوا کچھ باقی نہیں کرتا۔ چونکہ آپؒ نے ساری عمر عشق مصطفٰے ﷺ پر گزاری تھی۔ اور عاشق بامراد کے قصے ہر زبان پر مشہور تھے۔ ہر اپنے پرائے کو علم تھا۔ کہ آپ کی تقاریر وتحریر میں عشق رسول ﷺ کے سوا کسی پر بحث نہیں کرتے۔ تو جب آپ کافی عرصہ علیل رہے تو ان مادیت پرستوں نے اپنی تقاریر وتحریر میں نشانہ بنانا شروع کر دیا۔ کہ اگر اس کا عشق سچا ہوتا اور یار حاضر ناظر ہوتے تو ضرور مولوی صاحب ٹھیک ہوتے۔ تو لوگو سن لو یہ باتیں غلط اور بے بنیاد ہیں ایسے تقاریر و تحریر غور وخوض نہ کیا کرو۔

آخر کار وقت قریب آیا اور نبی ﷺ نے اپنے عاشق صادق کو مایوس نہیں کیا اور شربت دیدار سے مانوس کروا کے ان کے منہ بند کرائے جو شب و روز بیان بازی کرتے تھے۔ ایک رات جناب حضرت مولانا صاحبؒ مرگ بستر پر دراز تھے اوران کے پاس ان کے صاحبزادے جناب مولانا مولوی بشیر احمد صاحب تشریف فرماتھے۔ اتنے میں فقہی اعظمؒ کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے اور صاحبزادہ صاحب کو فرمانے لگے اٹھ کھڑا ہو درود وسلام پڑھ آقا دو جہاں ﷺ تشریف لائے ہیں درود سلام پڑھ۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے خیال کیا کہ شاید ابا جان کا آخری وقت آ گیا ہے اور جناب عزرائیل علیہ السلام نظر آئے ہیں اسی کے پیش نظر میں انہیں خیالوں میں گم سم تھا۔ مگر قبلہ

والد صاحبؒ فرماتے تھے کہ آقا ﷺ تشریف لائے ہیں آپ فرماتے ہیں کہ کچھ دیر بعد ابا جان نے بستر پر ہی ہاتھ پاؤں ہلانا چاہے تو وہ قدرے حرکت میں آئے یہ حرکت دیکھ کر حیران سارہ گیا۔ ابا جان نے فرمایا بیٹا تیرا باپ ٹھیک ہوگیا ہے۔ کملی والے آئے تھے انہوں نے اپنا دست شفقت میرے متاثرہ جسم پر پھیرا اور میں ٹھیک ہوگیا۔ جا اب اعلان کر دے کہ محمد شریف اپنی مسجد پیدل چل کر جمعہ پڑھائے گا۔ یہ بات سن کر کچھ گھبرا سا گیا۔ کہ ابا جان کیا فرما رہے ہیں۔ مگر انہوں نے بار بار اسرار فرمایا۔ اس پر سر خم کیا۔ اپنے پورے علاقے میں اعلان کیا کہ ابا جان فقیہی اعظمؒ کو اللہ تعالیٰ کے پیارے محبوب ﷺ نے اپنی نظر کرم سے ٹھیک اور تندرست فرما دیا ہے۔ لہٰذا یہ جمعۃ المبارک ابا جان خود آ کر پڑھائیں گے یہ خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گی لوگوں نے تیاریاں شروع کر دیں وقت آیا جمعۃ المبارک کو ابا جان نے خود غسل فرمایا اور پیدل چل کر مسجد تک ہزاروں لوگوں کے ساتھ گئے۔ وہاں جا کر تمام حقیقت سے آگاہ کیا۔ کہ نبی پاک کو روزانہ یاد کرتا اور کہتا آقا بد مذہب روز طرح طرح کی باتیں کرتے ہیں اگر آج تیرا پروانہ اچھا نہ تو دنیا کو منہ دکھانے کے قابل نہ رہے گا تو آقا ﷺ نے کرم فرمایا ناقدین کے منہ بند کئے اور مجھ پر دست شفقت پھیرا۔ میں تندرست ہوگیا اور آپ کے سامنے صحت مند ہوں میرے آقا ہر عاشق کے گھر آتے ہیں میرے پاس بھی آتے تو مولانا آئے بشیر صاحبؒ فرماتے ہیں کہ باقی جتنی زندگی ابا جان حیات رہے جمعہ خود پڑھاتے رہے۔

انہیں حالات کے پیش نظر ہر ذی شعور صوفی ہر وقت آقا دو جہاں ﷺ پر درود کے نغمات پیش کرتے ہیں ان کا رابط بھی آقا سے ہر لمحہ اسی طرح ہے۔ جس طرح ایک پروانۂ شمع ہے۔ ایک اور واقع آپ حضرات کے

گوش گزار کرتے ہیں کہ بھارت میں ایک بار طاعون کا مرض گھر کر گیا۔ ہر سمت سوگ اموات تھی اور نفس نفسی کا عالم برپا تھا۔ حضرت علامہ مولانا احمد رضا خان بریلویؒ کو بھی اسی قسم کا نشان برآمد ہوا۔ جب آپ کو دوستوں اور عزیزوں کو علم ہوا تو سب پریشان ہوگئے۔ علاج کی نسبت طرح طرح کے مشورے دینا شروع کر دیئے۔ اور آپ کو بے حد مجبور کیا۔ بارہا اسرار کے بعد آپ نے فرمایا بھائی یہ نشان طاعون کا نہیں سب نے کہا جناب یہ طاعون ہے اور کچھ نے کہا نہیں۔ حضرت علامہ نے فرمایا مجھ کو آقا نے فرما دیا ہے۔ کہ یہ طاعون نہیں سبحان اللہ وقت نے عجیب رنگ دکھایا کہ طاعون اپنی موت مر گیا اور حضرت صاحبؒ بالکل تندرست ہوگئے۔

۲۰۰۰۔۱۔۵ جناب فلک شیر صاحب اس دفعہ آپ کو عمرہ کی سعادت نصیب ہوئی آپ اس دفعہ مسجد نبوی میں اعتکاف پر بیٹھے آپ نے مجھ کو بتایا کہ میں جناب کثرت سے درود پاک پڑھا کرتا تھا اس درود پاک کی بدولت میں نے چاند رات ان برکات کا معجزات کو دیکھا کہ میں ساری رات درود پاک پڑھتا رہا اور میں نے تقریباً رات کے 2 بجے دیکھا کہ آسمان سے نور کے ستارے اوپر سے روضہ رسول اللہ ﷺ کی طرف ہے آ کر روضے کا طواف کرتے ہیں اور پھر واپس ہو جاتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ یہ منظر میں نے اکیلے نہیں بلکہ لاکھوں حضرات نے دیکھا اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایسے برکت سے بھرے دیکھنے نصیب فرمائے۔ (آمین)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

۲۰۰۰۔۱۔۲ مجھے سید اشتیاق شاہ جی کی بڑی ہمشیرہ صاحبہ جو اس دفعہ رمضان المبارک میں روضہ رسول ﷺ پر جو حاضر ہوئیں تو انھیں نے بتایا کہ میں اور میری ساتھی خاتون بی بی صاحبہ ہم درود پاک پڑھ رہی تھی ہمشیرہ

صاحبہ نے بتایا کہ میرے دل میں یہ خیال تھا کہ آج درود پاک کا معجزہ دیکھنا ہے میں نے درود پاک کی برکتیں تو بہت سنیں ہیں آج اگر سرکار مدینہ دکھا دیں تو کیا بات ہے وہ کہتی ہیں ابھی یہ خیال میرے ذہن میں تھا کہ میں اور دوسری بی بی صاحبہ نے دیکھا کہ نور کی روشنی اور نور کے بادل روضہ مبارک کے گرد طواف کر رہے ہیں میں نے دوسری بی بی صاحبہ سے کہا دیکھیں حضور سرکار مدینہ نے درود پاک کا معجزہ دکھایا ہے یہ نور کے بادل حضور کے روضہ اقدس پر طواف کر رہے ہیں تو انہوں نے بھی سر ہلایا پھر انہوں نے کہا کہ سرکار ہمارے دلوں کا حال خوب جانتے ہیں بغیر شک و شبہ کے پھر دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں درود کی کثرت کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ

گذارش ہے کہ جو بھی صاحب عقیدت یہ کتاب پڑھے۔ وہ نبی پاک ﷺ پر درود بھیجے اور ہماری اور اپنی مغفرت کی دعا کرے۔ آمین

نوٹ: اگر کسی خوش نصیب کو اس کتاب کے مطالعہ کے بعد حضور پر نور ﷺ کی بشارت ہو یا کوئی واقعہ پیش آئے وہ ہمیں ضرور بتائے تاکہ اس کتاب میں شامل کیا جائے۔ اس سے لوگوں کو رغبت حاصل ہوگی۔

شکریہ

راقم

پیر سید اشتیاق حسین شاہ جماعتی

درود پاک کے صیغے

درود پاک پڑھنے کے صیغوں کے لیے متعلقہ کتابوں کو مطالعہ کیا گیا اور درود پاک کے صیغے اتنے زیادہ ہیں کہ ان کا شمار کرنا مشکل ترین کام ہے۔

دَرُودِ اِبْرَاھِیم

حکایت: یہ درود جامع الفاظ میں ہے جسے عارف کامل محمد بن سلیمان الجزولی نے دلائل الخیرات میں لکھا ہے یہ درود پاک نہایت فائدہ مند ہے اس کے پڑھنے سے دوزخ سے چھٹکارا ملتا ہے اور تمام خطائیں معاف ہوتی ہیں اور آدمی سنتوں پر عمل کرنے لگتا ہے ہر آدمی کو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد ایک بار ضرور پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

دُرُودِ تاج

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر رحمت
مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ
نازل فرما جو صاحب تاج اور معراج
وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَآءِ
اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں جن کے وسیلے سے بلا،
وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ط
وبا، قحط، مرض اور دکھ دور ہوتا ہے
اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ
آپ کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گا قبول شفاعت کیا گیا
مَّنْقُوْشٌ فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَيِّدِ
اور لوح و قلم میں منقوش ہوا آپ ﷺ
الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ط جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ

عرب و عجم کے سردار ہیں آپ ﷺ کا جسم نہایت مقدس
مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَ
خوشبو دار پاکیزہ اور خانہ کعبہ و حرم پاک میں
الْحَرَمِ ط شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی
منور ہے آپ ﷺ چاشت گاہ کے آفتاب اندھیری رات کے ماہتاب
صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی كَهْفِ
بلندیوں کے صدر نشین راہ ہدایت کے اور مخلوقات کی
الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط جَمِيْلِ الشِّيَمِ ط
جائے پناہ اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے مالک
شَفِيْعِ الْاُمَمِ ط صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ
امتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم سے موصوف ہیں
وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَ جِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ
اللہ آپ کا نگہبان جبریلؑ آپ ﷺ کے خدمت گزار
وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَ
براق آپ ﷺ کی سواری اور معراج آپ ﷺ کا سفر اور
سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ

سدرۃ المنتہیٰ آپ ﷺ کا مقام اور (قرب خداوندی میں) قاب قوسین میں

مَطْلُوْبُہٗ، وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ، وَالْمَقْصُوْدُ

مرتبہ آپ ﷺ کا مطلوب ہے، اور مطلوب ہی آپ ﷺ کا مقصود ہے اور مقصود آپ ﷺ

مَوْجُوْدُہٗ، سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ

کو حاصل ہے آپ ﷺ رسولوں کے سردار نبیوں میں پیچھے آنے والے

شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ

گنہگاروں کے بخشوانے والے مسافروں کے غمخوار

رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ

دنیا جہان کے لئے رحمت عاشقوں کی راحت مشتاقوں

الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ

کی مراد خدا شناسوں کے آفتاب راہ خدا پر

السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ

چلنے والوں کے چراغ مقربوں کے رہنما محتاجوں

الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاکِیْنِ سَیِّدِ

غریبوں اور مسکینوں سے محبت رکھنے والے جن و انس

الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ

کے سردار حرمین کے نبی ، دونوں قبلوں (بیت المقدس و کعبہ) کے پیشوا

وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ

اور دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ ہیں وہ جو قاب قوسین پر فائز ہیں

مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ

دو مشرقوں اور دو مغربوں کے رب کے محبوب ہیں

جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلٰی

حضرت امام حسنؓ اور حضرت حسینؓ کے جدِّ امجد اور ہمارے اور (تمام)

الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ

جن و انس کے آقا ہیں یعنی ابی القاسم محمدؐ بن عبداللہ

اللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ ط یٰۤاَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ

جو اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں اے نور جمال محمدی ﷺ

بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

کے مشتاقو! آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے اصحاب پر

وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا o

درود سلام بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے

درود برکت

حکایت: سید عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے دربار رسالت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے آپ پر سلام عرض کرنے کا طریقہ جان لیا ہے لیکن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ فرما دیجئے کہ ہم آپ پر درود پاک کیسے پڑھیں تو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ درود پاک کثرت سے پڑھنے سے گھر و کاروبار میں برکت اور رحمت نازل ہوتی۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ

انبیاء صلوٰۃ والسلام کا دردو پاک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِ النَّبِيِّ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

فوائد: اس درود پاک کے پڑھنے سے دنیاوی اور آخرت کی تمام مشکلات حل ہوتی ہیں اور بندے کے دل کو سکون ملتا ہے بشرطیہ کثرت سے پڑھیں۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خاص ورد پاک

فوائد: حدیث شریف میں ہے کہ جس نے یہ درود پاک مجھ پر ایک مرتبہ پڑھا تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت اس پر واجب ہو جائے گی۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً يَكُوْنُ لَكَ رِضًا

وَلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ، وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ، وَ اجزه عنا مِنْ اَفْضَلِ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا مِنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصّٰلِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

درود پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فوائد: جس نے یہ درود پاک پڑھا گویا اس نے خدا کی رحمت اور جنت حاصل کی جو آدمی اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے تمام کبیرہ گناہ معاف کر دیں گے اور اسے قبر میں عذاب نہیں ہوگا۔

درود پاک یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

درود قبرستان

فوائد: حدیث میں ہے کہ جو آدمی یہ درود پاک گیارہ ۱۱ مرتبہ قبرستان میں پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے درود ختم کرنے سے پہلے قبرستان والوں کے گناہ معاف فرما دیں گے۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ

درود پاک سیدنا موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

فوائد: حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب نبی پاک تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی امت کی شان سنی تو بارگاہ الٰہی میں دعا کرنے لگے کہ یا اللہ مجھے بھی اس امت میں سے کردے تو اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا اے پیارے کلیم آپ میرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر یہ درود پاک پڑھیں تو حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس درود پاک پڑھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَمَعْدَنِ الْاَسْرَارِ و مبلغ الانوار و جمالِ الکونین و مشرف الادیان و سید الثقلین المخصوص بقاب قوسین

درود پاک مدینہ علم حیدر کرار مولی علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صَلٰوات اللہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَ اَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَیْہِ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ

یہ درود پاک حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پڑھا کرتے تھے اس کے

بہت فائدے ہیں یہ درود پاک میں برکت ہے۔

سیدۃ النساء فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا درود پاک

فوائد: یہ درود پاک حضرت فاطمۃ الزہرہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر کثرت سے پڑھا کرتی تھی اس لیے تمام مسلمان بھائی اور بہنیں اسے کثرت سے پڑھیں اس میں بہت برکت ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ رُوْحُہ مِحْرَابُ الْاَرْوَاحِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْکَوْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ اِمَامُ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ ۔ اِمَامُ اَھْلِ الْجَنَّۃِ عِبَادِ اللہِ الْمُؤْمِنِیْنَ

پیر جماعت علی شاہ صاحب کا پسندیدہ دردد پاک

فوائد: اس درود پاک کے ایک بار پڑھنے سے ایک ہزار مرتبہ درود پاک پڑھنے کا ثواب ملتا ہے اور یہ درود پاک آنحضرت الحافظ القاری پیر سید جماعت علی شاہ صاحب محدث علی پوری کا پسندیدہ درود شریف ہے آپ رحمۃ اللہ علیہ اسے اکثر پڑھا کرتے تھے اور ہر روز پڑھتے اور اپنے مریدوں کو بھی اس کے پڑھنے کی تلقین کرتے تھے اور نقشبند اولیاء کا بھی یہی درود پاک ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ

فوائد: اگر کوئی شخص حضور تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کی خواہش رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ جمعۃ المبارک کے دن ۱۷۰ مرتبہ پڑھے اور یہ وظیفہ ۴۰ چالیس دن تک جاری رکھے انشاء اللہ تعالیٰ شرف زیارت سے مشرف ہوگا۔

سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَار

سید الاستغفار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا بڑا مہربان ہے
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ ۔ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ
اے اللہ تو میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر تو تو نے مجھے پیدا کیا
وَاَنَا عَبْدُکَ وَ اَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَ
اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر
وَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ
قائم ہوں اپنی طاقت کے موافق میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اپنی
شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ
بدکاریوں سے اور تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں
وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّہٗ
کا اقرار کرتا ہوں تو مجھے بخش دے گناہ میرے ، پس تیرے
لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ ۔ اَنْتَ ط
سوا کوئی گناہ نہیں بخشا

ماخذ و مراجع

سنن الترمذی، صحیح مسلم ،مسند احمد،سنن ابوداؤد،الترغیب والترہیب ،معجم الاوسط للطبرانی، مشکوۃ المصابیح، فتح الباری شرح صحیح بخاری، روح البیان، معارج النبوۃ،جامع صغیر،تذکرۃ الواعظین، زرقانی علی المواھب اللدنیہ، کشف الغمہ عن جمیع الأمۃ للشعرانی قدس سرہ ،تنبیہ الغافیلین، القول البدیع (علامہ سخاوی)،جامع کرامات الاولیا، روض الریاحین، سعادۃ الدارین ،شفاء القلوب، الشفاء بتعریف حقوق المصطفی، شواہد الحق، مطالع المسرات، روح ایمان، روزنامہ نوائے وقت 21 اپریل۔1988،ماہنامہ سلسبیل شوال، تقویۃ الایمان، جذب القلوب، جواہر البحار ،حجۃ اللہ علی العلمین ، خصائص کبری ،خزینہ مکرم، درۃ الناصحین، دلائل الخیرات، ذخیرہ درود پاک، ذکر خیر،راحت القلوب ،انقلاب حقیقت، براہین قاطعہ، بہجۃ المحافل، تذکرہ مشائخ نقشبندیہ،آب کوثر، مفتی امین صاحب رحمہ اللہ، مسند ابویعلی، اسلامیات لازمی جماعت دہم، افضل الصلوات علی سید السادات، الابریز شریف علامہ عبد العزیز دباغ ،مقاصد السالکین، نزہۃ المجالس، وعظ بے نظیر نور بصیرت، فیضان سنت

اس کتاب کے سابقہ ایڈیشن کی تقسیم تنویر بھائی نے کروائی کیونکہ وہ بتاتے ہیں کہ میں نے جب اس کتاب کو پڑھا تو نیت کی کہ میں بھی پرنٹ کروا کر تقسیم کروں گا کہتے ہیں کہ میں نے نیت ہی کی تھی تو میری تنخواہ میں 4000ریال کے اضافہ کا اشارہ ملا اور جب صبح دفتر گیا تو میری تنخواہ میں 4000 ریال کا اضافہ کر دیا گیا تھا۔تنویر بھائی کہتے ہیں اسی وقت میں نے کتاب کی پرنٹنگ کے پیسے علحدہ کر لیے ، یہ واقعہ بیان کرنے کا مقصد درود شریف کی ترویج کی نیت کی برکتیں بتانا مقصود ہے۔

اس کتاب کا پہلا ایڈیشن 2003میں، دوسرا 2007میں اور الحمدوللہ تیسرا موجودہ ایڈیشن اپنے حبیب اور اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے۔ قبلہ بدرالملت پیر سید اشتیاق حسین شاہ رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی حیات طیبہ میں بھر پور کوشش کرکے دو ایڈشین شائع کیے، موجودہ ایڈیشن کو صاحبزادہ احمد حسین شاہ جی نے نئے فونٹس، نئی فہرست وترتیب کیساتھ جدید دور کے تقاضوں کے مطابق کرنے کی سعی کی ہے، اللہ تعالی اس کوشش کو قبول فرمائے ، اس کتاب کی کمپوزنگ، پروف ریڈنگ، پبلشنگ، بائنڈنگ کے دوران اگرکسی قسم کی بھی کوئی کمی بیشی رہ گئی ہےتو اللہ تعالی معاف فرمائے ، اگر قارئین کتاب کو کوئی غلطی محسوس ہوتو براہ کرام آگاہ کریں تا کہ اگلے ایڈیشن میں اسکی اصلاح کی جا سکے ، بتقاضائے بشریت اگر کوئی غلطی رہ گئی تو ہم اللہ اور اسکے حبیب کی بارگاہ میں دل کی گہرائیوں سے معافی کے طلب گار ہیں۔

منجانب: صاحبزادہ احمد حسین شاہ جماعتی (علی پور سیداں شریف)

پبلیشر: نفیس دار الکتابت ، کمپوزر: ملک منور صاحب

پروف ریڈر: محمد فیضان المصطفیٰ حسینی (ایم فل سکالر)

اور مدرسہ علی پور شریف کے اساتذہ اور جملہ معاونین کتاب